شائقینِ فنِ رمل کا دستور العمل قدیم قلمی نسخوں سے ماخوذ

شمس الرمل

المعروف انوار الرمل



دائرہ ابراج —

شکلیں رمل کا دائرہ

اشکال	نام	عنصر	ماہیت	سعادت نحوست	مذکر مونث	برج	حالت
1	لحیان ♃	آتشی	خارج	سعد اکبر	مذکر	قوس	زندہ
2	حمرہ ♂	بادی	ثابت	نحس اکبر	مذکر	حمل	مردہ
3	نصرۃ الخارج ☉	آتشی	خارج	سعد اکبر	مذکر	اسد	مردہ
4	بیاض ☽	آبی	ثابت	سعد اصغر	مونث	سرطان	مردہ
5	قبض الخارج ☊	آتشی	خارج	نحس اصغر	مذکر	اسد	مردہ
6	اجتماع ☿	بادی	ثابت	ممتزج	مخنث	جوزا	زندہ
7	عتبۃ الخارج ☋	آتشی	خارج	نحس اکبر	مذکر	دلو	زندہ
8	انکیس ♄	خاکی	داخل	نحس اکبر	مونث	جدی	مردہ
9	عقلہ ♄	خاکی	منقلب	نحس اکبر	مونث	ثور	مردہ
10	قبض الداخل ☉	خاکی	داخل	سعد اکبر	مونث	اسد	مردہ
11	فرح ♀	بادی	منقلب	سعد اصغر	مذکر	میزان	زندہ
12	نصرۃ الداخل ♀	بادی	داخل	سعد اصغر	مونث	حوت	زندہ
13	نقی ♂	آبی	منقلب	نحس اصغر	مونث	عقرب	مردہ
14	عتبۃ الداخل ♀	بادی	داخل	سعد اکبر	مذکر	ثور	زندہ
15	طریق ☽	آبی	منقلب	سعد اصغر	مذکر	سرطان	مردہ
16	جماعت ☿	خاکی	ثابت	ممتزج	مخنث	سنبلہ	مردہ

شائقین فن رمل کا دستور العمل

قدیم قلمی نسخوں سے ماخوذ

شمس الرمل

المعروف

انوار الرمل

مؤلفہ

میر خیرات علی گورکھپوری

نظر ثانی

الیاس۔ ایم اے

ناشر

مشتاق بک کارنر ○ اردو بازار ○ لاہور

نام کتاب ———— شمس الرمل

مؤلفہ ———— میر خیرات علی گورکھپوری

نظر ثانی ———— الیاس۔ ایم اے

ناشر ———— مشتاق بک کارنر۔ اردو بازار۔ لاہور

مطبع ———— سلیم تنویر پرنٹرز۔ لاہور

کتابت ———— دار الکتابت حضرت کیلیانوالہ (گوجرانوالہ)

تعداد ———— ۱۰۰۰

قیمت ———— 36 روپے

سٹاکسٹ

جہانگیر بک ڈپو۔ اردو بازار۔ لاہور

اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کے علوم سے انسان کو نوازا ہے، انہی علوم میں علم رمل بھی شامل ہے، ماضی میں اس علم کو کامل طور پر سمجھنے والے بڑے بڑے ماہرین اور اساتذہ گزرے ہیں انہی میں جناب عبدالغنی شروانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ہیں جنہوں نے آج سے تقریباً ایک سو برس قبل علم رمل پر ایک مستند اور انتہائی جامع کتاب فارسی زبان میں "انوار الرمل" کے نام سے لکھی جس کا قدیم اُردو میں ترجمہ جناب خیرات علی رضوی حنفی نے اُسی زمانے میں کیا اور اُس کا نام "شمس الرمل" رکھا۔

اس ترجمے میں قدیم اُردو زبان کا استعمال کیا گیا ہے، عبارت میں کہیں بھی کوئی ربط یا ٹھہراؤ قائم نہیں رکھا گیا اور ایسے الفاظ کا استعمال انتہائی کثرت سے کیا گیا ہے کہ جن کا استعمال آج متروک ہو چکا ہے جس کی وجہ سے کتاب اُردو میں ہونے کے باوجود قاری کی سمجھ سے بالاتر ہے جس سے کتاب کا مفہوم اور مقصد فوت ہو جاتا ہے۔

میں نے "شمس الرمل" کی اس مشکل کو محسوس کرتے ہوئے کتاب کو آسان اور عام فہم زبان میں ڈھالنے کی پوری کوشش کی ہے۔ عبارت کے ربط کو قائم کیا ہے اس کی زبان صاف اور شُستہ کرنے کی سعی کی ہے۔ جگہ جگہ جو مشکل اور قدیم الفاظ تھے اُن کا آسان اُردو میں ترجمہ کرتے ہوئے اس بات کو مدنظر رکھا ہے کہ الفاظ اور عبارت کا اصل مفہوم برقرار رہے اور کتاب میں قاری کی دلچسپی بھی قائم رہے۔

اس کام میں محنت کے ساتھ ساتھ انتہائی وقت بھی صَرف ہوا ہے اس لیے کہ بعض اوقات

ایک ایک لفظ کا ترجمہ ڈھونڈنے میں کئی کئی دن صرف ہو گئے مگر اللہ تعالیٰ نے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں میری مدد کی اور ہر مشکل آسان ہوتی گئی۔

میں اس سلسلے اپنے پبلشر کا بھی بے حد ممنون ہوں کہ جنہوں نے کتاب کی مشکل زبان کو آسان اور صاف کرنے میں میرے ساتھ اس طرح تعاون کیا کہ مجھ پر وقت کی پابندی نہ لگائی جس کی وجہ سے میں ایک لمبی مدت میں "شمس الرمل" کو موجودہ شکل دینے میں کامیاب ہوا۔

محمد الیاس عادل
ایم اے سیاسیات

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو تمام تعریفوں اور ستائش کا حقدار ہے جس نے پانی کے ایک قطرے سے جاندار پیدا کر کے پوری دنیا عالم وجود میں تخلیق کی۔ تمام درود و سلام اُس ذاتِ اقدس نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہو کہ جس نے اپنی اُمت کو گمراہی کی راہوں سے ہٹا کر شریعتِ اسلامی کے سیدھے رستے پر لگایا۔

اس کتاب کو جناب عبدالغنی شروانی رحمۃ اللہ علیہ نے فارسی زبان میں "انوار الرمل" کے نام سے لکھا آپ علم رمل کے ماہر اور کامل اُستاد تھے۔ اس کا اردو زبان میں ترجمہ جناب خیراتؔ اعلیٰ رضوی حنفی جو کہ معظم آباد گورکھپور کے رہنے والے تھے نے کیا، آپ نے اس کا ترجمہ شیخ علی بخش ولد شیخ حسین بخش صاحب تاجر کتب لکھنؤ کی فرمائش پر کیا اور اس کا نام "شمس الرمل" رکھا مقصد یہ تھا کہ اس سے ہر خاص و عام فائدہ حاصل کر سکے۔

فائدہ اوّل:۔

علمِ رمل حضرت آدم علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے کہا جاتا ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد بکثرت ہوئی اور دنیا کے چاروں اطراف میں پھیل گئی تو حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی اولاد کے اچھے اور بُرے حالات کی عدمِ واقفیت کی بناء پر تشویش ہوئی آپ رنجیدہ خاطر ہوئے اُس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس حاضر ہوئے اور رمل کا نقطہ ریت پر اتارا۔ بعض محقق حضرات کا یہ کہنا ہے کہ

جب حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت اماں حوّا کے درمیان جدائی ہوئی تو اس دوران حضرت آدم علیہ السلام نے خواہش کی کہ بی بی حوّا سے ملاقات ہو اسی فکر اور سوچ کے عالم میں آپ دریا کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے اور سامنے ریت کی زمین تھی اُس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور چار انگلیاں ریت پر گاڑیں اس سے چار نقطے پیدا ہوئے حضرت آدم علیہ السلام نے اس کو دیکھا پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اسکے برابر چار انگلیاں گاڑیں اس طرح یہ نشان اس شکل میں بنا ⁝ ⁝ پہلے چار نقطوں کا نام طریق رکھا اور جب اس کے برابر چار مزید نقطے ہو گئے تو ہر نقطہ زوج ہو کر اس کا نام جماعت ہوا ☰ اسی طرح چودہ اشکال مزید حاصل ہوئیں جن کی تفصیل آگے بیان کی جائے گی۔

اس کے بعد حضرت آدم علیہ السلام نے نقاط طریق کو عناصر سے نسبت دی اور جو چار نقطے اس کے برابر قائم ہوئے تھے ان سے جماعت کی شکل پیدا ہوئی تھی آپ نے شکل اول طریق کا ابوالاشکال اور شکل جماعت کا اُم الاشکال نام رکھا، باقی شکلوں کو موالید کہتے ہیں۔

تفصیل عناصر:۔

دنیا میں جو عناصر قائم ہوئے ان کی تفصیل اس طرح سے ہے کہ اول آگ، دوم ہوا، سوم پانی، چہارم مٹی پس ہر ایک عنصر کی الگ الگ حقیقت اور مزاج ہے مثلاً آگ ایک حقیقت اور اس کے دو مزاج یعنی گرم اور خشک ہوا کے دو مزاج گرم اور خشک ہیں، پانی ایک حقیقت اور دو مزاج یعنی سرد و تر ہے اسی طرح مٹی ایک حقیقت اور دو مزاج سرد و خشک ہے، حساب و کتاب کی رُو سے ہوا کے مزاج دو ہیں ان کو آگ کے جوہر مزاج یعنی تین سے ضرب دیں تو کُل چھ ہوئے اسی طرح پانی کے مزاج دو ہیں چھ سے ضرب دی تو بارہ ہوئے اور مٹی کے مزاج دو ہیں بارہ سے ضرب دیا تو ۲۴ ہوئے اب آگ کے تین، ہوا کے چھ پانی کے بارہ اور مٹی کے ۲۴ اعداد کو جمع کیا تو ۴۵ ہوئے۔ یہ ۴۵ اعداد حضرت

آدم علیہ السلام کے اسم ہیں۔

حساب کا ایک طریقہ یہ ہے کہ آگ کا نقطہ ایک ہے اس کے دو مزاج ہیں یعنی کُل تین ہوئے ان کو ڈبل کیا تو چھ ہوئے پھر دُگنا کیا تو بارہ ہوئے پھر ڈبل کیا تو چوبیس ہوئے پھر تمام اعداد کو جمع کیا تو کُل ۴۵ ہوئے جو کہ حضرت آدم علیہ السلام کے اسم کے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ علم حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت ادریس علیہ السلام کو حاصل ہوا، ان سے حضرت دانیال علیہ السلام نے حاصل کیا، یہاں ایک بات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ بعض محققین کا کہنا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے علم رمل حضرت دانیال علیہ السلام پر ہی اتارا اس کے نزول کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ حضرت دانیال علیہ السلام پہاڑوں کے دامن میں چھپ کر تنہائی میں ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اس علم کو آپ کے پاس لائے اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ گمراہ لوگوں کو حق کی طرف دعوت دیں اور علمِ رمل کی مدد سے لوگوں کے دلوں کو حق کی طرف پھیریں اس لیے کہ آپ کے پاس ظاہری طور پر کوئی وسائل نہیں ہیں چنانچہ حضرت دانیال علیہ السلام پہاڑ سے اُتر کر نیچے آئے اور قوم کے پاس گئے اسی علمِ رمل کے ذریعے لوگوں کے دلوں کا حال بیان کیا اس سے قوم میں حضرت دانیال علیہ السلام کی عزت اور اعتقاد پیدا ہو گیا، اُڑتے اُڑتے یہ خبر اُس وقت کے بادشاہ کو پہنچی تو اُس نے حضرت دانیال علیہ السلام کو بلوا بھیجا اور بغرض امتحان چند باتیں پوچھیں جن کا آپ نے درست جواب دیا جس سے بادشاہ بہت متاثر ہوا اور آپ کا معتقد ہو گیا اور اُس نے حضرت دانیال علیہ السلام سے کہا کہ آپ میرے بیٹے کو علم رمل کی تعلیم دیں۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے شہزادے کو بڑی دلجمعی کے ساتھ علم رمل کی تعلیم دینا شروع کی اور اس علم میں ماہر کر دیا جب شہزادہ علم رمل میں کامل ہو گیا تو بادشاہ بہت خوش ہوا۔ بادشاہ نے خلوت میں حضرت دانیال علیہ السلام کو بلایا وہاں پر شہزادہ بھی موجود تھا گویا کُل تین افراد وہاں پر موجود تھے باتوں باتوں میں حضرت دانیال علیہ السلام نے شہزادہ سے فرمایا کہ ہمیشہ سے یہ معمول چلا آ رہا ہے کہ ہر ایک

زمانے میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے ایک پیغمبر کو بھیجا ہے تم علم رمل کے ذریعے معلوم کرو کہ اس زمانے میں کوئی پیغمبر ہے کہ نہیں چنانچہ شہزادے نے خط رمل کھینچا اور حساب لگا کر کہا کہ اس زمانے میں پیغمبر موجود ہے حضرت دانیال علیہ السلام نے پھر پوچھا کہ اگر پیغمبر ہے تو اس وقت کس شہر میں ہے شہزادے نے حساب لگا کر بتایا کہ اسی شہر میں ہے حضرت دانیال علیہ السلام نے پھر دریافت کیا کہ اسی شہر میں کس مقام پر ہے شہزادے نے جواب دیا کہ اسی مقام پر ہے تب حضرت دانیال علیہ السلام نے پوچھا کہ اگر پیغمبر اس جگہ پر ہے تو وہ کون ہے شہزادے نے پھر حساب لگا کر کہا کہ اس جگہ پر ہم تین شخص ہیں نہ تو میں پیغمبر ہوں نہ میرا باپ پیغمبر ہے بے شک آپ پیغمبر برحق ہیں۔ بادشاہ یہ گفتگو سُن رہا تھا وہ اور شہزادہ اُسی وقت حضرت دانیال علیہ السلام پر ایمان لے آئے اس کے بعد باقی تمام قوم بھی گمراہی سے تائب ہو کر حضرت دانیال علیہ السلام پر ایمان لے آئی۔

بعض حضرات کا کہنا ہے کہ جب حضرت دانیال علیہ السلام قوم کی مخالفت کی وجہ سے شہر سے باہر گئے تب حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو علم رمل بتایا اس کی بناء پر قوم آپ پر ایمان لائی۔

کہا جاتا ہے کہ جب حضرت دانیال علیہ السلام اس علم رمل کو ریت پر خط کھینچ کر ضرب کر کے شکل حاصل کی تو اس علم کا نام رمل رکھا ان لفظوں کے عدد اسم دانیال کے ہیں یعنی شکل طریق ⁞ چار نقطہ ہے اس کو ڈبل کیا تو جماعت کی شکل ☰ پیدا ہوئی اس طریق کو دو سے ضرب دیا تو سولہ ہوئی اور جماعت کے نقطے آٹھ ہیں فی نفسہ ضرب دیا تو ۶۴ ہوئے دونوں حاصل ضرب کو شامل کیا تو ۸۰ ہوئے اس کے ساتھ خانہ رمل کے ۱۶ عدد ملائے تو ۹۶ ہوئے اس میں ۳۲ اوپر اور ۶۴ نیچے ہیں۔

امام ثناء اللہ مصری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ حکمائے سلف سے روایت ہے کہ یہ علم حضرت دانیال علیہ السلام سے ہے اس علم کو اس لیے پوشیدہ اور مخفی رکھتے آرہے ہیں کہ

اگر یہ علم جاہلوں کے پاس آگیا تو اول تو خراب ہوگا اور دوسرے عقیدہ میں فرق پڑ جانے کا امکان ہے چنانچہ ضروری ہے کہ جو شخص اس علم کو حاصل کرنا چاہے اُسے چاہیئے کہ کسی اُستاد کامل سے حاصل کرے اور جو بغیر اُستاد کے سیکھنے کی کوشش کرے گا تو وہ عتابِ الٰہی کی زد میں آئیگا اس سے مراد یہ ہے کہ یہ علم ہر جاہل کے ہاتھ لگنے سے اعتقاد میں خلل واقع ہو سکتا ہے اسی لیے جو شخص اس علم کو اُستاد کامل سے سیکھے گا تو اُستاد اس کی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ احکام کا بیان دلیل کے ساتھ کرے گا اور جو احکام وہ بیان کرے گا اُس کی سچائی اور حقانیت پر حرف نہ آئے گا وہ جو حکم کہے گا وہ سائل کے مناسبِ حال ہوگا۔ واضح ہو کہ یہ علم کاہنوں کا نہیں ہے یہ علم تو معجزہ پیغمبروں کا ہے۔

حکماء سابق نے لکھا ہے کہ ہماری زمین کے اردگرد پانی ہے اور اس پانی کے درمیان میں زمین ٹاپو کی مانند ہے کہ بعضے پانی کے اندر ہیں اور بعضے پانی کے باہر ہیں جو پانی کے باہر ہیں اس کا چوتھائی حصّہ ہے اس چوتھائی حصّے میں یعنی خشکی میں انسان آباد ہیں اسی وجہ سے اس کا نام رُبع مسکوُن ہے یعنی زمین کا چوتھائی حصّہ جس پر انسانوں کی آبادی ہے۔ اور بقایا چوتھائی غیر آباد ہے۔ آباد ربع چھیانوے ہزار کوس کا سطح ہے اور رمل کے نقطے بھی چھیانوے ہیں چنانچہ ایک نقطہ رمل کا برابر ہے ایک ہزار کوس کے، اور اس سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ کوئی چیز بھی دنیائے پست کی اس سے باہر نہیں ہے اسی لیے اس کے ذریعے تمام گمشدہ چیزوں کا حال معلوم ہو جاتا ہے یہ علم حضرت دانیال علیہ السلام سے ارمیا کو اور ارمیا سے شعیا کو اور ان سے حضرت لقمان حکیم کو ان سے حضرت داؤد علیہ السلام کو پہنچتا ہے۔

فائدہ دوم :۔

واضح ہو کہ ہر ایک علم موضوع ہے اسی طرح علم رمل نقطہ سے موضوع ہے۔ اہل علم مرکز کو نقطہ کہتے ہیں اور ستارگان کو بھی نقطہ کہتے ہیں لیکن یہ نقطہ ویسا نہیں ہے بلکہ اس نقطہ

سے مراد اس علم میں عناصر سے ہے جس کا ذکر پہلے کیا گیا ہے کہ نقطۂ رمل چار عناصر پر ترتیب دیا گیا ہے جیساکہ پیدائش چار عنصر پر ہے نقطۂ اول آتشی نقطۂ دوم ہوائی نقطہ سوم آبی اور نقطۂ چہارم خاکی۔

جب دو نقطے ایک طرح کے جمع کیے جائیں تو اُن کو زوج کہتے ہیں اور اگر مختلف طرح کے ہیں تو فرد کہتے ہیں۔ پس جب نقطہ فرد ہو تو عنصر موجود ہے اور جب زوج ہو تو عنصر موجود نہیں۔ چنانچہ جماعت میں چاروں نقاط زوج ہیں اس میں کوئی عنصر موجود نہیں ہے۔

فائدہ سوم :-

علم رمل کے چار نقطے ہیں جو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت دانیال علیہ السلام کے سامنے ریت پر چار انگلیاں گاڑھ کر پیدا کیے تھے۔ بعض لوگوں کا انگلیوں کی ترتیب پر اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ انگلی کو لمبائی میں یعنی اوپر نیچے اس طرح ⁞ گاڑھا۔ بعض کہتے ہیں کہ چار انگلیوں کو چوڑائی میں اس طرح .... گاڑھا یعنی چاروں نقطے برابر میں آئیں اس بارے میں پہلا قول درست ہے اور ان کو ڈبل کیا تو اس طرح ⁞⁞ شکل پیدا ہو گئی اس کو جماعت کہتے ہیں اور پہلی شکل کو طریق کہتے ہیں۔ یعنی وہ ابوالاشکال ہے اور جماعت ام الاشکال ہے۔ انہی دونوں شکلوں سے چودہ شکلیں پیدا ہوئیں ان چودہ شکلوں کی تفصیل اس طرح سے ہے۔ [figures] ان شکلوں کی تشریح اس طرح سے ہے کہ جماعت کی شکل سے ایک نقطہ آگ کا الگ کیا تو [figure] لحیان کی شکل ہوئی اور اسی نقطہ کو طریق پر رتبۂ آگ میں اضافہ کیا تو اس کی شکل [figure] عتبۃ الداخل ہوئی اور جب جماعت کی شکل سے ایک نقطہ ہوا کا الگ کیا تو اس کی شکل [figure] حمرہ ہوئی۔ اور اسی نقطہ کو طریق پر رتبۂ ہوا میں اضافہ کیا تو نقی الخد [figure] کی شکل پیدا ہوئی اور جب جماعت کی شکل سے ایک نقطہ پانی کا باہر کیا تو بیاض [figure] کی شکل بنی اور اس نقطہ کو طریق کی شکل پر رتبۂ پانی کے اضافہ کیا تو فرح کی شکل [figure] بن گئی اور جب جماعت سے

ایک نقطہ مٹی کا خارج کیا تو انکیس کی شکل بن گئی اور اس کو طریق کی شکل پر اضافہ کیا تو عتبۃ الخارج
کی شکل بن گئی اور جب جماعت کی شکل سے ایک نقطہ آگ اور ایک نقطہ ہوا کا خارج کر
کے طریق کی شکل پر نقطۂ آگ اور ہوا میں اضافہ کیا تو جماعت سے جو شکل پیدا ہوئی
اسے نصرۃ الخارج کہتے ہیں اور طریق کی شکل سے نصرۃ الداخل ہونے سے کی شکل پیدا
ہوئی اسی طرح جماعت کی شکل سے ایک نقطۂ آگ اور ایک نقطہ مٹی کا خارج کر کے طریق پر
مرتبہ آگ و مٹی کے اضافہ کیا تو جماعت سے شکل عقلہ اور طریق سے شکل اجتماع
بن گئی اور جب جماعت سے ایک نقطۂ آگ اور ایک نقطہ پانی کا خارج کیا اور اس کو طریق
پر آگ اور پانی کے مرتبے پر اضافہ کیا تو جماعت کی شکل سے قبض الخارج کی شکل اسی
طرز سے آخر میں قبض الداخل ہو گئی اب اس سے آگے کوئی بھی شکل پیدا نہیں ہو سکتی۔
یہاں پر یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ اصل شکل طریق کی ہے اور وہ ہیں چار نقطے اور ان
کو چار سے ضرب دیں تو سولہ ہوتے ہیں چنانچہ سولہ شکلیں ہوئیں۔

اس میں چار شکلیں جو کہ خماسے ہیں وہ اس طرح ہیں ان میں پانچ پانچ نقطہ ہیں
اور ایک شکل رباعی طرز کی ہے جس میں چار نقطے ہیں اور ایک
شکل ثمانی ہے جس میں آٹھ نقطے ہیں ثمانی علم ریاضی کا قائدہ ہے جس میں سات معلوم
عدد سے آٹھواں نامعلوم عدد معلوم کیا جاتا ہے۔ اور چار شکل سات حرف کی سات سات نقطے
شامل کر کے اور چھ شکلیں جن میں چھ نقطے ہیں اس طرح سے ہیں
پس معلوم ہوا کہ جدا کرنے کے واسطے شکلوں کے تین
طریقے ہیں اول یہ کہ شکل خماسے جدا کریں جیسے عتبۃ الداخل کو نقی الخد کے ساتھ
ضرب دیں تو نصرت الخارج کی شکل حاصل ہو گی یا فرح کو عتبۃ الخارج کے ساتھ
ضرب دیں تو نصرت الداخل کی شکل حاصل ہو گی خواہ نقی الخد کی شکل کو فرح کے
ساتھ ضرب دیں تو اجتماع کی شکل حاصل ہو گی اسی طرح نقی الخد کو عتبۃ الخارج

سے ضرب دیں تو قبض الداخل کی شکل حاصل ہو گی، واضح رہے کہ یہ قاعدہ سابقین علم رمل کا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اصل اشکال نقطہ ہے اور نقطہ موجود خماسے بہت بہتر ہے بمقابلہ سات حرف کے۔ اس قول کو اس موضوع کے امام ابو عبداللہ زرمانی اور ابوسعید عبدالصمد اور ابو حامد حسن بن سفیان مکی اور ابورجا حمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے طریقہ سے ترتیب کیا ہے اور ان کا قول ہے کہ اگر اشکال سدا کو پانچ حرفوں والے لفظ سے جُدا کریں تو شکل تبدیل ہو جائے گی بعض داخل سے خارج اور خارج سے داخل ہوں گے۔ اس علم کی اصل وضع نقطہ سے ہے اس لیے چاہیئے کہ نقطہ اپنے مقام پر قائم رہے تاکہ اُس کا حکم معلوم ہو چنانچہ بہتر یہ ہے کہ سات حرفی شکل کو یکے بعد دیگرے ضرب کریں تو سدا سے جُدا ہو کہ جس میں ہر مرتبہ اپنی جگہ پر بحال رہے اور کوئی تبدیلی واقع نہ ہو اور اُسی عنصر سے حکم دینا ممکن بھی ہو۔

ایک قول یہ بھی ہے کہ شکل سدا سے خماسی یعنی پانچ حرفوں سے جدا کیا ہے اس سے مسئلہ کا حل شکلوں کے جدا کرنے کے طریقے چھ سے سدا کا اشکال چارگانہ سات حرفی سے تحریر کریں جیسا کہ لحیان کو حمرہ کے ساتھ ضرب دیا تو نصرۃ الخارج کی شکل حاصل ہوئی۔ اسی طرح قبض الخارج کی شکل کو انکیس کے ساتھ ضرب دیا تو نقی الخد کی شکل حاصل ہوئی اور شکل حمرہ کی انکیس سے ضرب دیا تو قبض الداخل کی شکل حاصل ہوئی اور بیاض کی شکل کو انکیس کے ساتھ ضرب دیا تو نصرۃ الداخل کی شکل حاصل ہوئی۔

مولوی غیاث الدین اور شیخ مولانا شرف الدین عثمان اور مولانا عبداللہ کرمانی نے اشکال سدا سی کو آٹھ شکل سے جدا کیا ہے اور تسکین ترکیب کو اس طرح سے قائم کیا ہے اور کہا ہے کہ جو شکل جماعت کہ ثمانی یعنی جس میں سات معلوم عدد سے آٹھواں نامعلوم عدد معلوم کیا جاتا ہے اس سے چار پانچ حرفوں والے لفظ نقطہ کے نقصان کرنے سے حاصل ہوئے اور طریق کی شکل جو کہ رباعی ہے جو نقطہ خماسی شکل

سے باقی رہے کے زیادہ کرنے سے حاصل ہوئی۔ چنانچہ چاہیئے کہ اس سے آٹھ شکلیں پیدا ہوں اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب لحیان کو نقی کے ساتھ ضرب دیا تو ب حاصل ہوا اور اگر اس کو فرح کے ساتھ ضرب دیا تو بج حاصل ہوا، اسی طرح سے عتبتہ الخارج کے ساتھ ضرب دیا بج حاصل ہوا اسی طرح حمرہ سے فرح کو ضرب دیا تو بخ حاصل ہوا اور اگر عتبتہ الخارج سے ضرب دیا تو بخ حاصل ہوا۔ اسی طرح عتبتہ الخارج سے بیاض کو ضرب دیا تو شخ حاصل ہوا۔ چنانچہ اسی قاعدہ اور ترکیب سے چار طرح جُدا کیا تو شکل سد اسی طریق و جماعت سے پیدا ہوئی۔

مقالہ اوّل

یہ مقالہ بائیس فصل پر مشتمل ہے اس میں علم رمل کے احکام عملیہ شامل ہیں۔

فصل اوّل

رمال کے لیے ضروری ہے کہ وہ پرہیزگار ہو۔ کم بولے اور امانتدار ہو فحش گفتگو نہ کرتا ہو اور فضول بکواس سے پرہیز کرتا ہو اور اس علم کے سبب جب اُس پر کوئی اسرار مخفی ظاہر تو وہ اس کو اپنی طرف سے گمان نہ کرے بلکہ یہ آیت پڑھے "سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم" اُس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ہر امر میں انشاء اللہ تعالیٰ کہے اور جو معلومات علم رمل کے ذریعے سے اُس کو حاصل ہوں اُس سے زیادہ ہرگز نہ کہے کیونکہ کوئی حکم اظہار کے لائق ہوتا ہے اور کوئی اظہار کے لائق نہیں ہوتا اس لیے اس بات کا لحاظ رکھنا اور احتیاط کرنا ضروری ہے چاہیئے تو یہ کہ ایسا کوئی حکم بیان ہی نہ کرے کہ جس سے فساد ہونے کا خطرہ ہو، اگر کوئی سائل کہے

کہ رمل کا حکم بالکل اُس کے خیال کے مطابق آیا ہے تو اُس پر نازاں اور مغرور نہ ہوئے اور اگر سائل حکم سے انکار کرے اور ضد کرے کہ یہ غلط ہے تو اُس پر اُسے غمگین نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف اپنا دھیان لگانا چاہیئے۔ رمال کو یہ بھی چاہیئے کہ اپنی خوشی سے وہ کسی پر رمل نہ کھینچے اور جس بھید سے واقف ہو جائے اور دوسرا اس حکم پر منکر ہو یعنی بغرض امتحان مسلسل انکار کرے تو اُس کو علامت یا نشانیوں سے سمجھا دے اور اس بات کا غصہ ہرگز نہ کرے۔

یہ قاعدہ کتاب سُنت و اجماع اُمت سے معلوم ہوا ہے کہ ہمارے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کوئی دوسرا پیغمبر نہ ہوگا۔ چنانچہ جو شخص بھی رمل کے احکام بیان کرے اُس کو چاہیئے کہ وہ بڑائی اور تکبر کے ساتھ بیان نہ کرے بلکہ عجز و انکساری سے کام لے کر نقل اور روایت کے ساتھ بیان کرے۔

رمل کے وقت رمال اور سائل دونوں کا پاک صاف اور باوضو ہونا ضروری ہے۔ رمال اس بات کا اُمیدوار رہے کہ اللہ تعالیٰ سائل کے اسرار اُس پر ظاہر کر دے اس کے بعد رمال سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص اور سورۂ معوذتین دفعہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے " انک علی کل شیٔ قدیر" ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس وقت رمل کھینچے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کے فاتحہ پڑھے اور تمام جمیع انبیائے کرام، اولیائے کرام اور حضرت دانیال علیہ السلام کو تحفۃً و ہدیۃً پیش کرے اور یہ پڑھے " وعندہ مفاتح الغیب لایعلمھا الاھو ویعلم ما فی البر و البحر و ما یسقط من ورقۃ الا یعلمھا ولا حبۃ فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین اللھم کشف من خطوط ھذا الرمل بحق آدم و شیث و ادریس و دانیال و ارمیا و شعیا و داؤد و خضر صلوات اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین

اس کے بعد رمل اُتارے ریت پر رمل اُتارنا بہتر ہے چاہیئے کہ ریت پاک و صاف

ہو اور جس مقام سے ریت لائی جائے وہ جگہ بھی پاک ہو اس مقام پر کسی کا قدم نہ پڑا ہو اور جو شخص ریت کو لے کر آئے اگر وہ نابالغ ہو تو بہتر ہوگا۔ اس ریت کو کسی تختہ پر یا سخت ٹھوس جگہ پر بچھایا جائے بعض کا کہنا ہے کہ تختہ ایک گز لمبا اور چوڑائی آدھا گز ہونی چاہیئے مقصد یہ ہے کہ لمبائی چوڑائی اس قدر ہونی چاہیئے کہ رمل کی اشکال اس پر آسانی کے ساتھ اُتاری جاسکیں۔

جو خط بھی اس پر کھینچیں تو یہ خیال کریں جس طرح حضرت دانیال علیہ السلام کے سامنے کھینچے گئے اُسی طرح کھینچنے کی کوشش کریں کہ جیسے لفظ غیب سے اُترے ہیں یعنی تمام نقطے برابر ہوں سطروں میں ٹیڑھا پن نہ ہو اور ہر سطر میں نقطے بارہ سے کم نہ ہوں، بعض کا کہنا ہے کہ سات نقطوں سے کم نہ ہوں اور بارہ نقطوں سے زیادہ نہ ہوں۔ اس میں یہ خیال بھی رکھیں کہ اگر صبح کے وقت خط کھینچیں تو لمبا اگر دوپہر کے وقت کھینچیں تو درمیانہ اور اگر شام کے وقت کھینچیں تو چھوٹا۔ نقطوں کو دو دو ضرب دیں جو آخر میں بچے اس کو فرد و زوج سے شمار کریں تو چار سطر نقاط سے ایک شکل حاصل ہوگی اور اسی طرح چار چار سطروں میں ایک ایک شکل حاصل ہو کے چار شکلیں حاصل ہوئیں چنانچہ ان چاروں اشکال کو امہات کہتے ہیں پس اسی طرح رمل آتارے اور یہی طریقہ عام اور مشہور ہے لیکن بعض استاد مولانا حسن اور صاحبِ مصباح اور صاحب کشاف کی طرح اشکال کو جُدا کرنے کے لیے امہات کے چار خط نقاط کے کھینچتے ہیں اس طرح نقاط کے ہر خط سے ایک شکل پیدا کرتے ہیں اور اس کو حضرت دانیال علیہ السلام کے ساتھ نسبت کر کے کہتے ہیں کہ جو خط پیغمبر نے فرمایا۔ فمن وافق خطہ فقد اصاب بالحق اس شکل سے خط اُتارا ہے۔

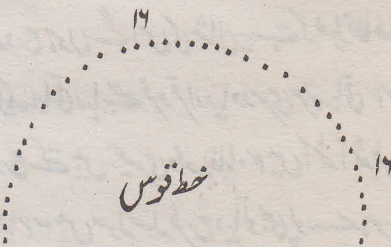
١ ....
٢ ....
٣ ....
٤ ....
٥ ....
٦ ....
٧ ....
٨ ....
٩ ....
١٠ ....
١١ ....
١٢ ....
١٣ ....
١٤ ....
١٥ ....
١٦ ....

یہ چاروں اشکال (۱ ⁞ امہات ہیں اور بعض نے کہا ہے کہ عدد (۲ ⁞ نقاط کے ۴۵ سے (۳ ⁞ کم نہ ہوں کہ عدد (۴ ⁞ لحیان کا ہے اور لحیان شکل اول ہے اور یہ بھی بعض کا کہنا ہے کہ بیالیس سے زیادہ اور ۲۳ سے کم نہ ہو کیونکہ اول عدد نقاط سے جو شکل حاصل ہوئی وہ ۲۳ ہے کہ ⁞ اس طرح دینے سے حاصل ہوتا ہے اور باقی اشکال بھی اسی طرح اعداد سے ۲۳ اور ۴۵ کے درمیان ہوں تو حاصل ہوتی ہیں اگرچہ ۴۵ سے زیادہ میں بھی حاصل ہوتا ہے۔ ایک دوسرا طریقہ تحصیل اشکال نقاط خطوط سے اس طرح مذکور ہے کہ ایک مرتبہ خطوط کے نقاط کو دو دو طرح دیں اگر ایک باقی رہے تو فرد اور اگر دو برابر ہو جائیں تو زوج حاصل ہوئی اسی طرح دوسری مرتبہ چار چار نقطہ طریق دیا اگر چار سے کم باقی رہے تو فرد اور اگر چار پورے ہو جائیں تو زوج حاصل ہوئی پھر تیسری مرتبہ انہی نقاط کو آٹھ آٹھ طرح دیں اگر آٹھ سے کم باقی رہیں تو فرد اور اگر پورے آٹھ ہو جائیں تو زوج حاصل ہوں گے چوتھی مرتبہ انہی نقاط کو سولہ سولہ طرح دیں اگر سولہ سے کم باقی رہیں تو فرد اور اگر پورے سولہ ہوں تو زوج ہوں گے اس کی مثال یہ ہے کہ خطِ نقاط کے ۴۵ نقطے ہیں ان میں دو دو طرح دیا تو ایک باقی رہا جسے فرد قرار دیا دوسری مرتبہ باقی ۴۴ میں چار چار طرح دیا تو پورے ہوئے اسے زوج کہتے ہیں۔ تیسری دفعہ بقایا ۴۴ میں آٹھ آٹھ طرح دیا تو پورے ہو کر زوج ہوئے چوتھی مرتبہ بقایا ۳۲ میں سولہ سولہ طرح دیا تو بھی پورے ہوئے اور باقی کچھ نہ بچا تو زوج قرار دیا اب چاروں مرتبہ کی طرح سے پہلی فرد اور دوسری، تیسری اور چوتھی مرتبہ سے زوج حاصل ہو کر لحیان کی شکل ⁞ حاصل ہوئی اور دیگر طریقہ سے شکل ⁞ اس طرح سے حاصل ہوتی ہے کہ ۴۵ نقاط پر مشتمل خط کو جب دو دو طرح دیا تو ایک فرد رہی باقی ۴۴ بچے ان کو چار چار طرح دیا تو برابر رہے لہٰذا زوج ہوئی پھر اسی ۴۴ کو آٹھ آٹھ طرح دیا تو باقی چار رہے اس طرح فرد حاصل ہوئی بقایا ۴۰ کو سولہ سولہ طرح دیا تو آٹھ باقی بچے اس طرح فرد حاصل ہوئی اور اس سے شکل ⁞ پیدا ہوئی۔ دونوں قاعدوں میں فرق یہ ہے کہ اول قاعدہ سے لحیان

کی شکل حاصل ہوگی اور دوسرے قاعدہ سے نقی الخد کی شکل حاصل ہوگی۔ باقی اشکال کو بھی یعنی باقی تین اشکال امہات کو بھی اسی طریقہ سے جُدا کریں۔

کتاب جامع الاسرار میں امام رشید الدین میانجی سے روایت ہے کہ اہل بربر رمل کی شکل اس طرح حاصل کرتے ہیں کہ ایک خط نقاط کمان کی طرح کھینچ کر اس کو سولہ سولہ طرح دیکر جو باقی رہے اُس کو دائرہ تسکین میں تلاش کرتے ہیں اور جہاں وہ عدد ختم ہو وہی شکل اول امہات ہے پھر وہاں سے ساتویں شکل کو شکل دوم امہات اور پھر وہاں سے ساتویں شکل کو شکل سوم امہات اور پھر وہاں سے ساتویں شکل کو چوتھی شکل امہات حاصل کرتے ہیں مثلاً طرح کے بعد سولہ سولہ کے چھ باقی رہے تو عقلہ کی شکل ہے اور پھر وہاں سے ساتویں شکل عتبۃ الخارج ہے اور پھر وہاں سے ساتویں شکل قبض الداخل ہے اور پھر وہاں سے ساتویں شکل حمرہ ہے پس یہ چاروں امہات ہیں۔

کمان کی شکل کا خطِ قوسی یہ ہے اور اس کے علاوہ قرعہ سے بھی اشکال امہات حاصل کرتے ہیں اس میں فوری مقصد حاصل ہوتا ہے اور وقت بھی ضائع نہیں ہوتا اور قرعہ ڈالنے سے ایک ہی مرتبہ چاروں شکل امہات حاصل ہوتی ہیں اور اشکال کا حکم حاصل ہوتا ہے۔



وقت کا قاعدہ :۔

چاہیئے کہ جس روز بادل آئے ہوئے ہوں برف باری ہو رہی ہو بارش برس رہی ہو اور رات ہو یا صبح کی نماز قضا ہو رہی ہو اور بکریوں کی آمد و رفت ہو تو اُس وقت رمل

اُتارنا مکروہ ہے۔ جس دن تاریخ طاق ہو جفت نہ ہو تو اس دن رمل اُتارنا بہتر ہے۔

اشکال کا قاعدہ:-

پہلے جو چار شکل حاصل ہوتی ہیں اُس کو امہات کہتے ہیں یعنی ۱، ۲، ۳، ۴ اور چار خانے دوسرے ہیں جو کہ امہات کے مراتب سے پیدا ہوتے ہیں اس کی وضاحت اس طرح سے ہے کہ مرتبۂ آگ چاروں شکل امہات سے پانچویں شکل اور چاروں مرتبۂ ہوا سے ایک شکل چھٹی اور چاروں مرتبۂ پانی ایک ساتویں شکل اور چاروں مرتبۂ مٹی سے ایک آٹھویں شکل قائم ہو کر جمع ہوتی ہیں یعنی ۵، ۶، ۷، ۸ اور اس کو فدام الیہ بھی کہتے ہیں۔

فصل دوم

علم رمل کے بعض اُستاد کہتے ہیں کہ اس علم میں تین سو چوہتر تسکین ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ چھیانوے تسکین ہے اکثر کہتے ہیں کہ معمول چوبیس تسکین ہے لیکن جو زیادہ قوی اور مشہور قول ہے وہ یہ ہے کہ سات تسکین ہے لہٰذا اس کتاب میں بھی سات تسکین پر اختصار کیا گیا ہے۔ اہل مغرب، یونان، بربر اور مصر والے بھی اسی پر عمل کرتے آئے ہیں اور ضمیر اور احکام اسی تسکین سے کہتے ہیں اُن کا قول ہے کہ امام زمانی نے اس تسکین کو رکھا ہے اسی لیے اس کو تسکین زمانی کہتے ہیں۔ اس علم کے اُستاد حضرت مولانا حسین نقال نے کتاب منہاج الرمل میں لکھا ہے کہ صاحب مفاتیح نے ۲۹ جلد مفاتیح کو اسی تسکین کے اوپر مرتب کیا ہے وہ یہ ہے

دائرہ اصح

صفت اشکال

اس شکل کو لحیان کہتے ہیں پہلے خانہ میں اس کا قیام ہے اس لیے کہ اس کا نقطہ
آگ ہے مزاج بھی آتشی ہے اور اول مرتبہ عناصر سے آتش ہے چنانچہ اس کے لیے
پہلا خانہ مناسب ہے۔

قبض الداخل

اس شکل کا قیام دوسرے خانہ میں ہے اس لیے کہ دوسرا درجہ ہوا کا ہے اور
روزی کا ہے اور اس شکل کو فعل کے خالص نام کے ساتھ رکھا ہے لہذا اس خانہ میں
ہی آئے گی عناصر کی ترتیب کے اعتبار سے آگ کے بعد ہوا ہے عناصر کی ترتیب کے
لحاظ سے اور بروج کے مٹی کا اشکال میں دور سولہ کا نہ ہے اور پھر اس شکل میں دو نقطے
ہیں ایک ہوا اور ایک مٹی قبض الداخل ہوئے چنانچہ اسی لیے اس کے واسطے، دوسرا
خانہ قرار دیا گیا۔

قبض الخارج

اس شکل کے لیے تیسرا خانہ ہے اس لیے کہ یہ خانہ نقل و حرکت کا ہے اور یہ
شکل اسم اور فعل کے ساتھ خارج ہے اور اس حالت میں ہے کہ اس میں عنصر پانی
اور آگ ہے اس لیے اس کو قبض الخارج کہتے ہیں۔

اس شکل کو جماعت کہتے ہیں اس وجہ سے اس شکل کو چوتھے خانہ میں رکھا گیا ہے
اس لیے بھی کہ چوتھا گھر مٹی کا ہے اور چوتھا مرتبہ مٹی کے عنصر کا بھی ہے۔

اس شکل کو فرح کہتے ہیں اس کا خانہ پانچواں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ خانہ

فرزند، معشوق و محبوب کا ہے اس لیے اس کو فرح کہتے ہیں۔

اس شکل کو عقلہ کہتے ہیں اس کا چھٹا خانہ ہے اِس کی وجہ یہ ہے کہ یہ خانہ بیماری اور قید کا ہے اور عقلہ اس سے منسوب ہے۔

اس شکل کو انکیس کہتے ہیں اس کا خانہ ساتواں ہے اس لیے کہ یہ خانہ پہلے خانہ کی ضد کا ہے اور لحیان کا معکوس ہے اور صورت و خاصیت لحیان کی ضد ہے۔

اس شکل کو حمرہ کہتے ہیں اس کا آٹھواں خانہ ہے یہ خانہ خوف و خطر اور موت کا ہے اس کی خاصیت جنگ و جدل فساد و خونریزی ہے۔

اس شکل کو بیاض کہتے ہیں اس کو نواں خانہ دیا گیا ہے اس لیے کہ یہ خانہ علم، دین، اعتقاد اور سفر کا ہے اور بیاض اس سے منسوب ہے اس کی خاصیت پاکی، صفائی، سفیدی، سفر اور چلتا ہوا پانی ہے۔

یہ شکل نصرۃ الخارج کی ہے اس کا دسواں گھر ہے اس لیے کہ یہ خانہ بادشاہ اور صاحبِ عزت و فتح کا ہے اس شکل کی صفت بادشاہت، عزت اور سرداری ہے۔

یہ شکل نصرۃ الداخل کی ہے اس کو گیارھواں گھر دیا گیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ خانہ اُمید اور نیک بختی یعنی خوش قسمتی کا ہے اور یہ شکل اس سے منسوب ہے اس کے علاوہ اس کے دو عنصر پانی اور مٹی ہیں۔

اس شکل کو عتبۃ الخارج کہتے ہیں اس کو بارھواں خانہ دیا گیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ خانہ دشمنوں اور جانوروں کا ہے اور یہ شکل بھی دشمن سے منسوب ہے یعنی دہشت وغیرہ۔

یہ شکل نقی الخد کی ہے اس کو تیرھواں خانہ دیا گیا ہے اس لیے کہ یہ خانہ طالب کا ہے اور یہ بھی طالب ہے کیونکہ اس شکل کو دائرہ تسکین میں ہر شکل کے ساتھ ضرب کر کے طالب و مطلوب کے ہر حکم کا نتیجہ حاصل کرتے ہیں۔

اس شکل کو عتبۃ الداخل کہتے ہیں اس کا چودھواں خانہ ہے اور یہ خانہ عیش و عشرت سے منسوب ہے اس کی شکل بھی ان امور کے ساتھ موصوف ہے۔

یہ شکل اجتماع کی ہے اس کا پندرھواں خانہ ہے اس کی وجہ ہے کہ یہ خانہ قاضی کا ہے اور یہ قاضی الرمل کی شکل ہے چنانچہ یہ خانہ اس کے لیے موزوں و مناسب ہے۔

اس شکل کو طریق کہتے ہیں اس کا خانہ سولھواں ہے اس لیے کہ یہ خانہ عافیت حفاظت اور پناہ کا ہے اور ہر چیز کی حفاظت کے بارے میں ہے۔

مزید صفت اشکال :۔

واضح ہو کہ چار قسم کی شکلوں کے دائرے ہوتے ہیں ان میں آٹھ شکل آتشی، آٹھ شکل بادی، آٹھ شکل آبی اور آٹھ شکل خاکی ہیں، ان ہی اقسام کے حکم کی بناء پر سائل کے اندرونی حالات ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کی حقیقت یوں ہے کہ جب رمل کھینچیں تو غور کریں کہ میزان رمل میں نقطہ ہے تو اُس نقطہ کو حرکت دیں اور حرکت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ نقطہ درمیان کے حصّہ سے جُدا کر کے اسم کے بدل کہا گیا ہے چنانچہ وہ نقطہ انتہا کو نہیں پہنچا اس لیے دیکھیں کہ آتش کس مرتبہ میں ہے پھر تمام مراتب ملا کر دیکھیں کہ آب کس مرتبہ میں ہے اور باد کس مرتبہ میں ہے اور خاک کس مرتبہ میں ہے چنانچہ اُس کے عدد کو نگاہ میں رکھیں اور گھروں پر تقسیم کریں جہاں پایا جائے وہی ضمیر ہے۔ مثلاً شکل میں یا خانہ میں نقطہ میزان سے حرکت دیا اور دو خانہ اُن میں انتہا کو پہنچے اور راس جگہ شکل تھی یعنی آتش مرتبہ سوم تھی اور باد مرتبہ دوم اور خاک مرتبہ دوم ہے چنانچہ جمع کیا تو کل سات ہوئے پس ضمیر کا خانہ ساتویں میں ہے اور باقی اسی قیاس کے مطابق عمل کریں۔ مراتب فرد آتش ہائے و باد ہائے و آبی ہائے و خاک ہائے اس طرح سے ہیں۔

مراتب فرد آتش
مراتب فرد باد
مراتب فرد آب
مراتب فرد خاک

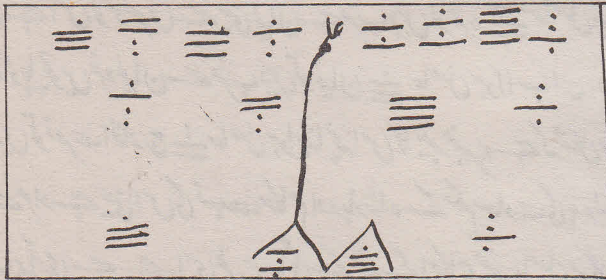
اب ازواج آتش و باد و آب و خاک کے مراتب کا بیان کیا جاتا ہے اس کی تشریح اسی طرح سے ہے کہ آٹھ آٹھ شکل مراتب باد بھی حسب ذیل دائرہ کے ہیں۔

مراتب زوج آتش
مراتب زوج باد
مراتب زوج آب
مراتب زوج خاک

کہتے ہیں کہ یہ دائرہ خاص حضرت دانیال علیہ السلام کا ہے اور ہشت گانہ اس دائرہ سے نکلا ہے وہ دائرہ یہ ہے [illegible] اور قول ہے کہ آتش اول [illegible] ہے یہ طالب آتش دوسرے خانہ کا ہے اور [illegible] دوم طالب سوم اور سوم طالب چہارم کا ہے اسی طرح باقی نقطے ہوا، پانی اور مٹی کے ہیں مثال کے طور پر ہوا اور مٹی اول [illegible] ہے طالب ہوا اور مٹی دوم [illegible] ہو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر مثال کے طور پہ اول میں [illegible] ہو اور [illegible] حاضر ہے تو ضمیر اُس خانہ سے ہوگا اور اگر نہیں ہے تو پھر غائب سے ہوگا۔ فائدہ کی وضاحت اس طرح سے ہے کہ جو شکل اپنے تسکین کے خانہ میں ہو تو قوت زیادہ درجہ کی ہوگی ستاروں کی مانند کہ وہ اپنے گھر میں ہوں تو اس کو ذاتی قوت ہوگی۔ خواجہ نصیر الدین طوسی قدس سرہ العزیز نے اس کو خط کہا ہے اور کتاب جامع الاسرار میں فرمایا ہے کہ بعض لوگ اس تسکین میں نقی الخد [illegible] کو طریق [illegible] کی بجائے اور طریق کو [illegible] نقی الخد کی بجائے رکھتے ہیں اور یہ دونوں طریقے ٹھیک ہیں۔

اس کا فائدہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس تسکین اشکال کو نیک خانہ میں آثار لاتے ہیں اور نحس اشکال کو رمل میں چند طرح دیں اور اس تسکین سے رکن و طبع اور ضد نکالیں اس طرح کہ پہلا خانہ رکن ہے دوسرا طبع اور تیسرا ضد اسی طرح چوتھا رکن، پانچواں طبع، چھٹا ضد اور ساتواں رکن ہو تو آٹھواں طبع اور نواں ضد ہوگا اور اگر دسواں خانہ رکن ہے تو گیارہواں طبع اور بارہواں ضد اور تیرہواں رکن ہے تو چودہواں خانہ طبع اور پندرہواں خانہ ضد ہوگا مثال اس کی یہ ہے کہ [illegible] صاحب رکن ہے اس کو تیرہویں شکل سے ضرب کریں اور شکل جدا کریں اور جو پہلی شکل ہے اُس کو پانچویں سے ضرب کریں اور شکل حاصل کریں اور دونوں اشکال میں سے ایک شکل حاصل کریں اور ملاحظہ کریں کہ مطلب کیا ہے [illegible] یہ شکل رکن دوم میں ہے اس کو چودہویں سے ضرب کریں اور شکل پیدا کریں پھر جو چوتھی شکل ہے اُس

کو آٹھویں سے ضرب کریں اور شکل حاصل کریں اس کے بعد دونوں شکل کو باہم ضرب دیکر
شکل پیدا کریں اور دیکھیں کہ سبب کیا ہے یہ شکل تیسرے خانہ کا صاحب رکن ہے
اس کو پندرہویں سے ضرب کر کے شکل حاصل کریں اور جو ساتویں خانہ میں خاص شکل ہے
اس کو پانچویں شکل سے ضرب کر کے شکل پیدا کریں اور دونوں شکلوں سے شکل جدا کریں اور
پوشیدہ اور چھپا ہوا اُس سے ضمیر بیان کریں۔ نصرۃ الخارج چوتھے خانہ کا صاحب رکن ہے
اس کو سولھویں سے ضرب دے کر شکل حاصل کریں اور جو شکل دسویں میں ہے اُسکو پانچویں
اپنے مقام سے جو چودہواں خانہ طالع سے ہے ضرب دے کر شکل پیدا کریں اور دونوں
اشکال میں سے ایک شکل حاصل کریں پھر جو کچھ غرض، سبب اور ضمیر کا حکم ہے اسی تسکین سے
معلوم ہو جائے گا۔ ایک آسان مثال اس کی یوں ہے کہ جب کوئی سوال کرے کہ رمل کھینچو
تو یہ اتفاق ہوا چنانچہ لحیان اول صاحب رکن ہے اس کو تیرہویں شکل سے ضرب دیں تو
ہوا اور اول شکل کو پانچویں شکل سے ضرب دیں تو) ہوا۔



ان دونوں کو ضرب دیا تو (ہوا۔ اب یہ شکل گیارہویں خانہ کی ہے
اور یہ خانہ سعادت و دولت کا ہے اسی طرح جماعت کا صاحب رکن دوم ہے اس کو
چودہویں خانہ کی شکل جو کہ لحیان ہے ضرب دیں تو لحیان ہی حاصل ہوا اور جو شکل چہارم
ہے اس کو آٹھویں شکل سے یعنی لحیان سے ضرب دیں تو بیاض کی شکل حاصل
ہوگی پھر دونوں شکل سے ضرب دے کر قبض الخارج کی شکل حاصل ہوئی
یہ شکل مالک خانہ تیسرے کے ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ بھائی اور رشتہ دار لوگ قریب ہیں۔
انکیس کی شکل جو کہ تیسرے خانہ کا صاحب رکن ہے پندرہویں شکل قبض الداخل سے
ضرب دے کر حمرہ کی شکل حاصل ہوئی اور ساتویں شکل نصرت الداخل کو پانچویں شکل
جو کہ خود ہے سے ضرب دیا تو جماعت کی شکل حاصل ہوئی پھر ان دونوں شکلوں کو باہم
ضرب دی تو حمرہ حاصل ہوئی اور یہ آٹھویں خانہ کا مالک ہے چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہے
کہ چونکہ ضمیر مال سے ہے لہٰذا موروثی یا مال مادر سے ہے۔ پس نصرت الخارج کو جو کہ چوتھا
صاحب رکن ہے اس کو سولھویں سے یعنی لحیان سے ضرب دیں تو حمرہ حاصل ہوا دسویں
شکل جماعت کو پانچویں فرد لحیان سے ضرب دیں تو لحیان حاصل ہوا اب ان دونوں
کو باہم ضرب دیں تو نصرت الخارج حاصل ہوا چنانچہ اس کا نتیجہ ضمیر یہ ہے کہ شکل سعد حکام
اور بادشاہ سے مراد ہے یعنی اس کی نسبت حکام اور بادشاہ کے حکم سعادت کی بدولت مقصد
مراد اور مطلب برآری سے ہے۔ اسی طرح سائل کے ضمیر کے احکام نتیجہ حاصل ہوگا۔

تیسری فصل

تیسری فصل میں تسکین ابجد کا بیان ہے اگرچہ ابجد کا عدد دس سے آگے نہیں گزرتا
اور تسکین نہیں پکڑتا لیکن عدد کے درمیان اور حکم کے لیے کارآمد ہے۔

امام زمانی نے جدول مقاربۃ المغیبات کو اسی تسکین کے اوپر رکھا ہے وہ تسکین یہ ہے

اس تسکین کا طریق یہ ہے کہ دائرہ کامل کو ابجد کے مراتب کے ساتھ اعتبار کیا ہے چنانچہ اس آتشی دائرہ کو الف ابجد اور اُس کے ہوائی کو ب کے ساتھ اور اُس کے آب کو جیم کے ساتھ اور اُس کے خاک کو دال کے ساتھ نسبت دیا ہے اس طریقہ سے کو پہلا گھر دیا ہے اس لیے کہ نقطۂ آتش زیادہ نہیں ہے سوائے ایک نقطہ کے چنانچہ آتش کو ایک ہی نقطہ ہے کو دوسرے گھر میں رکھا ہے اس لیے کہ ایک ہی نقطہ باد کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے اس شکل کو تیسرے گھر میں اس لیے رکھا ہے کہ سوائے نقطہ باد کے دوسرا نقطہ نہیں ہے اس شکل کو چہارم خانہ میں رکھا گیا ہے اس لیے کہ اس کو صرف ایک نقطہ خاک ہے اس شکل کو پانچویں گھر میں اس لیے رکھا گیا ہے کہ چوتھے مرتبہ نقطۂ خاک اور ایک نقطہ آتش کُل پانچ درجہ ہوئے چنانچہ پانچواں خانہ مقرر ہوا اس شکل کو چھٹے گھر میں اس لیے رکھا ہے کہ دوسرا درجہ نقطۂ باد اور چوتھا درجہ نقطۂ خاک کا ہے کل چھ ہوئے اس لیے اس کو چھٹے خانہ میں رکھا ہے اس شکل کو ساتویں گھر میں اسلیئے رکھا ہے کہ ایک نقطہ آتش کا دوم باد اور چہارم خاک کل سات ہوئے چنانچہ اس کا خانہ ساتواں قائم ہوا۔ اس شکل کو آٹھویں گھر میں اس لیے رکھا ہے کہ ایک نقطہ آتش کا تین آب کے اور چار خاک کے کُل ملا کر آٹھ ہوئے لہٰذا اس کا خانہ آٹھواں قرار پایا اس شکل میں نو درجہ کے نقطہ ہیں دو باد کے تین آب اور چار خاک کُل تعداد نو درجہ ہوئی لہٰذا اس کا نواں گھر قائم ہوا۔ اس شکل میں دس درجہ کے نقطے ہیں یعنی آتش اور باد اور آب اور خاک کے کُل نقطے ملا کر دس ہوئے لہٰذا اس کے لیے دسواں گھر مقرر ہوا اس شکل کو گیارہویں خانہ میں اس حساب سے رکھا ہے کہ سولہ خانوں کو دو حصّے کیا تو آٹھ ہوئے لہٰذا آٹھ طرح دے کر نویں خانہ کو اول اور دسویں کو دوم

اور گیارہویں کو سوم لہٰذا اس شکل مذکور میں تین درجے کے نقطے پائے گئے اس لیے
اس کا خانہ گیارہواں مقرر ہوا۔ اس شکل کو بارہویں خانہ میں بالکل اُسی حساب سے
کہ آٹھ درجے کے بعد چار درجے کے نقاط ہیں اس لیے اس کا خانہ بارہواں ہے۔
اس شکل کو تیرہویں خانہ میں اس لیے رکھا ہے کہ پانچ درجہ کے بعد آٹھ حصّے
اس میں ہیں چنانچہ اس کا خانہ تیرہواں ہے۔ اس شکل کو چودھویں گھر میں رکھا
گیا ہے اس حساب سے کہ حصّۂ ہشتم کے بعد اول نحس کے چھ درجے کے نقطے ہیں کُل
چودہ ہوئے۔ لہٰذا اس کا چودھواں گھر مقرر ہوا۔ اس شکل کا قیام پندرہویں خانہ میں
ہے بالکل پہلے والے قاعدہ کے حساب سے اس شکل میں کسی درجہ کے نقطے نہیں
ہیں چنانچہ دونوں حصّہ آٹھ آٹھ کے پورے کر کے سولہ ہوئے تو اس شکل کو سولھواں خانہ
دیا گیا۔

کتاب "لباب الرمل وجامع الاسرار" میں تسکین کی اشکال کو اس وضع سے رکھا
گیا ہے

اس شکل کو عنصر ناقص اور تسکین عنصر صغریٰ بھی کہتے ہیں اسے ناقص اس لیے کہتے ہیں
کہ دس سے آگے نہیں گزرتا لیکن اسی سبب سے کہ اس تسکین میں ایک آتش دو باد
تین آب اور خاک چار ہے۔ یہ اس دلیل سے ہے کہ حضرت دانیال علیہ السلام پر چار نقطے
اُترے ہیں اس بارے میں ایک روایت یہ بھی ہے کہ ایک نقطہ آتش ہے اس طرح سے
کہ پہلے آتش کا نام ہوا اور جب باد کو آتش سے ملایا تو اس طرح : دو نقطے ہوئے لہٰذا
باد کا نام دوسرا ہوا پھر آب کو اس کے ساتھ ملایا تو یہ شکل ⁝ ہوئی یعنی تین نقطے ہوئے
اس کو آب قرار دیا اور جب اس کے ساتھ نقطۂ خاک شامل کیا تو یہ شکل یعنی ⁞ چار نقطے
ہوئے یہ خاک کا نام رکھا گیا اب دوسری دلیل یہ ہے کہ ایک آتش دو باد تین آب اور چار
خاک۔ اور ایک دلیل تسکین عنصری کبریٰ کے بیان کے درمیان بیان ہوگی اس تسکین کو اور

وضع کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ بنیاد تقویم الرمل زمانی اس تسکین کا عنصر ہے اور اس کو تسکین مرتبہ بھی کہتے ہیں یہ دس سے زیادہ نہیں گزرتا اُستاد رمل کے عمل کا حال اس تسکین سے کرتے ہیں وہ یہ ہے

چوتھی فصل

تسکین ابدح:-

یہ تسکین حضرت دانیال علیہ السلام کی صحیح کی ہوئی ہے اور صاحب شجرہ وثمرہ نقطہ اسی تسکین کو اعتبار کیا ہے اگرچہ کتاب کو دو تسکین پر رکھا ہے یعنی تسکین ابدح اور تسکین کُل۔ لیکن اعتماد کل کے ضمائر اور احکام کے واسطے اسی تسکین سے ہیں اور یہی معتبر ہے۔ اس فن میں کتاب شجرہ سے زیادہ کوئی معتبر نہیں ہے کیونکہ اس کا تمام مثلہ حضرت دانیال علیہ السلام سے مروی ہے اگرچہ مجموعہ اس کا خلاف ہے۔

بعض کا کہنا ہے کہ اس کا جامع امام ماشاء اللہ مصری ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس کو امام ماشاء اللہ مصری نے الویانی مغربی سے نقل کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کو امام زمانی نے جمع کیا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ شیخ سعید عبداللہ کبود کلاہ نے جمع کیا ہے واللہ اعلم۔ وہ تسکین یہ ہے اس تسکین کو تسکین عنصری کبریٰ بھی کہتے ہیں۔ اس لیے کہ اس دائرہ کا آتش بمنزلہ زوج اور باد بمنزلہ عقل آب بمنزلہ نفس اور خاک سے مراد جسم ہے۔ تسکین حضرت دانیال علیہ السلام، تسکین طمطم ہندی، تسکین اصل اور تسکین ام الزاہرہ

بھی یہی کہتے ہیں لیکن تسکین عنصری کبریٰ بمقابلہ عنصر صغریٰ کے یہ فرق ہے کہ اگرچہ اس کا آتش ایک ہے اور باد دو لیکن آتش چار اور خاک آٹھ صغریٰ کے برخلاف اس طرح ہے کہ آتش کا مرتبہ تین ہے اور خاک کا چار جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جس طرح عناصر کی پیدائش کی خاصیت ہے اُسی طرح ترتیب اور ان کے اوزان کی بھی خاصیت ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ دو نقطے ہیں ایک ظاہری اور ایک باطنی۔ اور ظاہری کی دو قسم ہیں ایک فرد دوسرا زوج اسی طرح باطنی بھی دو قسم پر ہے ایک کو مراتب سے اور دوسرے کو اوزان سے نسبت ہے۔ زوج کی ظاہر خاصیت وہ ہے کہ دیکھیں اور ثمرہ اور حکم اُس کا اُسی قدر ہے جیسا کہ حاصل ہوا اور نقطۂ پیوستہ جس سے گمشدہ آتش پیدا ہو اور باد کا نقطہ اور آب کا متصل نقطہ مگر خاک کا گمشدہ چنانچہ جس مرتبہ میں زوج ہو وہ آب سے نسبت ہے یعنی اُس شکل میں اُس کی صفت گمشدہ ہو۔ فرد کی خاصیت یہ ہے کہ ایک ہو اور ان صورتوں کے بالعکس ہو جو کہ بیان ہوئیں۔ زوج و فرد کو طول شکل پڑھیں چنانچہ اس سے اشیائے ظاہری کے اوپر دلیل ہے اور اس کی پانچ صفت ہیں رباعی اور خماسے اور سداسے اور سباعی اور ثمانی، ان کی خاصیت مراتب کے سبب سے یہ ہے کہ آتش اول مرتبہ میں ہے اس لیے نقطۂ آتش ایک ہوا۔ باد کا دوسرا مرتبہ ہے آب کا تیسرا مرتبہ ہے اس لیے نقطۂ آبی کو تین اور خاک کا مرتبہ چوتھا ہے لفظ خاکی کو چار، مراتب کا عدد وہ ہے کہ جس کو عرض شکل کہتے ہیں اور تسکین عنصری صغریٰ اس سے متعلق ہے جیسا کہ اس دلیل سے واضح کیا گیا ہے۔ لیکن عناصر کا نسبت اوزان وہ ہے کہ جیسے آتش خفیف زیادہ ہے چنانچہ اُس کو ایک گنیں اور اُس سے کسی قدر ثقیل ہے اس کو آتش سے دوگنا لیتے ہیں، آب ہوا سے زیادہ ثقیل ہے اس کو ہوا سے دوگنا لیتے ہیں یعنی چار کا دوگنا اور خاک آب سے ثقیل تر ہے اس کو آب سے دوگنا لیتے ہیں چنانچہ تسکین عنصر کبریٰ اسی اعداد کے لیے ترکیب کیا ہے۔

اوزان کی خاصیت :-

اس کو عمق کہتے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ جیسے ظاہر شکل کی عدد لیا اُس عدد پر
جب عدد مرتبہ اضافہ کریں تو اوسط حاصل آتا ہے پس وہ طول ہوگا یا عرض لہٰذا اسی وجہ
سے اس کو عرض شکل کہتے ہیں اور جب عدد کا وزن اُس پر زیادہ کریں تو عمق بھی حاصل
ہوگا یعنی گہرائی حاصل ہوگی اسی سبب سے اس کو عمق کہتے ہیں کہ تسکین اشکال کی
ترتیب کا سبب اس دائرہ کا یہ ہے کہ آتش اُس کے ساتھ الف ابدح کے تعلق رکھتا
ہے باد اُس کے ساتھ ب کے آب اُس کے ساتھ دال کے اور خاک اُس کے ساتھ
ح کے شمار کیا گیا ہے اس لیے کہ یہ حروف رقم اعداد عناصر کے ہیں چنانچہ لحیان کا سکن
پہلے ہوا کیونکہ لحیان میں الف ابدح کے علاوہ نہیں رکھتا اور الف ایک ہے چنانچہ اس
کو پہلا خانہ دیا گیا۔

حمرہ کا سکن دوسرے خانہ کے دائرے میں اس طرح سے قائم کیا گیا ہے کہ اُس
میں ابدح کا باد ہے لہٰذا ابدح جو کہ ب دوم ہے دوسرے خانے میں تسکین دیا گیا۔

نصرت الخارج کا سکن تیسرے درجے میں اس لیے ہے کہ یہ اپنے خانے میں الف
اور باد رکھتا ہے دونوں مجموعہ میں ہیں اسی طرح سکن طریق پندرہویں خانے میں قرار پایا کیونکہ
ابدح کا مجموعہ حروف ہے اور اس قاعدے سے جماعت کا کوئی خانہ سکن نہیں ہے پھر ابدح
سے کوئی عدد اور حرف بھی اس میں نہیں ہے لہٰذا جماعت کو سولھویں خانے میں سکن دیا گیا۔
اس کی مزید وضاحت اس طرح سے کی جاتی ہے کہ حروف دانیال کے ۹۶ عدد ہیں جو کہ
رمل کے نقاط کے موافق ہیں اور اگر جماعت منجملہ اشکال کے نہ ہو تو پھر اسّی نقاط بنتے ہیں ان
میں جماعت کے عدد کے نقاط شامل کریں تو ۹۶ بنتے ہیں۔

اس تسکین کو تسکین دانیال علیہ السلام اس لیے کہتے ہیں کہ اس کو حضرت دانیال علیہ السلام

نے وضع کیا تھا۔ اس کو تسکین طمطم ہندی اس لیے کہتے ہیں کہ اس کو طمطم حکیم کے ذریعے
شہرت حاصل ہوئی۔

فصل پنجم

تسکین بزوح :-

ایک روایت میں ہے کہ اس تسکین کو حضرت ادریس علیہ السلام نے وضع کیا ہے۔
بعض کہتے ہیں کہ بزوح ایک حکیم کا نام تھا جس نے اس تسکین کو وضع کیا تھا اسی لیے اُس
کے نام کی مناسبت سے اس کو تسکین بزوح کہتے ہیں۔ بعض کا کہنا ہے کہ حضرت ادریس
علیہ السلام نے اپنا نام بزوح رکھا اور اس تسکین کو اپنے نام پر وضع کیا۔

اس دائرے میں آتش کے عدد دو باد کے سات آب کے چار اور خاک کے آٹھ
ہیں چنانچہ طریق کی شکل سے اس کے جملہ عناصر ہیں جن کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

ب سے مراد دو سو چالیس عدد طریق کی شکل میں موجود ہیں اس کی تشریح یا وضاحت
اس طرح سے کی جاتی ہے کہ اصلی عنصر طریق اور نسبت اوزان پندرہ ہیں، رمل کی اشکال
سولہ ہیں ان دونوں کو آپس میں ضرب دیں تو دو سو چالیس ہوتے ہیں۔ رمل کے کل نقطے
۹۶ ہیں ان کو دو چالیس میں جمع کریں تو ۳۳۶ ہوتے ہیں ان کو رمل کے خانہ پر تقسیم کیا
تو اکیس اکیس عدد پہنچے اور یہی عدد بزوح نام کے ہیں۔ تسکین بزوح یہ ہے۔

اشکال کی تسکین کا قاعدہ :-

اس تسکین کے قاعدے کی وضاحت یوں ہے کہ اگر عدد عنصری سولہ سے زیادہ ہو تو سولہ طرح دیں جو اس میں سے باقی بچے وہی عدد اس خانے کی شکل کا ہے۔ مثلاً

طریق کے ۲۱ عدد ہیں اس میں سولہ طرح دیں یعنی سولہ نکال دیں تو باقی پانچ بچتے ہیں چنانچہ اس کو پانچویں خانے میں سکن ہوا۔

اس کے تین حرف ہیں اور عدد ۱۷ سولہ نکال دیں تو باقی ایک بچتا ہے چنانچہ اس کو پہلے خانے میں سکن دیا۔

اس شکل میں بزوح سے تین حرف ہیں کُل عدد اس کے ۱۹ ہوئے سولہ نکال کر باقی تین بچے اس طرح اس کو تیسرے خانے میں قیام ہوا۔

جو شکل سولہ کے ساتھ قابل طرح نہیں ہے اور بزوح کے حروف کے جتنے عدد اس میں پائے گئے ہیں اُسی خانہ میں اس کو قیام ہوا۔ مثلاً

ب حرف پایا ہے چنانچہ اس کا سکن دوسرے خانے میں ہے۔ اس نے ایک حرف پایا ہے اس کو عدد دال کے حساب سے چوتھے خانے میں سکن ہوا۔ اسی طرح باقی اشکال کو بھی سوائے جماعت کے پندرہ خانے تقسیم ہوئے اور جماعت میں کوئی حرف بزوح سے نہیں ہے اور پھر سولھواں خانہ کسی شکل کو نہیں ملا چنانچہ سولھواں خانہ جماعت کو سکن ہوا۔

اگر کوئی اعتراض کرے اور کہے کہ آتش و آب اس دائرہ کے مخالف آتش و آب دائرہ ابجد و ابدح کیوں ہوئے تو اس کا جواب یہ ہے کہ بزوح کے حروف بمنزلہ عناصر اس دائرے کے ہیں یا خود حروف کا منبع ہیں جیسا کہ لب نکلنے کی جگہ کی ابتداء ہے اور سب مخارج کے اوپر لب ہی مقدم ہے۔ چنانچہ ب بمنزلہ آتش کے ہے اور سب

عناصر کے اوپر مقدم ہے۔ جیساکہ بحساب ابجد حمل کے دو عدد ہیں اس لیے آتش یہاں دو ہوئے۔

اسی طرح ز کا منبع ب سے مؤخر ہے اور بمنزلہ باد کے ہے اس کے عدد سات ہیں لہٰذا باد سات ہوا اور دال مؤخر ہے زوج دو سے چنانچہ بمنزلہ آب اور خاک کے ہوا۔

امام زمانی نے اس کے عدد کو اس تسکین سے بھی کہا ہے اگرچہ تسکین عدد مشہور سے زیادہ ہے اور طالب و مطلوب اشکال کو بھی اسی تسکین سے عبارت کیا ہے۔

خواجہ نصیر الدین طوسی اور صاحب کفایہ ولباب وجامع الاسرار وتحفہ ومنہات المعمول و غایۃ الوحول وغیرہ نے بھی اس کو تسکین عدد سے اعتبار کیا ہے اور مصباح کا قول ہے کہ اِس دائرہ میں جو شکل پہلے آئے اُس کی مراد پانچویں میں یا اسی پانچویں میں وہ شکل اسی تسکین میں ہو جو کہ اُستادوں سے اس کتاب کے مصنف کو پہنچا ہے وہ یہ ہے کہ اول شکل کا دوم اُس کا مطلوب ہے چاہے جس خانے میں بھی ہو مثلاً مسئلہ اول میں اگر اپنے نفس میں ہو اور اُس کی مراد ہو تو اسے ضمیر کہیں گے۔ مسئلہ دوم شکل دوم کو نگاہ میں رکھیں اور جو شکل دوسری میں ہو اُسے خطانہ کریں یہی راز ہے۔

اِس تسکین کی خصوصیات یہ ہیں۔ ایک یہ کہ نقطہ ہائے فرد اور نقطۂ ہائے زوج دوسری خاصیت ہے اس لیے کہ اول ہر ربع اُس کے دوم کے ساتھ لے، ایسے ہی اُس کے تیسرے کو چوتھا لے تو شکل حاصل ہوتی ہے۔ تیسری کی خاصیت یہ ہے کہ ربع ۲۴ نقطوں کا ہے اور اسی کی چوتھی خاصیت یہ ہے کہ ہر ربع کا عدد اس کے اوپر چوتھے آسمان کا ہے یعنی درجات کے لحاظ سے وہ ۹۰ ہے اسی سبب سے اسے دو چند حاصل ہوتا ہے اور وہ دو چندیہ ہے کہ نقطہ اول کو ایک اور دوم کو اور تیسرے کو چہارم چنانچہ طریق پندرہ عدد ہوئے اِس طریق کو دُگنا کیا تو تیس ہوئے اور جماعت کی دو شکلوں کے ساٹھ عدد ہوئے۔

فصل ششم

تسکین عدد :-

اس تسکین سے مراد یہ ہے کہ مقصد کے حصول کا وعدہ لینا یعنی یہ دریافت کرنا کہ کب تک مطلب حاصل ہوگا اور کب تک مراد بر آئے گی۔ نیز قوت حوادث کا حال دریافت ہوگا۔

تسکین یہ ہے

اس تسکین کو دائرۂ مغربی بھی کہتے ہیں اور مغرب والے اس کو جودلہ کہتے ہیں۔ ان کا عمل بھی اس تسکین پر ہے اس تسکین کے بے شمار خواص اور فوائد ہیں۔ ایک فائدہ تو اس کا یہ ہے کہ یہ تسکین فلک ثوابت و فلک البروج کی طرح ہے۔ محقق حضرات تسکین کے اس علم کو ایسا ہی خیال کرتے ہیں جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس تسکین سے چار شکلیں ربع کی مانند ہیں۔ وضاحت یوں ہے۔

آسمان کے چار ربع ہیں ان میں سے ہر ایک کا درجہ ۹۰ کا ہے اور یہ چار شکلیں بھی ۹۰ درجے کی ہیں۔

دوسرا فائدہ اس کا یہ ہے کہ یہ عدد نقطہ ہائے ربع کی اشکال کے مطابق ۲۴ نقطے ہے۔

تیسرے یہ کہ عنصر کے مطابق ۲۰ نقطہ ہے۔

چوتھے یہ کہ دوگنے کے موافق ۱۶ نقطے ہے جو کہ حصول اور طریق کے مطابق ہے۔

پانچویں یہ کہ مسلسل دو شکل سے قبض الداخل کی شکل نکلتی ہے۔

چھٹے یہ کہ اول خانے سے یعنی طالع سے آٹھویں خانے تک جو کہ خانۂ مرگ ہے

سب شکل موجود اور ظاہر ہے اور آٹھویں شکل کے بعد سولھویں تک سب شکلیں گمشدہ ہیں ظاہر نہیں ہیں جیسا کہ آگے جا کر معلوم ہوگا۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ تسکین عددا سی تسکین بزوح کو کہتے ہیں۔ صاحب ثمرہ کے مطابق کہ شرح کتاب شجرہ ہے اور اُسی نے اس دائرہ کو پختہ کیا ہے اور کہا ہے کہ نقی الخد کی شکل پانچویں میں اور عتبتہ الخارج نویں میں، طریق تیرھویں میں اور قبض الخارج چودھویں میں ہے۔

اس کی تقلید میں نقال نے اخلاوی کو جہل کے ساتھ نسبت کیا ہے اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں ان کی غلطی ہے کیونکہ اس فن کو اکثر محققان نے اختیار کیا ہے مثلاً افضل العلما خواجہ نصیر الدین طوسی اور جمہور مولویوں نے ضمیر کے اظہار کے لیے اس تسکین کو روایت کیا ہے اور اس کے راز اور خواص بیان کیے ہیں۔

خواجہ قدس اللہ سرہ نے جو رسالہ غایۃ الاخبار کسی بادشاہ کے لیے تالیف کیا ہے اسی تسکین کے اوپر رکھا ہے اور نقطہ و ضمائر و احکام حصول و لاحصول مطالب و مطلوب اشکال اسی تسکین سے بیان کیے ہیں۔

صاحب کفایۃ ولباب و جامع الاسرار نے اسرار و خواص اس تسکین کے خلاف بیان کیا ہے اور یہ تسکین وہی ہے یعنی تسکین بزوح۔ علماء نے چھ شکلوں کو تبدیل کیا ہے یعنی ربع اول سب اشکال کے ظاہر و باطن میں موجود رہے، ربع دوم ظاہر میں موجود رہے اور باطن میں گمشدہ، ربع سوم باطن میں موجود اور ظاہر میں معدوم، اسی طرح ربع چہارم ظاہر و باطن میں معدوم رہیں اور ظاہری موجود وہ ہے کہ اُس کا نقطہ ظاہر میں حساب کیا جائے زوج زوج طرح دیں اگر فرد باقی رہے تو ظاہر میں موجود ہے اور اگر فرد باقی نہ رہے زوج رہ جائے تو ظاہر میں موجود نہیں ہے۔ باطن میں موجود وہ ہے کہ نقطہ ہائے فرد شکل کو ابجد کے حساب سے کریں اور زوج زوج اُس کے اعداد کو چھوڑیں جب فرد رہے

تو باطن میں موجود ہے اور اگر زوج رہے تو معدوم ہے چنانچہ اشکال اعتبار حال کی حیثیت کے ساتھ عناصر کی تقسیم ہوئی جو ظاہر و باطن کے اوپر چار موجود ہے۔ اس کی مثال یہ ہے۔ یہ چاروں اشکال ظاہر میں موجود ہیں اور باطن میں معدوم وہ یہ ہیں اور ظاہر میں معدوم اور باطن میں موجود وہ یہ ہیں اور ظاہر و باطن میں جو معدوم ہیں وہ یہ چار اشکال ہیں یہ مثال نہایت عمدہ ہے۔

جو کچھ بزرگوں نے کہا ہے وہ کسی پر پوشیدہ نہیں ہے بہتر بھی یہ ہے کہ اس کو پوشیدہ نہ رکھے اور جہل کو دخل نہ دے یعنی اپنی طرف سے کوئی غلط بات نہ لگائے اس لیے کہ بزرگوں کو عیب نہ لگانا چاہیئے۔

بقول فکیف بالخطاء واللہ الہادی اور بعض نے تسکین بزوج سے چار اشکال کو تبدیل کیا ہے یعنی شکل ۵ اور ۶ کو ۱۳ اور ۱۴ سے بدلا ہے چنانچہ کتاب مصباح میں لکھا ہے کہ فصل چہارم کو اس دائرہ سے اختلاف کیا ہے اور چند اشکال کو اپنے مقام سے نکال کر میزان عمل کیا ہے۔ امہات کے دائرے میں میزان کا عمل فرد میں فرد ہے، جمع میں زوج کا فرد میں، مولدات میں فرد کا زوج میں اور زوئدات کا فرد اس کتاب میں کیا ہے جو کہ شکل دس وجہ پر ہے اور اسی ضمن میں کہا ہے کہ ایک گروہ نویں خانہ میں رکھا ہے اور کو چھ میں۔ مگر اس کی کچھ اصل نہیں ہے اور جو اُستادوں نے یہ عمل کیا ہے وہ اس علم کو کچھ نہیں جانتے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ ایک فرقہ اصحاب زمانی سے نصرت الخارج کو سولھویں خانہ میں رکھتا ہے بجائے قبض الداخل کے چنانچہ یہ غلطی ہے کیونکہ اس تسکین کا تمام مسئلہ اس پر ہے کہ میزان آئے اس تقدیر کے اوپر کہ اُس کی خاصیت قوی ہوتی ہے۔

واضح ہو کہ شکل عدد میں قوت کاملہ رکھتی ہے بالکل ستاروں کی مانند اس لیے کہ شرف میں قوت ہوتی ہے اور وہ چار قوت ذاتی ہے اور جو شکلیں عدد کے خانے میں آئیں گی اُن سے عدد ایام کا یقین اور حصول مطلب کریں۔

اعداد کی اشکال گھروں میں اس طرح سے ہیں کہ خانۂ اول ایک عدد رکھتی ہے دوسرے خانے میں تین عدد رکھتی ہے۔ تیسرے خانے میں چھ عدد رکھتی ہے چوتھے خانے میں دس عدد رکھتی ہے پانچویں خانے میں پندرہ عدد رکھتی ہے ششم خانے میں اکیس عدد ہفتم میں ۲۸ عدد ہشتم خانے میں ۳۶ عدد نویں خانے میں ۴۵ عدد دسویں خانے میں ۵۵ عدد گیارہویں خانے میں ۶۶ عدد بارہویں خانے میں ۷۸ عدد تیرہویں خانے میں ۹۱ عدد چودھویں خانے میں ۱۰۵ عدد پندرہویں خانے میں ۱۲۰ عدد اور سولھویں خانے میں ۱۳۶ عدد رکھتی ہے۔

اگر کوئی سائل یہ سوال کرے کہ اگر فرح خانۂ اول میں ایک عدد لحیان خانہ دوم میں تین عدد، عتبۃ الداخل خانۂ سوم میں چھ عدد، اور بیاض خانۂ چہارم میں دس عدد رکھتی ہیں اور اسی طرح اور سب اشکال جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کس حساب سے ان کو اعداد قرار پائے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ خانۂ اول کا عدد ایک ہے اس لیے فرح کو دیا گیا، خانۂ دوم کا عدد دو ہے اور ایک عدد فرح کا ملا کر کُل تین ہوئے لحیان کو دوسرے خانہ میں اور عدد سوم خانہ میں ہے لحیان کے تین عدد ساتھ ملائیں تو کل چھ ہوئے چنانچہ عتبۃ الداخل کو تیسرے خانہ میں دیا گیا تو خانۂ چہارم کے عدد چار ہیں اور پہلے عدد کی شکل یعنی عتبۃ الداخل کا عدد چھ ہے کل جمع کیا تو دس ہوئے بیاض کو چوتھے خانے میں دیا گیا۔

جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے اسی طرح ہر خانے کے عدد کو پہلے عدد کے ساتھ جمع کرتے جائیں اخیر کو سولھویں خانے میں قبض الداخل کی شکل کو ایک سو چھتیس عدد ہوں گے۔

واضح ہو کہ ہر خانے کو سوائے عدد ذاتی کے اس کو اپنے عدد یہی ہے کہ اس کو عدد کی اشکال تک جمع کرتے ہیں جیسا کہ خانۂ اول کے تین عدد اور خانۂ دوم کے چھ عدد، خانۂ سوم کے نو عدد، اور خانۂ چہارم کے بارہ عدد، اسی طرح تین تین عدد ہر خانہ پر بڑھائے جائیں اس کا فائدہ یہ ہے کہ جب رمل کھینچیں اور شکل کو اپنے خانے میں پائیں تو پھر سائل کو وعدہ دیا جائے مقصد کے حصول کے لیے اور بعد میں اُس کے خانہ کے عدد کو جمع کریں اور عدد کی شکل سے بیان کریں کہ اپنی مدت پر مقصد حاصل ہو گا۔

اُستادانِ روم نے کہا ہے کہ اگر عدد کی شکل ماضی میں دوسرے مقام پر تکرار کرے تو پہلے خانے کے عدد سے ایک عدد کم کر دیں یعنی خانہ پہلے کا طالع ہے تو ایک کم کر دیں اور اگر دوسرا خانہ ہے تو دو کم کر دیں اور اگر شکل کی تکرار خانۂ مستقبل میں ہو تو ایک عدد بڑھا دیں اور اگر تکرار پہلے اور بعد میں ہو تو ماضی کے مطابق کم کریں اور مستقبل کے مطابق بڑھائیں۔ مثلاً بعد کے مطابق رمل کھینچا گیا اور سوال پانچویں خانہ کا ہے اور نقی الخد ؓ پانچویں میں آیا اس کو پانچویں میں پندرہ عدد ؓ اور پانچویں خانے کے بھی پندرہ عدد ہیں کل ۳۰ ہوئے، نقی الخد نے چھٹے خانے میں تکرار کیا تو اس میں مزید چھ عدد کا اضافہ کیا چونکہ چھٹے خانے کے بھی ۱۸ عدد ہیں ان سب کو آپس میں جمع کیا تو کل ۵۴ ہوئے چنانچہ ۵۴ روز وعدہ دیا گیا اسی طرح حساب کر کے وعدہ دیا جائے۔

مثال کے طور پر اگر شکل اپنے خانہ میں ہے تو نقاط رمل کو شمار کرے، فرد اور زوج سے سولھویں خانے تک جس قدر جمع ہوں اس میں سولہ سولہ طرح دے کر جو باقی بچے اُس کو پہلے خانے سے شمار کرے اور جس خانے پر ختم ہو اُس کو دیکھے کہ کون سی شکل قائم ہے اور اُس خانے کا عدد طول سے جدول جو آگے ہے اس میں لے اور مطلوب کی شکل عرض سے پھر تلاش کرے پھر دیکھے کہ دونوں جدول میں کہاں ملتے ہیں اور اُس خانے میں جو شکل ہے اُس کے کتنے عدد ہیں چنانچہ لحاظ رکھے کہ کہاں تکرار کیا ہے

اگر ماضی میں تکرار کیا ہے تو مذکورہ بالا قاعدے کے مطابق کم دے اگر مستقبل میں تکرار کیا ہے تو بڑھا دے۔ جس قدر ہو اُسی قدر وعدہ دے مطلب کے حصول کے واسطے، مثلاً رمل کھینچا تو اُس کا امہات یہ ہے ⠿ ⠿ ⠿ ⠿ تب زائچہ

اس کا اس طرح سے درست کیا اور اگر سائل کا سوال غائب سے تھا تو ساتویں خانے میں نگاہ کی وہاں اجتماع ⠿ کی شکل پائی اور اُس کا جو عدد تھا اس کو چاہا کہ اس پر عمل کریں تو رمل کے کل نقاط کو شمار کیا وہ ۸۷ تھے چنانچہ اُس جگہ معلوم ہوا کہ جو شکل عدد کے خانہ میں مقصود کے نہ تھا تو پھر جدول پر عمل کرنا چاہیئے اگرچہ دوسرے خانے میں دیکراور عدد اپنے خانے میں ہو شمار کیا تو ۸۷ تھے چنانچہ سولہ سولہ طرح دے کر سات باقی رہے اس کو پہلے خانے سے شروع کیا ساتویں میں اجتماع پر ختم ہوا، ساتویں خانے میں جو اجتماع ہے اُس کے ۳۲ عدد تھے اور جدول عدد ساتویں خانے کے ۲۱ عدد ہوئے کُل ملا کر ۵۳ ہوئے چنانچہ جواب یہ نکلا کہ اس قدر مدت میں غائب یا گمشدہ حاضر ہو جائے گا۔

ایک اور طریقہ سے رمل کھینچا یعنی کوئی شکل رمل کے خانہ عدد میں نہ تھی وہاں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نقطہ فرد نقطہ گنا جائے اور زوج کو چھوڑ دیا جائے چنانچہ پہلے خانے سے سولھویں تک شمار کیا تو کل ۱۳۱ نقاط تھے ان میں سے سولہ کم کر دیے تو باقی ۱۵ رہ گئے اور پندرھویں خانے میں طریق ⠿ تھا جدول میں دیکھا تو ۱۸ عدد تھے اور طریق نے چودھویں زانتوں میں تکرار کیا اور بیاض ⠿ طریق کے مزاج کے مطابق ہے وہ دوسرے خانے

میں تھا جبکہ طریق کی تکرار موجود تھی تو بیاض کی تکرار کو اعتبار نہ کیا اور چودھویں میں طریق کے ۱۰۴ عدد کم کیا تو ۱۴ باقی رہے لہٰذا چودہ روز میں مقصد پورا ہوگا۔

اس سے معلوم ہوا کہ جس شکل سے عدد لیا اور تکرار نہ کیا ہو تو اُس شکل سے جو کہ اُس کے ہم مزاج ہوا اعتبار کریں۔ بعض لوگوں نے اسی پر اکتفا کیا ہے اور بعض نے عدد خانہ بھی اضافہ کیا ہے یہ مثالِ ثانی مختصر نہایۃ المعقول اور غایۃ الوصول سے منقول ہے۔ اہل بربر رمل کو اس دائرہ سے کہتے ہیں اور چودھواں خانہ جو کہ مطلوب کا خانہ ہے اُسے نگاہ کرتے ہیں یعنی جو شکل اس خانہ میں پڑے اُسی سے حکم کرتے ہیں اور اُسی چودھویں شکل سے وعدہ اور مطلب کا حصول بیان کرتے ہیں۔

جدول یہ ہے۔

۱۲	۷۰	۲۰	۳۲	۱۲	۲۰	۱۶	۸۰	۹۰	۸۰	۵۵	۶۳	۷۰	۴۰	۶	۸
روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز

دوسرا قول یہ ہے کہ اگر چہارم امہات میں شکل ہو تو اُسی قدر دن بڑھا دیں اور اگر جمع میں ہو یعنی تکرار کرے تو اُسی قدر ہفتہ کا اضافہ کرے اگر مولدات میں ہو تو اُسی قدر ماہ بڑھا دیں اگر زوائدات میں تکرار کرے تو اُسی قدر سال اضافہ کریں۔

ایک اور طریقہ سے یعنی پہلے نقطہ زوج اور فرد کو جمع کریں اور سولہ طرح دے کر دیکھیں کہ کونسی شکل ہے پھر اُس کو روز، ہفتہ، ماہ اور سال کا دیکھ کر اُس کے مطابق حکم کریں۔

جدول اعداد اشکال شانزدہ گانہ

	روز	روز	روز	روز	ہفتہ	ہفتہ	ہفتہ	ہفتہ	ماہ	ماہ	ماہ	ماہ	سال	سال	سال	سال
۰																
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۲۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۳۲
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۱۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

اشکال طالب و مطلوب :-

واضح ہو کہ ہر شکل اپنے خانہ سے ساتویں طالب اور ساتویں مطلوب ہے جیسا کہ اس جدول سے ظاہر ہے۔

طالب
مطلوب

کتاب مصباح کی نویں فصل میں ذکر ہے کہ ہر شکل کے ہر خانہ میں عدد رکھتے ہیں اور مطلوبہ شکل طلب کرتے ہیں یہ ایسا ہے کہ شکل سفلی ہو جیسا کہ آگے ہے یعنی اُس کے عدد خانہ سے کم کردیں تو اُسی قدر عدد ہوگا اُسے سولہ سولہ طرح کریں مثلاً تیرہویں خانہ میں ہو تو ساتا مرتبہ سفلی ہوا سات کو ۸، ۷ سے کم کیا اور جو جواب آیا طرح کیا تو سات رہے کو طلب کرتا ہے۔ اور جو علوی شکل ہو اُس عدد کو جو کہ قبض الداخل ہے اُس کے اوپر طریق گیا ہو اور وہی عمل ہو۔ مثال کے طور پر

چوتھے میں آئی اور ۱۱ مرتبہ آیا ہو تو اُس خانے کے عدد ۵ ہوئے کل ۲۱ ہوئے چنانچہ ظاہر ہوا کہ قبض الداخل ۲۱ میں ہے اور اُس کا مطلوب طریق ہے۔

خواجہ نصیر قدس اللہ سرہ نے قاعدہ احکام تسکین عدد کو ایک الگ رسالہ میں بیان فرمایا ہے یہاں پر اس کو بطور تبرک اس لیے نقل کیا گیا ہے کہ طالب علم فائدہ حاصل کرے۔

اس تسکین کی ہر شکل اپنے سے ساتویں کو طلب کرتی ہے اُس شکل کو طالب اور جو ساتویں شکل ہے اس کو مطلوب کہتے ہیں جیسا کہ طالب ہے

حمرہ اُس کا مطلوب ہے۔ —•—— طالب ہے •••• اور ••—• طالب —•• اور •—•— طالب •——
اور •—• طالب ——— اور ———— طالب •—• اور •—• طالب —••— اور —••— طالب ••—•
اور ••—• طالب —•—— اور —•—— طالب —•—— اور —•—— طالب ———• اور ———• طالب
•—• اور •—•— طالب ——•— اور ——•— طالب •—•— اور •—•— طالب —•—• اور —•—• طالب •••—
اور ••—• طالب ——• اور —• طالب •—•—— مذکورہ بالا اشکال اس رسالہ میں غلط درج ہیں میں
نے ان کو خواجہ نصیر الدین قدس اللہ سرہ کے اصل رسالہ سے صحت کے ساتھ اور تفصیل سے
نقل کیا ہے وہ دائرہ طالب و مطلوب یہ ہے۔

طالب	مطلوب	طالب	مطلوب	طالب	مطلوب
•—•	—•——	•—••	—••—	——•—	•••—
—•——	••••	—••—	••—•	••—	——••
••••	—•••	••—•	—•——	——••	•———
—•••	••——	•———	———•	—•——	••••
••——	————	———•	•—•—	•——•	—•—•
————	•—••	•—•—	——•—	—•—•	•••—

فائدہ :-

ان مقدمات کے احکام یہ ہیں کہ پہلے خانے میں جو شکل ہو اُس کو اس شکل کے خانہ سے شمار کریں کہ کس مرتبہ میں ہے اگر خانہ اوتاد کے مانند خانہ سعد میں ہے یعنی گیارہویں، پانچویں، تیرہویں اور پندرہویں میں ہے تو سعد ہے چنانچہ اُس کے مرتبہ کے مطابق حکم کریں مثلاً پہلے خانے میں آئے تو اُس خانے سے شمار کریں اور اگر اُس کا دسواں خانہ ہے تو اسکی دلیل عزت کی زیادتی، جاہ وحشمت وبزرگی اور مال کی طلبی ہے اس لیے کہ اس کا صاحب خانہ ہے اس کو ضرب کریں تو مال حاصل ہوا۔

اسی طرح اگر پہلے خانہ میں آئے تو اس کو شمار کریں اور چھٹے میں ہو تو اس کی دلیل بیماری۔ رنج والم اور غم ہے کیونکہ اس کا صاحب خانہ ہے اس کو ضرب کریں تو حاصل ہوا اور یہ اُمید ہے اس کا، کیونکہ اس کا گیارہواں ہے۔

اسی طرح تمام اشکال کا اسی قاعدہ پر عمل کریں اور جس طرح ذکر کیا گیا ہے اسی مثال کی طرح مطلب ومقصد اور حکم بیان کریں۔ مطلوب کے احکام اس نوع سے دیکھیں کہ اس کا مطلوب کس شکل میں کون سے خانہ میں آیا ہے اگر ظاہر ہے تو دلیل ہے مطلب کے حصول کے واسطے۔ اگر خانہ تیسرا، پانچواں، نواں اور پندرہواں ہو یا باطن اور اس کا باطن ہو تو جو سولہ شکل رمل میں آیا ہے اس کو باطن کی شکل سے ضرب کر کے اس کا متولا معلوم کریں اگر رمل ثانی میں اور رمل آٹھویں ہو تو کس قدر اپنے خانہ سے آیا ہے۔ چنانچہ اگر خانہ نیک میں آیا ہو تو دلیل نیکی مطلب ہوگی اور اگر خانہ بد میں آیا ہو تو دلیل بدی مطلب ہے لیکن حصول اور لاحصول مطلب کے لیے چاہیئے کہ مطلوب شکل کو اُس صاحب خانہ سے جس میں مطلوب آیا ہو ضرب کریں اگر داخل پیدا ہو تو دلیلِ لاحصول ہے۔ سعد اختیاری اور نحس بغیر اختیاری سے اگر منقلب پیدا ہو تو جگہ جگہ گردش ہو اور پھر حصول ہوگا آخر میں نحس لاحصول اور اگر

ثابت ہو تو ایک مدت تک ایک ہی حالت پر رہے اور سعد آخر میں حاصل ہو گا مگر نحس حاصل نہ ہو گا اور اگر مطلوب رمل میں ظاہر و باطن نہ ہو تو پھر دیکھیں کہ خانۂ مطلوب میں کون سی شکل آئی ہے اس کو مطلوب کی شکل کے ساتھ ضرب کریں اور متولد معلوم کریں پھر اسی طریق پر حکم کریں مگر ایسی صورت میں دلیل توقف پر ہے۔

فصل ہفتم

تمام اشکال کا مزاج اور طبیعت ستاروں کی مانند ہوتا ہے۔ استادوں نے اشکال سولھویں کو ساتویں سیارہ کا عقدہ راس اور ذنب سے نسبت کیا ہے اور آفتاب سے ابتداء کی ہے کیونکہ وہ تمام ستاروں کا بادشاہ ہے اس کو دو شکل سے نسبت دی ہے اور دو شکل دوسرے کو زہرہ سے نسبت کیا ہے اس لیے کہ آفتاب کے آسمان سے اس کا آسمان نیچے ہے۔ بقول صحیح اور دو شکل عطارد سے نسبت کیا ہے کیونکہ اس کا آسمان زہرہ کے آسمان کے نیچے ہے اور پھر دیگر دو شکل کو چاند سے نسبت ہے کیونکہ چاند کا آسمان عطارد کے آسمان کے نیچے ہے پھر دو شکل کو زحل سے نسبت ہے اس لیے کہ پہلا آسمان ہے اور دو شکل مشتری سے نسبت ہے اس لیے کہ اس کا آسمان زحل کے آسمان کے نیچے ہے، دو شکل مریخ سے نسبت ہے اور یہ مشتری کے آسمان سے نیچے اور آفتاب کے آسمان کے اوپر ہے۔ باقی دو شکل کو ایک راس ایک ذنب سے نسبت ہے۔

طریق عمل و حکم دائرہ مزاج :-

جب رمل کھینچا جائے اور کوئی شکل اپنے خانۂ مزاج میں واقع ہو تو سائل کو کہا جائے کہ فلاں روز یا فلاں شب اپنے ضمیر کے حال سے واقف ہو گا اور اگر مراد کے حصول کیلئے

ہے تو کہا جائے کہ فلاں روز اور فلاں شب تیری مراد پوری ہوگی، اگر دلیل ترک سے ہو تو پھر
یہ کہا جائے کہ فلاں روز یا فلاں شب ترک ہوگا۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے۔

⁝ یا ⁝ خانۂ اول میں واقع ہو تو روز یکشنبہ یا شب پنجشنبہ سائل کو وعدہ دیا جائیگا
بالکل اُسی صراحت سے جیسا کہ بیان ہوا ہے اور اگر ⁝ یا ⁝ خانۂ دوم میں واقع ہو تو
جمعہ کے روز یا سہ شنبہ کی شب سے وعدہ دیا جائے، اگر ⁝ یا ⁝ خانۂ سوم میں واقع ہو
تو چہارشنبہ کے روز یا یکشنبہ کی شب کا وعدہ دیا جائے، اگر ⁝ یا ⁝ خانۂ چہارم میں واقع
ہو تو دوشنبہ کے روز یا جمعہ کی شب کا وعدہ دیا جائے، اگر ⁝ یا ⁝ خانۂ پنجم میں ہو تو
شنبہ کے روز یا چہارشنبہ کی شب کا وعدہ دیا جائے۔ اگر ⁝ یا ⁝ خانۂ ششم میں واقع
ہو تو پنجشنبہ کے روز یا دوشنبہ کی شب کا وعدہ دیا جائے اگر ⁝ یا ⁝ خانۂ ہفتم میں
ہو تو سہ شنبہ کے روز یا شنبہ کی شب کا وعدہ دیا جائے اور اگر ⁝ خانۂ ہشتم میں آئے
تو یکشنبہ کی شب کا وعدہ دیا جائے اور اگر ⁝ خانۂ ہشتم میں آئے تو پھر شب شنبہ کا
وعدہ دے۔

تسکین مذکور خواص کے ساتھ یہ ہے جدول ملاحظہ فرمائیں۔

جدول

نمبرشمار	اشکال	نام ستارہ	وعدہ روز	وعدہ شب
۱		آفتاب	یکشنبہ	پنجشنبہ
۲		زہرہ	جمعہ	سہ شنبہ
۳		عطارد	چہارشنبہ	یکشنبہ
۴		قمر	دوشنبہ	جمعہ
۵		زحل	شنبہ	چہارشنبہ
۶		مشتری	پنجشنبہ	دوشنبہ
۷		مریخ	سہ شنبہ	یکشنبہ
۸		راس وذنب	شنبہ	سہ شنبہ

جو دو شکل ایک ستارہ سے منسوب ہے اُس کو آخر پر مقدم رکھیں اس لیے کہ وضع
میں جائز ہوا اور منسوبہ عقدوں کے درمیان غلطی نہ ہو۔ اکثر کتابوں میں مقدم واقع ہوا
ہے اور بہتر صورت یہ ہے کہ فرد اُس خانہ میں جو اُس کا گھر ہے مخالف نہ ہو اور
چاہیئے کہ مزاج کے خانہ میں شکل زور آور اور ستاروں کی مانند ہو کیونکہ جب ستارہ اپنے
خانہ میں ہوتا ہے تو اُس کو قوتِ ذاتی حاصل ہوتی ہے۔

فصل ہشتم

تسکین حروف :-

تسکین حروف اُس کو کہتے ہیں کہ جو حروف ابجد کے مطابق مرتب ہو جیسے یہ نو لفظ
ہیں القغ، بکر، جش، وست، ہنث، درخ، زعا، حفص اور طضظ یہ جملہ نو الفاظ کی تشریح
اس طرح سے ہے کہ اس میں پہلا لفظ رباعی اور آٹھ الفاظ ثلاثی ہیں۔ لفظ رباعی میں
ا، ۱۰، ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ کے مراتب ہیں اور آٹھ الفاظ ثلاثی میں اکائی، دہائی اور سینکڑے کے
مراتب ہیں۔

اول شکل ہے اور مرتبہ اف رکھتا ہے۔ دوم شکل کا مرتبہ ب ص کا ہے۔
سوم شکل ہے اور مرتبہ ح ق رکھتا ہے۔ چہارم شکل مرتبہ د ر رکھتا ہے۔ پنجم
شکل مرتبہ ہ ش رکھتا ہے۔ ششم شکل مرتبہ د ت رکھتا ہے۔ ہفتم شکل ہے
اور مرتبہ ذ ث رکھتا ہے۔ ہشتم شکل ہے اور مرتبہ ح خ رکھتا ہے۔ نہم شکل ہے
اور مرتبہ ط ذ رکھتا ہے۔ دہم شکل ہے اور مرتبہ ل ض رکھتا ہے۔ گیارہویں شکل
ہے اور مرتبہ ک ظ رکھتا ہے۔ بارہویں شکل ہے اور مرتبہ ل ع رکھتا ہے۔ تیرہویں

شکل ہے اور مرتبہ م رکھتا ہے۔ چودھویں شکل ہے اور مرتبہ ن رکھتا ہے۔ پندرھویں شکل ہے اور مرتبہ س رکھتا ہے۔ سولھویں شکل ہے اور مرتبہ ع رکھتا ہے۔

اب یہ دیکھنا چاہیئے ۲۸ حروف ہیں اور رمل کی اشکال سولہ تو قاعدہ یہ ہے کہ بارہ اشکال جو کہ طلوع و غروب ہیں عکس قبول کرنے والی ہوتی ہیں لہٰذا عکس کی وجہ سے ہر ایک کو دو دو حرف دیا گیا ہے بقایا چار اشکال طلوع و غروب میں ثابت ہیں اس لیے ہر ایک کو ایک ایک حرف دیا گیا ہے اور اس طرح ابجد کے حروف بھی تقسیم ہو گئے۔ اُس کی تسکین یہ ہے۔

دائرہ تسکین حروف

ا ف	ب ص	ج ق	د ر
د س	د ت	ر ش	ح خ
ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ
م	ن	س	ع

اس دائرہ سے نام ظاہر کیا جاتا ہے۔

روایت ہے کہ اس دائرہ کو لقمان حکیم نے وضع کیا ہے اور اس کا نام دائرہ عکس رکھا ہے دلیل اس کی یہ ہے کہ اس میں آتش مفرد ہے پہلا خانہ اس کو دیا گیا اور اس کا عکس ہے اس کو دوسرا خانہ دیا گیا۔ مفرد ہے اس کو تیسرا خانہ دیا گیا اور اس کا عکس ہے اسے چوتھا خانہ دیا گیا۔ اس میں عمل آتش و باد سے عمل آب و خاک ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ آتش مفرد اور خاک مفرد ہے اس کا عکس باد مفرد اور آب مفرد ہے۔ آب عمل اور خاک مرکب ہے یعنی آب خاک کے ساتھ مرکب ہے لہٰذا اس کو خانۂ پنجم دیا اور اس کا عکس خانۂ ششم میں قیام ہوا۔

خاک آب اور باد کے ساتھ مرکب ہے لہٰذا یہ خانہ ہفتم میں قرار دیا گیا اور اس کا عکس خانہ ہشتم میں رکھا۔

اب دوسرا عمل آتش کا حرکت باد کے ساتھ یہ ہے اس کو خانۂ نہم میں رکھا اور اس کا عکس ہے اسے خانۂ دہم میں قائم کیا اس کے بعد باد کی حرکت خاک کے ساتھ ہے وہ یہ ہے اسے گیارہویں خانہ میں رکھا اس کا عکس ہے اس کو بارہویں خانہ میں قائم کیا۔

اب بقایا چار اشکال اپنی اصلیت پر ثابت ہیں اور ان کا عکس ممکن نہیں ہے کسی طرح بھی ان کو حرکت نہیں ہو سکتی۔ ، ، ، ان کو خانہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور سولہ میں قرار دیا۔

یہ امر مشہور ہے کہ لحیان کو پہلے خانہ میں ا و ف اور انکیس کو دوسرے خانہ میں ب اور ص دیا گیا ہے جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ لیکن بعض محقق حضرات نے تحقیقات کے بعد یوں تشریح کی ہے کہ لحیان کو اول اور ف خانۂ ہشتم میں، کو ب دوم میں اور ص ہشتم میں، کو تیسری میں ج اور ق دسویں میں رکھا ہے اس کی مزید تشریح اسطرح

سے ہے کہ

الف لحیان کا القفغ سے ہے اور ف حفض سے جو کہ القفغ کا ہشتم ہے، انکیس کے ساتھ سے بکر اور ص طھنط سے ہشتم ہے۔ ج حمرہ حبش سے اور ق القفغ جو کہ حبش کا ہشتم ہے اور بطریق دور کے ہے۔

اسی طرح حروف بارہویں اشکال کا طلوع و غروب کے حساب سے دیا ہے چنانچہ وہ شخص مطلوب ہے کہ جس کا ایک حرف خانۂ طلوع میں اُس کا مسکن ہے اور ایک حرف دوسرا خانۂ غروب ہے وہ خانہ ہشتم ہے خانۂ مسکن سے، کیونکہ یہ خانۂ غروب موت کا خانہ ہے۔ اسی طرح جب حروف اشکال کو پایا تو اسم کے جُدا کرنے میں کار آمد ہے۔

امام زمانی نے ہر ایک خانہ کا حروف اس ترکیب سے قائم کیا ہے خانۂ اول ی خانۂ دوم ک خانۂ سوم ل خانۂ چہارم م خانۂ پنجم ن خانۂ ششم س خانۂ ہفتم ع خانۂ ہشتم ف خانۂ نہم ص خانۂ دہم ق اور گیارہواں، بارہواں خانہ ش تیرہواں خانہ ت چودھواں خانہ ث پندرہواں خانہ خ اور سولھواں خانہ ذ ہے۔ اس دائرہ سے انہوں نے طول و عرض اور عمق کہا ہے۔

واضح ہو کہ اس دائرہ کی جو شکل اپنے تسکین سے چوتھے خانہ میں نقل کرے تو وہ طول ہے اگر آٹھویں خانہ میں نقل کرے تو عرض ہے تو عرض ہے اور اگر بارہویں خانہ میں نقل کرے تو عمق ہے کیونکہ اس دائرہ میں سکن عقلہ چودھواں خانہ ہے اور جب اول میں آئے خواہ اجتماع دوم میں آئے تو اپنے خانہ سے چوتھے میں آئے گا اور اس سے تسکین پندرہواں خانہ ہے، اگر سکن لحیان اول میں ہے وہ چوتھے میں آئے تو طول حاصل ہو گا۔

اسی قاعدہ سے تمام اشکال کا طول معلوم ہو گا۔ نقی الخد کا سکن دہم میں ہے اگر اول میں آئے تو اپنے خانہ سے ہشتم میں آیا اس سے عرض معلوم ہو گا اسی قاعدہ سے تمام اشکال کا عرض حاصل ہو گا۔ شکل ــــ کا سکن خانۂ ہشتم میں ہے جب اول میں آئے تو اپنے خانہ سے بارہواں ہوا چنانچہ اس سے عمق حاصل ہو گا یعنی گہرائی معلوم ہو گی اسی قاعدہ سے تمام

اشکال کا عمق حاصل ہوگا۔

دائرہ طول :۔

دائرہ عرض :۔

دائرہ عمق :۔

طول، عرض اور عمق سے وعدہ ایسا ہوتا ہے کہ ہر شکل کا طول عدد نقطہ زوج اور فرد ہوگا۔ عناصر کے مرتبہ کے مطابق ہر شکل کے فرد سے عرض لیا جائے گا اور یہی معتبر ہے۔ دونوں عدد کے ضرب سے عمق حاصل ہوگا جب سوم ہوا تو اسے عدد کہا جائے گا۔ مثال کے طور پر۔ طول سات ہے اس میں اتنے ہی نقطے ہیں اس کا عرض ایک ہے جو کہ اس کے عنصر کا عدد ہے اور عمق بھی سات ہیں کیونکہ جب عدد طول سات ہے ایک سے ضرب دیا تو سات جواب آیا اور طول سات عرض چار اور عمق ۲۸ حاصل ہوا جو ضرب چار اور سات کا ہے۔ اسی طرح طول سات اور عرض دو ہو تو عمق چودہ ہوا۔ چنانچہ تمام اشکال کے طول، عرض اور عمق اسی طرح سے حاصل ہوں گے۔

فصل نہم

گھروں کی منسوبات :۔

جاننا چاہیئے کہ اشکال کے اوپر گھر مقدم ہے اس سبب سے کہ گھروں کی اشکال کے وقت حال کے اوپر حال و محال لذات کے ساتھ مقدم ہے چنانچہ پہلی شرح گھر ہوتے ہیں یعنی اس میں سولہ خانوں کے منسوبات کا بیان ہے۔

خانہ اوّل :۔

اس خانہ کو درج ذیل سے نسبت ہے، جسم، جان، زندگی، بیماری، جسمانی، جدید حالات، قوت، علم، عمل، نیکی، بدی، خوشی، غمی، گویائی، فکر، ڈر، اندیشہ، کاموں کی ابتداء۔

خانہ دوم :۔

یہ خانہ ان سے منسوب ہے، مال، روزی، غذا، تفریح، دخل، خزانہ، مددگار، قرض لینا اور دینا، خرید و فروخت، فائدہ اور نقصان مال، امانت سونپنا، سخاوت، عدل اور شیر خوارگی اپنے بیٹوں کی۔

خانہ سوم :۔

اس خانہ کی منسوبات یہ ہیں، بھائی، بہنوں قریبی عزیز رشتہ داروں دوست، ہم نشین، نزدیک کا سفر کرنا، نقل، یعنی انتقال اور تحویلِ مکان، خواب کی تعبیر، دن کا سونا، مسجدوں کا آباد کرنا، علم

کی بحث اور بدن کے اعضاء۔

خانہ چہارم :۔

یہ خانہ ان سے منسوب ہے، ماں، باپ، مقام، ملکیت، کاریگری، عقد، آبادی، باغ، زراعت، درخت لگانا، قبرستان، خزانہ، انجام کار، پوشیدہ کام، عاقبت اور سائل کی عمر۔

خانہ پنجم :۔

یہ خانہ ان کے ساتھ منسوب ہے، فرزندان، معشوق، شادی، لہو ولعب، فسق وفجور، خط و کتابت، ہدیۂ معشوق، خط عروسی، دامادی، رقعہ شادی، حمل کا نر و مادہ جاننا اور اعضاء۔

خانہ ششم :۔

اس خانہ کی منسوبات یہ ہیں، بیماری، رنج، جادو، اُس چور کے بارے میں جو مال لیکر بھاگا ہو، گمشدہ اشیاء، عورت کا حمل، لونڈی، غلام، قرض کا لین دین، پوشیدہ راز، حرکت نقل باب، بھائیوں کا مقام، جانور اور چوپائے۔

خانہ ہفتم :۔

اس خانہ کی منسوبات یہ ہیں، مطلوب، زوجہ یعنی بیوی، نکاح، شرکت، غائب، دعویٰ، چور، دشمن، دادا، پردادا، ہمسائے، خیانت، گمشدہ مال، ضمانت، قرض خواہ۔

خانہ ہشتم :۔

یہ خانہ ان کے ساتھ منسوب ہے، خوف وخطر، موت، دہشت، زہر سے مارنا، عرق نکالنا،

غائب مال، چوری، مالِ میراث، قرض، بیت المال اور دفینہ ۔

خانہ نہم :۔

یہ خانہ ان کے ساتھ منسوب ہے، علم دین، سفر، خواب، زہد و تقوٰی، عبادت، بیماری، بیٹیا، بھائی، بہن، بیوی اور معشوق ۔

خانہ دہم :۔

یہ خانہ سلطنت، بادشاہت، حکومت، عزت، مرتبہ، جاہ و جلال، عمل، شغل، رنج، بیٹوں اور بیوی کا غائب ہونا، چور کی جگہ اور ماں اور باپ کے حال سے منسوب ہے ۔

گیارہواں خانہ :۔

یہ خانہ اُمید، پرانے دوستوں، جاننے والوں، رفیقوں، عشق و عاشقی، وزراء اور خلفاء کے ساتھ منسوب ہے ۔

بارہواں خانہ :۔

یہ خانہ دشمنوں، قیدیوں، قید خانہ، قرض کا لین دین، چوپائے اور مکر و حیلہ کے ساتھ منسوب ہے ۔

تیرہواں خانہ :۔

یہ خانہ نفس کی کوشش، بدن، دعوٰی، نفس کا بھید، عاقبت، ماں، معشوق کا سفر، دشمنوں کا مال اور حال، طالب، ستون، طالع، شاہد اور گواہ خانۂ اول، پنجم اور نہم کا

ہے ان کے ساتھ منسوب ہے۔

چودھواں خانہ:۔

یہ خانہ ان کے ساتھ منسوب ہے، غیر کا نفس، مطلوب اور جس چیز کے بارے میں سوال کیا جائے اور یہ خانہ خانۂ دوم، ششم اور دہم کا گواہ ہے۔

پندرہواں خانہ:۔

یہ خانہ فرح اکبر ہے اس کا نام میزان رمل، قاضی الرمل اور آئینہ رمل ہے اگر رمل میں کوئی غلطی یا خطا ہوئی ہو تو اُس کو درست کرتا ہے۔

سولھواں خانہ:۔

یہ خانہ ان کے ساتھ منسوب ہے، اچھے کاموں کے لیے یعنی ہر کام کا انجام کرنا اور اگر تمام حکموں کا آخر میں سوال کیا جائے کہ یہ کام کروں یا نہ کروں تو اس خانہ سے اس کا جواب ملے گا یعنی خانۂ چہارم سے ضرب دے کر پھر اس کا حکم دے۔

فصل دہم

جو سولہ خانے گھروں کے ہیں ان میں سے چار خانے اول، چہارم، ہفتم اور دہم کو اوتاد کہتے ہیں یہ چاروں اوتاد خانے انتہائی طاقتور ہیں۔ ان کے بعد کے چار خانے یعنی دوم، پنجم، ہشتم اور گیارہواں متوسط ہیں ان کو مایل اوتاد کہتے ہیں ان میں اوتاد کے خانے کی نسبت قوت کم ہے۔ اس کے بعد خانۂ سوم، ششم، نہم اور بارہواں کو

زائل اوتاد کہتے ہیں ان خانوں میں کچھ قوت نہیں ہے۔

بعض استادوں کا قول ہے کہ کُل بارہ خانے جو کہ مذکورہ ہوئے ہیں ان میں سے آٹھ خانے یعنی اول، سوم، چہارم، پنجم، ہفتم، نہم، دہم اور گیارہ کو طاقتور اور بقایا چاروں خانوں کو ضعیف کہتے ہیں و ساقط کہتے ہیں کہ رمل میں ششم، ہشتم اور بارہ کو نحس کہا گیا ہے لیکن درست وہی ہے جو پہلے بیان کیا گیا، تیرہویں خانے، چودہویں، پندرہویں اور سولہویں خانے کو وتد الوتد کہتے ہیں اس لیے کہ تیرہویں کو اول سے نسبت ہے اور چودہویں کو چوتھے خانہ سے، پندرہویں کو ساتویں سے اور سولھویں خانہ کو دسویں خانہ سے نسبت ہے ان چاروں کی سمت سے نسبت اس طرح ہے۔

تیرہویں کو مشرق سے، چودہویں کو جنوب سے، پندرہویں کو مغرب سے اور سولھویں کو شمال سے نسبت ہے۔

فائدہ :۔

مفتاح میں ہے کہ اگر شکل اوتاد میں آئے تو نیک ہے زائل اوتاد میں آئے تو بد ہے اور اگر مائل اوتاد میں آئے تو درمیانہ ہے۔

قول غایۃ الوصول :۔

اگر وتد الوتد میں تیرہواں آئے اول میں چوتھے میں چودہویں میں ساتویں میں دسویں میں اور سولھویں میں (اور بدل اجتماع کا ذکر نہیں کیا) کیونکہ انکیس پندرہویں میں واقع نہیں ہوتا اگر واقع ہو تو نہایت قوی ہے۔

گیارہویں فصل

واضح ہو کہ سولہ خانوں کی صفت مجموعی طور پر اس طرح سے ہے کہ خانۂ اول آتشی ہے، خانۂ دوم بادی، خانۂ سوم آبی اور خانۂ چہارم خاکی ہے۔ گھروں کی صراحت اس طرح سے ہے کہ خانہ ہائے آتشی چار ہیں ا ، ۲ ، ۳ ، ۴۔ بادی چار خانے یہ ہیں ۲ ، ۶ ، ۱۰ ، ۱۴۔ آبی چار خانے یہ ہیں ۳ ، ۷ ، ۱۱ ، ۱۵ خاکی چار خانے یہ ہیں ۴ ، ۸ ، ۱۲ ، ۱۶۔

جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے کہ شرقی خانے آتشی ہیں، بادی خانے شمالی، آبی خانے مغربی اور خاکی خانے جنوبی ہیں۔

بعض لوگ بادی کو مغربی کہتے ہیں اور آبی کو شمالی مگر پہلا قول درست ہے۔ آتشی اور بادی خانے مذکر ہیں جبکہ آبی اور خاکی مؤنث ہیں۔

مرزا صدر الدین محمد بن احمد شیرازی کا قول یہ ہے کہ گھر رمل اعتباری ہے محسوس نہیں ہے اور اس کو مراتب سے دریافت کرتے ہیں۔ جیسا کہ گھروں کے واسطے شکل کو نیک، بد، مذکر، مؤنث، عدد، طالع اور سمت سے ثابت کیا ہے۔

مثال کے طور پر اگر شکل ایسے خانے میں آئے جو اُس خانے کی ضد ہو یعنی اُس خانے کے مخالف ہو تو اس کو کچھ بھی قوت حاصل نہیں ہے اس لیے یہ فائدہ مند نہیں ہے۔ لہٰذا آسانی اور سہولت کے ساتھ دریافت کرنے کے لیے ایک جدول بنا دیا گیا ہے جس سے کہ سب حال ظاہر ہو جائے گا اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ اس کا جو اصل عدد ہے اس کو ہشت گانہ طرح کریں اور جو باقی بچے اُس کو اُس عدد سے جو کہ خانۂ مطلوب ہے نظر کریں کہ سوال کس خانہ سے ہے اور اُس خانے کے عدد کیا ہیں اُن کو اور وہ عدد جو خانۂ مطلوب ہے اس کو اول سے شمار کریں

اگر برابر ہے تو دلیل حصول مراد سے ہے۔ اس کی مثال اس طرح سے ہے کہ سوال خانہ دہم سے ہے جو کہ خانہ شغل و عمل کا ہے اور دہم میں [illegible] تھا تو عدد باقی جو بچا اس کو دہم سے طرح کیا اور پھر اول سے شمار کیا تو [illegible] تھا چنانچہ یہ کہا جائے گا کہ یہ عمل تمام نہ ہوگا اور مقصد پورا نہ ہوگا یعنی مراد بر نہ آئے گی۔

اسی طرح اس جدول سے دریافت کریں جو کہ ذیل میں تفصیل کے ساتھ بنائی گئی ہے۔

بیوت	طبع	جہات	عدد خانہ	سعد ونحس	مذکر مؤنث	عدد اصل	الباقی
۱	آتشی	شرق	۳	سعد	مذکر	۲۲۱	۵
۲	بادی	شمال	۶	وسط	مذکر	۱۰۲	۶
۳	آبی	غرب	۹	نحس	مؤنث	۲۳۹	۷
۴	خاکی	جنوب	۱۲	سعد	مؤنث	۳۱۹	۲
۵	آتشی	شرق	۱۵	سعد	مذکر	۳۱۹	۷
۶	بادی	شمال	۱۸	نحس	مذکر	۱۱۸	۶
۷	آبی	غرب	۲۱	وسط	مؤنث	۱۴۲	۶
۸	خاکی	جنوب	۲۴	نحس	مؤنث	۷۱۷	۵
۹	آتشی	شرق	۲۷	وسط	مذکر	۳۸۱	۵
۱۰	بادی	شمال	۳۰	سعد	مذکر	۱۰۸۰	۴
۱۱	آبی	غرب	۳۳	سعد	مؤنث	۳۳۸	۱۱
۱۲	خاکی	جنوب	۳۶	نحس	مؤنث	۱۰۳	۷
۱۳	آتشی	شرق	۳۹	سعد	مذکر	۱۷۱	۳
۱۴	بادی	شمال	۴۲	وسط	مذکر	۵۵۷	۸
۱۵	آبی	غرب	۴۵	وسط	مؤنث	۱۵۵	۳
۱۶	خاکی	جنوب	۴۸	وسط	مؤنث	۱۴۳	۷

بارہویں فصل

منسوبات حلیہ اشکال ☰ :- ♃

اس شکل سے مراد یہ ہے کہ شخص بلند قامت، گندمی رنگ جو کہ زردی آمیز ہے، لمبی داڑھی، بڑا سر، بڑی آنکھیں، بڑے کان، چوڑا سینہ، خوش نظر، نہ دُبلا نہ موٹا بدن، فصیح و بلیغ زبان، مُنہ کا دہانہ بڑا، نیک خلق ہے۔

☉ :- یہ شخص گندمی رنگ، میانہ قد، گول مُنہ، بڑا سر، داڑھی کے بال گھنے، ملے ہوئے پیوستہ ابرو، گول سر، چھوٹی گردن، چھوٹے کان، سیاہ آنکھیں، پھرتیلا بدن، باحیا اور بامروت ہوگا۔

☊ :- یہ شخص زردی مائل رنگ، میانہ قد، لاغر اندام، باریک داڑھی، لمبی گردن، سفید دانت، باریک پنڈلی، سر بڑا، مُنہ کا دہانہ کھُلا اور بڑا، آنکھیں آشوب میں مُبتلا۔

☿ ☰ ایسا شخص خوبصورت سر، کھُلی پیشانی، بادیش بزرگ کی مانند، گندمی رنگ یا سبزہ مائل رنگ، سیاہ آنکھیں، بڑے دانت بڑی بینی اور بدن میں کوئی پھوڑا رکھتا ہے۔

♀ :- ایسا شخص گندمی رنگت، باریک سر، درمیانہ لاغر اندام مگر موٹاپے کی طرف مائل بدن، گول مُنہ، بغیر داڑھی کا چہرہ، خوبصورت کمان کی مانند ابرو، سیاہ آنکھیں اور مُنہ پر نشان رکھتا ہے۔

♄ :- یہ شخص کوتاہ قد، کالا رنگ، بدشکل، بداصل، بدمزاج، فسادی، غدار، آنکھ کے کسی مرض میں مُبتلا یا آنکھ میں نقص رکھتا ہے، باریک پنڈلی، آنکھوں کی پُتلی نیلی، سر چھوٹا اور گول، عمر رسیدہ یعنی بوڑھا اور دردِ شکم میں مُبتلا ہے۔

انکیس — ایسا شخص دراز قد، فربہ یعنی موٹا بدن، بڑے بڑے دانت نیلی آنکھیں، کالا منہ، سر کے بال تھوڑے، اگر عورت ہے تو اس کے پاؤں میں نقص ہوگا، بوڑھا ہے۔

حمرہ — یہ شخص سُرخ بدن، نیلی آنکھیں، چوڑا شانہ، لمبا قد، چہرے پر زخم یا تل کا نشان، تند خو اور جوان عمر ہے۔

بیاض — یہ شخص سفید بدن جو کہ سبزی مائل ہے، دراز قد، سیاہ آنکھیں، کشادہ پیشانی، چہرے پر داغ، پھنسی یا برص کی بیماری میں مُبتلا اور ادھیڑ عمر ہے۔

نصرة الخارج — یہ شخص میانہ قد، سُرخ و سفید رنگ، چھوٹا سر، کُھلی پیشانی، بڑی آنکھیں، پیوستہ ابرو، شیریں اور پاکیزہ کلام کرنے والا، پاک اور صاف بدن والا، عمدہ خاندان والا اور جوان عمر ہے۔

نصرة الداخل — یہ شخص کوتاہ قد، موٹا بدن، سیاہ آنکھیں، کشادہ ابرو، بڑی پیشانی، بڑا سر اور سبزی مائل رنگت والا ہے۔

عتبہ الخارج — یہ شخص دراز قد، لاغر بدن، بد صورت، چھوٹی آنکھیں بلکہ آنکھ کے کسی مرض میں مُبتلا ہے، سیاہ رنگ کا چیچک زدہ چہرہ رکھتا ہے۔

[illegible]ی — یہ شخص بلند بالا قد، گندمی رنگ، آنکھ کی بینائی کمزور، کشادہ دندان، لمبی پلکیں، باریک پنڈلی، داڑھی چھوٹی، لمبی انگلیاں چہرہ پر زخم کا نشان اور ٹوٹے ہوئے دانت رکھتا ہے۔

عتبہ الداخل — یہ شخص دراز قد، لاغر جسم، سفید رنگ، چھوٹا سر، کشادہ پیشانی، اُونچی ناک، آنکھوں کی بینائی کمزور اور جوان عمر ہے۔

اجتماع — یہ شخص گندمی رنگ، ملی ہوئی بھویں، اچھا چہرہ، خوبصورت اور سیاہ آنکھیں، لمبی ناک، دراز قد، پتلی پنڈلی، ادھیڑ عمر اور چوڑا مُنہ رکھتا ہے۔

طریق — یہ شخص دراز قد، گندمی رنگ جو کہ مائل بہ سپیدی ہو، اُونچی ناک، بڑے پاؤں رکھتا ہے اور تیز قدم چلتا ہے۔

تیرہویں فصل

اشکال کی ذاتی صفت :-

واضح ہو کہ اشکال کی ذاتی صفت سے مراد پیشہ و ہنر وغیرہ ہے۔ ذیل میں تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔

♃ اس شکل کو لحیان کہتے ہیں یہ شکل سعد ہے، اس شکل کا شخص شریف خاندان سے ہے جیسے قاضی، مفتی، عالم اور فاضل ہو۔

☉ اس شکل کا نام قبض الداخل ہے اس شکل کا شخص قابلِ یقین، عاقل، عقلمند، دانا، حساب دان، حاضر جواب اور دُور اندیش ہے۔

☊ اس شکل کا نام قبض الخارج ہے ایسا شخص بد فعل، بد مزاج، جھوٹا، فاسق و فاجر، غصہ اور جھگڑا کرنے والا، چور، قمار باز، اس کا پیشہ حجام، آتش باز مشعلچی ہے اور یہ انتہائی ظالم ہو گا۔

☿ اس شکل کو جماعت کہتے ہیں ایسا شخص عقلمند، کاتب، نقاش، منجم، رمال، شاعر ہے اس کا پیشہ قالین بانی اور جوتیوں پر نقاشی ہے اور مشغلہ شکار اور شطرنج کھیلنا ہے۔

♀ اس شکل کو فرح کہتے ہیں ایسا شخص مسخرہ، گانے بجانے والا، بانسری بجانے والا، نقارچی، رقاص اور بھانڈ کی طرح کام کرنے والا، صاحبِ محبت ہوتا ہے۔

عقلہ ♄ اس شکل کا شخص غلام، کنیز، خدمت گزار، نوکر، قیدی، رنگریز، مزدور، کھالیں فروخت کرنے والا، موچی، سنگ تراش، گداگر، جوگی، بیمار اور یتیم ہے۔

انکیس ♄ اس شکل کا شخص بد فعل، غصہ کرنے والا اور بے شرع ہے اس کا پیشہ شیشہ گر،

نان بائی، چونہ فروش، دہقان ہے۔ ایسا شخص عیار، حریص، بخیل، لالچی، محبت نہ کرنے والا، غلام، کنیزک اور بد اصل ہے۔

♂ اس شکل کا شخص چور، خونی، فسادی، سخت مزاج، فحش گو، بد کلام، رہزن ہے۔ اس کا پیشہ قصاب، جراح، حجام اور جلاد ہے ایسا شخص عیار، چالاک اور زبان دراز ہوتا ہے۔

☽ اس شکل کا شخص سلاطین، شیر خوار، نابالغ، مسافر، حاجی اور بادشاہ کا باغبان یعنی اس قسم کی صفات سے مزین ہے۔

☉ اس شکل کا شخص شریف بزرگ، عالی ہمت، سید قوم کا، سلاطین، بزرگ مرد، اچھے اخلاق والا، بہادر، صاف ذہن، سخی، حاکم اور منصف ہوتا ہے۔

♃ اس شکل کا شخص حاکم، فقیہہ، سید، عزت دار، اچھے اخلاق والا، خدا پرست، حلیم، بُردبار، صبر کرنے والا، درست کام کرنے والا، فصیح و بلیغ، عالم اور فاضل بزرگ ہوتا ہے۔

♄ اس شکل کا شخص جفاکش، محنتی، لوہار، مزدور، آتش پرست، بد فعل، بُری حرکات کرنے والا، غلط کار اور لواطت کرنے والا ہوتا ہے۔

♂ اس شکل کا شخص ہتھیار بند، حجام، لوہار، ظالم، فسق و فجور سے رغبت کرنے والا، گناہ گاروں کی طرفداری کرنے والا، اور عورتوں سے زیادہ رغبت کرنے والا ہوتا ہے۔

♀ اس شکل کا شخص عورت اور لڑکوں کے ساتھ بیٹھتا ہے اگر عورت ہے تو باپ اور لڑکوں کے ساتھ بیٹھتی ہے ان کی خصلت عیاش، عقلمند، خوش خلق، چرب زبان، ہوشیار اور صاحب مروت ہے۔

☿ اس شکل کا شخص اپنے جاہ و مرتبہ سے ہٹا دیا گیا ہو اور حاضر جواب، کم شہوت والا، تعلیم کو بیچنے والا، بردبار، تعلیم طب کو جاننے والا، جادوگر اور تجارت کرنے والا ہوگا۔

☽ اس شکل کا شخص جاسوس، غریب، مسافر، دلال، ایلچی، قاصد، تیراک، دلیر، صاحب عزت، عالم، موسیقی کا علم جاننے والا اور گانا بجانا جاننے والا ہوتا ہے۔

چودھویں فصل

اشکال کی بیماریاں :-

اس فصل میں اشکال کی جن بیماریوں سے نسبت ہے اُن کا ذکر ہے۔

لحیان ♃ اس شکل سے جن بیماریوں کو نسبت ہے وہ یہ ہیں، درد سر، آدھے سر کا درد، دانتوں اور گلے کا درد۔

قبض الداخل ☉ اس شکل سے جن بیماریوں کو نسبت ہے وہ یہ ہیں، تشنج، کاندھے کا درد، کمزوری اور ضعف۔

قبض الخارج ♌ یہ شکل ان بیماریوں سے مخصوص ہے، معدہ کی بیماریاں اور کان کا درد۔

جماعت ☿ اس شکل کو ان بیماریوں سے نسبت ہے۔ حلق کی بیماری، پشت اور ہاتھ کی بیماری۔

فرح ♀ اس شکل کو ان بیماریوں سے نسبت ہے۔ ناک اور دِل کی بیماری، پہلو اور کمر کی درد۔

عقلہ ♄ اس شکل کو ان بیماریوں سے نسبت ہے، مالیخولیا، جنون، مرگی، تپ دق اور لرزہ۔

انکیس ♄ یہ شکل ان بیماریوں سے مخصوص ہے، جذام اور کوڑھ وغیرہ۔

حمرہ ♂ اس شکل کو ان بیماریوں سے نسبت ہے۔ خناق، خون کا نکلنا سینے کی بیماری، تپ اور خونی امراض۔

بیاض ☽ اس شکل کو ان بیماریوں سے نسبت ہے مثلاً عورتوں کے تمام امراض یعنی حیض کی بیماریاں وغیرہ۔

نصرۃ الداخل ♃ اس شکل کو ان بیماریوں سے نسبت ہے۔ سرسام، نزلہ، صفراوی امراض اور

ذات الجنب بیماری۔

[حمرۃ] الداخل ☉ ⁝ یہ شکل ان بیماریوں سے مخصوص ہے، عرق النساء کا مرض۔

[عتبۃ] الخارج ♀ ⁝ اس شکل کو ان بیماریوں سے نسبت ہے۔ طاعون، زخم، ناسور، مہلک زخم اور آگ سے جلا ہوا۔

[عتبۃ] الداخل ♀ ⁝ اس شکل کو ان بیماریوں سے نسبت ہے۔ تپ دق، سل اور وہ بیماری جس میں زخم سے سوت کی طرح تار نکلتا ہے۔

اجتماع ☿ ⁝ اس شکل کو ہر قسم کی تمام امراض سے نسبت ہے۔

طریق ☽ ⁝ اس شکل کو ان بیماریوں سے نسبت ہے، سُستی، نامردی، جریان، احتلام، سوزاک اور آتشک وغیرہ۔

پندرہویں فصل

اشکال کے رنگ :۔

⁝ اس شکل کا رنگ زرد اور سُرخ ہے بعض سفید بھی کہتے ہیں۔

⁝ اس شکل کا رنگ زرد اور سبز اور سفیدی مائل زردی کی طرح کا ہے۔

⁝ اس شکل کا رنگ سیاہ اور سُرخ ہے۔

⁝ اس شکل کا رنگ نیلا یعنی آسمانی ہے۔

⁝ اس شکل کا رنگ زرد اور سبز ہے۔

⁝ اس شکل کا رنگ سیاہ اور سُرخ ہے۔

⁝ اس شکل کا رنگ بالکل گہرا سیاہ ہے۔

اس شکل کا رنگ سُرخ ہے۔

اس شکل کا رنگ سبز اور سفید ہے۔

اس شکل کا رنگ گہرا زرد ہے۔

اس شکل کا رنگ سفید اور سبز منقش ہے۔

اس شکل کا رنگ سیاہ اور زرد ہے۔

اس شکل کا رنگ سُرخ ہے۔

اس شکل کا رنگ سفید ہے۔

اس شکل کو سُرخ رنگ سے نسبت ہے۔

اس شکل کو سفید اور آسمانی رنگ سے نسبت ہے۔

سولھویں فصل

اِس فصل کو تفصیل کے ساتھ سمجھنے اور سہولت کے لیے ایک جدول بنادی گئی ہے جو یہ ہے۔

جدول

شکل	برج	ستارہ	سعد نحس وغیرہ	نر مادہ	داخل خارج وغیرہ	طعم	زمانہ	ساعت اوقات	جوہر	صورت
	حوت	مشتری	سعد اکبر	نر	خارج	شیریں	حال	ساعت	قلعی	گول
	اسد	آفتاب	سعد	نر	داخل	تلخ	مستقبل	ماہ	نقرہ	مربع
	دلو	راس	نحس	نر	خارج	شور تلخ	ماضی	سال	آہن	مثلث
		عطارد	نحس	نر	ثابت	بے طعم	حال	ماہ	زرنیخ	مجوف
	میزان	زہرہ	سعد اصغر	نر	منقلب	شیریں	مستقبل	ماہ	نقرہ و قلعی	مثلث
	دلو	زحل	نحس اکبر	نر	منقلب	ترش	ماضی	روز	سرب	مدور
	جدی	زحل	نحس اکبر	مادہ	داخل	ترش	حال	ساعت	سرب	گول مجوف
	حمل	مریخ	نحس اصغر	نر	ثابت	ترش	مستقبل	ساعت	آہن	لمبا
	سرطان	قمر	سعد	مادہ	ثابت	تلخ شیریں	ماضی	سال	نقرہ	گول
	اسد	آفتاب	سعد	نر	خارج	تلخ شیریں	حال	ماہ	طلا	مربع
	قوس	مشتری	سعد اکبر	مخنث تا خانہ ہفتم، بقیہ خانہ مادہ	داخل	شیریں	مستقبل	روز	نقرہ	گول
	حمل	ذنب	نحس	نر	خارج	شور تلخ	ماضی	روز	آہن	لمبا
	عقرب	مریخ	نحس اصغر	نر	منقلب	ترش	حال	ساعت	آہن	گول
	ثور	زہرہ	سعد اصغر	نر	داخل	ترش	مستقبل	سال	نقرہ	مربع
	جوزا	عطارد	نحس	نر	ثابت	بے طعم	ماضی	سال	زرنیخ	مربع مجوف
	سرطان	قمر	سعد	مادہ	منقلب	تلخ شیریں	حال	سال	نقرہ	لمبا

فصل ہفت دہم

اشکال کی مقام سے نسبت :-

♃ اس شکل کو مسجد، مدرسہ، عبادت گاہ، مکان، حویلی پختہ اور خانقاہ کے ساتھ نسبت ہے۔

لحیان

☉ اس شکل کو ٹکسال، سر بازار بالاخانہ اور کھُلی فراخ اور پاکیزہ نشست گاہ سے نسبت ہے۔

☊ اس شکل کو ویران مقام، پرانے، شکستہ، تنگ اور بگڑی حالت کے مکان سے نسبت ہے۔

☿ اس شکل کو پست اور ہموار مقام، کتب خانہ، مدرسہ، نقاش خانہ، سرائے، خانقاہ، صحرا اور کھیت سے نسبت ہے۔

♀ اس شکل کو شراب خانہ، جوا خانہ، ناچ گھر، پُختہ حویلی، بالاخانہ، باغ اور چلتے پانی سے نسبت ہے۔

♄ اس شکل کو غار، پہاڑ، کنواں، بے آب مقام، چراگاہ، کشتی، پہاڑ، قبرستان، چاردیواری اور کھانے کی دکان کے ساتھ نسبت ہے۔

♄ اس شکل کو پہاڑ، صحرا، تاریک جگہ، پرانے مکان اور ہندوؤں کے مندر کے ساتھ نسبت ہے۔

♂ اس شکل کو مذبح خانہ، قتل گاہ، جراحی کا مقام، خوفناک مقامات، لوہار اور بھٹی کے ساتھ نسبت ہے۔

☽ اس شکل کو ٹکسال، سرائے، قافلے کے اُترنے کی جگہ، پانی کے مقام، کشتِ زار اور چونے کے کام کے مقام سے نسبت ہے۔

☉ اس شکل کو دارالحکومت، پُختہ حویلی، قلعہ اور خوشی اور فرحت کے مقام سے نسبت ہے۔

♃ اس شکل کو خانقاہ، مسجد، کتب خانہ، چلتے پانی کی جگہ، سبزہ زار اور مسجد کے ساتھ نسبت ہے۔

♂ اس شکل کو آتش خانہ، بھٹی، تنور، خشک تالاب، ویران اور بے رونق مقام سے نسبت ہے۔

♂ اس شکل کو شراب خانہ، جواء خانہ، بھنگ خانہ، فسق و فجور کی جگہ اور دریا کے کنارے سے نسبت ہے۔

♀ اس شکل کو خوشی کے مقام، باغات، میوہ، بلند مکان، مینارہ، ستون اور بلند مقام سے نسبت ہے۔

☿ اس شکل کو بہتے پانی کے مقام، سبزہ زار، وہ منقش مکان جس کا دروازہ مغرب کی طرف ہو اور اس کے ایک جانب غلہ فروشوں کا بازار ہو اور جزیرہ کے ساتھ نسبت ہے۔

☽ اس شکل کو راستے کے مقام، مسافر خانہ، سہ راستہ، چورستہ، پانی کے مقام اور برف کی جگہ اور بارش سے نسبت ہے۔

اٹھارہویں فصل

اشکال کی خوبی اور نقصان سے نسبت :-

واضح ہو کہ اشکال کی گھروں میں سعادت اور نحوست کا معلوم کرنا اس طرح سے ہے کہ جو شکل اپنے خانہ میں ہوگا تو سعد ہوگا اور اُس کی نحوست نہ ہوگی اگرچہ وہ شکل خود منحوس ہو، اور جو شکل اپنے خوشی کے خانہ میں نہ ہو تو وہ بد ہے اور نحوست اور برائی کرے گا اگرچہ وہ شکل سعد بھی ہو اور طول و عرض اور فاصلے کا حال معلوم کرنے میں بھی کام آئیں گے۔ جیساکہ بیان ہوتا ہے اشکال کے خطوط کو بطور نجوم کے بیان کیا ہے اور دور کو ۱۶ قرار دیا ہے۔ جس کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے۔

یہ شکل سعد منقلب ہے اور زہرہ سے منسوب ہے، اس شکل کا فعل عشق، عیش و عشرت اور فرزند ہے جبکہ خانہ شرف میں ہو تو پانچویں میں مسکن، نہم جد، دور اور دوم وجد اور ساتویں اور نویں مثلث ہے۔

یہ شکل ساتویں میں کمزور اور بارہویں میں ضعف نیک خارج ہے، مشتری سے منسوب ہے اس کی نسبت علم دین اور ائمہ سے ہے۔ چوتھے خانہ میں شرف، اول میں مسکن، دسویں میں حد، چھٹے میں وجد، اول اور آٹھویں میں مشکوک ہے۔

یہ شکل نیک ہے اور زہرہ سے منسوب ہے جیساکہ مریخ کی شکل کا ذکر کیا گیا۔ تیسرے خانہ میں شرف ہے، چودہویں میں قیام، دوسرے میں حد، ساتویں میں وجد اور پانچویں میں مُشتبہ ہے۔

یہ شکل سعد ہے اور چاند سے منسوب ہے اور نقل حرکت، سفر، مکان، عوام

اور لوگوں سے نسبت ہے، چوتھے خانہ میں شرف، نویں میں حد اور وجد اور دوسرے اور چوتھے میں مسکن ہے۔

یہ شکل نحس منقلب ہے، مریخ سے منسوب ہے، اس کی نسبت سپاہیوں اور اسلحہ خانہ سے ہے اس کا قیام پانچویں اور تیرہویں میں ہے، دسویں میں حد، ساتویں میں وجد، اول اور آٹھویں میں مُشتبہ ہے۔

یہ شکل نحس ہے اور مریخ سے منسوب ہے۔ اس کی نسبت لشکر، فوج، جنگ کے آلات اور فتنہ و خون سے ہے۔

یہ شکل نحس داخل ہے زحل سے منسوب ہے، اس کی نسبت عمارت، زراعت، دھات اور بُرے آدمی کے ساتھ ہے، آٹھویں خانہ میں شرف، ساتویں میں مسکن، دوسرے میں حد، پانچویں میں وجد، نویں اور دوسرے میں مشتبہ ہے۔

یہ شکل سعد خارج ہے، آفتاب سے منسوب ہے، اس کی نسبت بادشاہ، عزت، جاہ و جلال، بزرگی اور سرداری کے ساتھ ہے۔ اس کو شرف نویں خانہ میں، دسویں میں مسکن، چھٹے میں حد، اول میں وجد، تیسرے اور پانچویں میں مشتبہ ہے۔

یہ شکل نحس منقلب ہے، زحل سے منسوب ہے اس کی نسبت عقد، درخت اور مُنہ بند کھو کھلی اشیاء سے ہے۔ اس کو دسویں خانہ میں شرف، چھٹے میں مسکن، چودہویں میں حد اور پانچویں میں وجد اور مشتبہ ہے۔

یہ شکل نحس ہے اور عطارد سے منسوب ہے اس کی نسبت نجومیوں، کاہنوں، محاسبان، اہل قلم اور منقش چیزوں کے ساتھ ہے، اس کو دسویں خانہ میں شرف، پندرہویں میں مسکن اور حد اور چھٹے میں وجد اور مشتبہ ہے۔

یہ شکل نحس ہے اور ذنب سے منسوب ہے اس کی نسبت لوہار، تنور اور بھٹی کے ساتھ ہے اس کا شرف نویں خانہ میں، بارہویں میں مسکن، چھٹے میں حد، پانچویں میں وجد اور

آٹھویں میں مشتبہ ہے۔

یہ شکل سعد داخل ہے، مشتری سے منسوب ہے اس کی نسبت علمائے دین، زہد و عبادت، اشراف اور بزرگی کے ساتھ ہے۔ اس کو بارہویں خانہ میں شرف، پندرہویں میں مسکن، پانچویں میں حد اور چھٹے میں وجد، چوتھے اور چھٹے میں مشتبہ ہے۔

یہ شکل قمر سے منسوب ہے اس کی نسبت بہتا پانی، بارش اور برف کے ساتھ ہے اس کو تیرہویں خانہ میں شرف اور سولھویں میں مسکن ہے۔

یہ شکل نحس خارج ہے اور راس سے منسوب ہے، اس کی نسبت سفید اور اوباش شخص کے ساتھ ہے اس کو چودھویں خانہ میں شرف، تیسرے میں مسکن، بارہویں میں حد، آٹھویں میں وجد، اول اور تیسرے میں مُشتبہ ہے جبکہ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ تیرہ میں مُشتبہ ہے

یہ شکل ممدوح یعنی وہ شکل ہے جس کی تعریف کی جائے یہ عطارد سے منسوب ہے، تیسرے میں وجد اور چھٹے میں مشتبہ ہے۔

یہ شکل سعد داخل ہے آفتاب سے منسوب ہے اس کی نسبت بادشاہ، اکابر اور اشراف کے ساتھ ہے، اس کو سولھویں خانہ میں شرف، دوسرے میں مسکن، پندرہویں میں حد، اول میں وجد، دوسرے اور نویں میں مُشتبہ ہے۔

آخر میں واضح ہو کہ شرف کے مقابل نقصان، مسکن کے مقابل مال اور حد کے مقابل وجد اور مشتبہ ہے۔

شرف = نقصان
حد = وجد + مشتبہ
مسکن = خالی گھر

انیسویں فصل

واضح ہو کہ جس طرح ستارے باہم نظر رکھتے ہیں اسی طرح اشکال بھی نظر رکھتی ہیں یہ نظر بارہ خانوں میں گزرتی ہے۔ نظر دو طرح کی ہے ایک ظاہری اور دوسری باطنی۔

ظاہری شکل وہ ہے جو کہ پہلے خانہ میں ہو اور اُسی تثلیث میں ہو یعنی جس خانہ سے سائل کا مقصد ہو اور وہ اول خانہ جسے طالع کہتے ہیں اُس سے پانچویں اور نویں میں ہو تو تثلیث ہے۔ ایک سے دوسرا تیسرے اور گیارہویں کو تسدیس ہے اور اگر چوتھے اور دسویں خانہ میں تو تربیع اور ایک دوسرے سے مقابلہ اور ایک سے دوسرے ہو تو مقارنہ یعنی نزدیک ہے۔

ان نظراتِ اشکال میں سعد و نحس اشکال کو مدِ نظر رکھنا چاہیئے مثلاً اگر شکل خانہ تربیع و مقابلہ میں سعد ہو تو اس کی دلیل رنج خاطر ہے اور اگر نحس شکل کے خانے کا سعد میں قیام ہو تو تثلیث و تسدیس ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ ظاہراً نگران ہے مگر یہ نگرانی اس قدر اعتبار کے قابل نہیں ہے اسی طرح امتزاج دے کر حکم کریں۔

باطنی نظر وہ ہے کہ نگاہ دوڑائے کہ سائل کے خانہ مقصد میں کیا ہے پھر اول شکل کو اس کے ساتھ ضرب دے کر نتیجہ حاصل کرے اور دیکھے کہ یہ نتیجہ طالع کے ساتھ کس طرح پر ہے یعنی نظر کا دوستی اور دشمنی کے لحاظ سے حکم کرے۔

بعض کا قول ہے کہ خانہ مقصد کی شکل کو صاحبِ خانہ سے ضرب کرے اور اول شکل کو بھی اُسی طرح کرے تو دو شکلیں حاصل ہوں گی پھر ان دونوں شکلوں کو باہم ضرب کر کے جو نتیجہ حاصل ہو اُسے دیکھے کہ طالع کے ساتھ کس نوع کی نظر ہے پھر سعد و نحس کا لحاظ رکھ کر حکم دے۔

واضح ہو کہ تثلیث کو دوستی اور تسدیس، آدھی دوستی و تربیع کو آدھی دشمنی و مقابلہ۔ تمام دشمنی و مقارنہ یعنی تمام دشمنی اور نزدیکی سعد کا نیک اور نحس کا بد ہے۔

بیسویں فصل

اس فصل میں شواہد وغیرہ یعنی گواہی کا بیان ہے۔ واضح ہو کہ احبات سے ماضی،

مستقبل اور حال منحصر ہے اس لیے کہ اس کے ضرب سے احکام ہوتے ہیں۔

مثلاً رمل کا گواہ قریب دوم ہے اور گواہ بعید پنجم ہے اور ناظر قریب و بعید سوم ہے لیکن چاہیئے کہ قریب کا گواہ ہشتم، بعید کا پنجم اور قریب کا ناظر سوم اور بعید کا ہفتم ہو چنانچہ اگر کوئی سوال ہو تو نگاہ کریں کہ وہ سوال کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی طرح سعد و نحس کو بھی نگاہ میں رکھنا چاہیئے اس کے بعد تیسرے اور دوسرے خانہ کو دیکھیں کیونکہ سوال اس کا ہے اسی طرح اس کے پانچویں اور ساتویں خانے کو اور اگر سوال اتصال یعنی ملاپ سے ہو اور اس خانے کی گواہی اتصال پر دے یعنی اشکال داخل ہوں تو اتصال کا حکم کریں سعد آسانی سے اور نحس دشواری سے۔

اگر سوال انفصال یعنی جُدا ہونے سے ہو اور اس خانہ میں شکل خارج ہو، حکم مراد پوری ہونے کا ہو اور اگر گواہان اس کے برعکس گواہی دیں تو خانۂ دوم کی شکل کو پانچویں میں ضرب کریں پھر سوم کو ہفتم میں ضرب دے کر دونوں کے نتیجہ کو باہم یکجا کر کے جو حاصل ہو اس کو تختہ پر رکھیں اس نتیجہ کی شکل کو خانۂ مقصود کی اشکال سے ضرب کریں اور جو حاصل ہو اُس کے مطابق حکم کریں۔ اگر شکل سعد پر آئے تو اس کام کی نیکی یعنی اچھائی کا حکم کریں اگر شکل نحس پر آئے تو نحوست کا حکم کریں اور داخل و خارج کو بھی منظور نظر رکھیں۔

ایک گروہ مقارنہ چودھویں اور پندرھویں خانے پر اعتبار کرتا ہے چنانچہ اگر سوال اتصال سے ہو اور شکل خانۂ مقصود چودھویں اور پندرھویں میں داخل ہو تو مقصد پورا ہوگا اور اگر اس کے برعکس ہو تو سعد آسانی اور نحس دشواری ہے اور اگر سعد سے حصول ثابت ہو اور نحس سے لاحصول تو حکم دیں کہ سوال مقابلہ اتصال معلوم ہوتا ہے۔

بعض مقارنہ سے بھی چودھویں اور پندرھویں پر حکم کرتے ہیں اور ہر سوال میں فائدہ دو چیزوں سے خالی نہیں ہے یعنی اتصال یا انفصال سے۔ اتصال یہ ہے کہ دوست سے ملا ہو یا کوئی چیز ہاتھ میں لینا دینا یا اسی طرح کی چیزیں۔ انفصال یہ ہیں کہ جیسے سفر کرنا،

بیماری سے شفا پانا، قید سے رہائی پانا، وضع حمل ہونا اور اسی کی مانند دوسرے اُمور،
واللہ اعلم بالصواب۔

اکیسویں فصل

واضح ہو کہ غیب کا حال اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا یا پھر جسے اللہ تعالیٰ علم دیدے
چنانچہ اگر کوئی رمال یہ کہے کہ ہم ضمیر کھولتے ہیں یعنی دلوں کے حال جانتے ہیں تو وہ کافر ہوگا
مگر رمل کے قاعدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ کو گواہ جان کر یہ نیت کرے کہ جو کچھ بھی رمل سے
احکام حاصل ہوں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں پس چاہیئے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کہہ کر شروع
کرے اور جو کچھ اُس کا قاعدہ اُستادوں نے تجربہ سے حاصل کیا ہے اس کتاب میں لکھا
جاتا ہے۔

ایک نقطۂ اول ضمیر یعنی قائم مقام اِسم نکالنا۔ دوم ضمیر کے حاصل اور لاحاصل کے واسطے۔
اس میں ایک طریقہ یہ ہے کہ اس شکل کو دیکھیں کہ جو پندرہویں میں ہے اور یہ نقطۂ اول
ہے جیسے ⁖ یا نیچے نقطہ جیسے ⁖ یا درمیان میں جیسے ⁖ یا نیچے اور اوپر
جیسے ⁖ اور ⁖ چنانچہ دیکھیں کہ نقطہ دائیں سے جاتا ہے یا بائیں سے، اگر دائیں سے جاتا
ہے تو ۱۳ جاتا ہے اسے لیں اور وہاں سے دہم میں یا نہم میں، اگر نہم میں جاتی ہے تو اول
جاتی ہے یا دوم اور اگر دسویں میں جاتی ہے تو دیکھیں کہ سوم میں جاتی ہے یا چہارم میں۔

اگر بائیں جانب جاتی ہے تو چودھویں میں جاتی ہے اس کے بعد دیکھیں کہ گیارہویں
میں جاتی ہے یا بارہویں میں اور اگر شکل بارہویں میں جاتی ہے تو دیکھیں کہ ہفتم میں جاتی
ہے یا ہشتم میں اور اگر شکل گیارہویں میں جائے تو دیکھیں کہ پنجم میں جاتی ہے یا ششم
میں، جس جگہ انتہا کو پہنچے تو اس شکل سے ضمیر معلوم ہوگا یا اُس خانہ سے غلطی نہ ہوگی لیکن

اگر سائل تسلیم نہ کرے اور پوشیدہ رکھے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ رمل کی عبارت کو سمجھتا نہیں ہے۔

امام زمانی نے فرمایا ہے کہ اس فن کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ دونوں اطراف سے نقطہ لے یعنی ایک روانگی کی طرف دائیں سے لے اور ایک بائیں طرف سے لے پھر دیکھے کہ گواہان کس جانب سے ہیں اُس سے ضمیر ہو یا دونوں کو ضرب دے اور جو حاصل ہو اُس ضمیر سے ہو اور گواہ عبارت قوت اور خط اس شکل سے کہ جس میں تسکین، عدد، حروف، مزاج اور بسبب نسبت وغیرہ کے خطوط سے مائل و بایل ہے۔

کتاب ملخص میں لکھا ہے کہ میزان سے نقطۂ آتش رمل میں لائیں پھر وہ جس جگہ پر پہنچے اور اگر وہ شکل اس خانہ میں ہو اور صاحبِ مسکن اور عدد یا حروف ہو تو ضمیر ہے اور اگر صاحبِ خطوط نہ ہو تو پھر دیکھیں کہ وہ شکل کتنے نقطے دیتی ہے جس مقام پر پہنچے ضمیر ہے شکل میں یا خانہ فقط اگر نہ نقطہ دائیں سے اور نہ بائیں سے آسکے تو ضمیر پندرہویں شکل سے ہے یا تکرار جماعت سے اور اگر دو تین جگہ تکرار ہوا ہو تو گواہان کو دیکھیں کہ کون طاقتور ہے جہاں قوی زیادہ ہے اُسے ضمیر کہے۔

قفال نے کہا ہے کہ اگر میزان میں جماعت ☰ ہو تو وہ رمل بند کرے اور حکم کم کرے اور بعض نے کہا ہے کہ شکل میزان سے طریق بھی مالک ہے جماعت کی مانند نقاط کے انتشار کی نسبت سے پس اگر ⁝ اور ☰ میزان میں واقع ہوں تو بہتر یہ ہوگا کہ اس رمل کو بدل دیں۔

بعض نے کہا ہے کہ طریق سے دو نقطے اول کو ہیں اور بعض اول و آخر کو لائے ہیں، کتاب میں لکھا ہے کہ ضمیر کے استخراج میں طریق سے کتاب شجرہ ایسا ہے کہ جو شکل میزان میں واقع ہو اور جو اس میں نقطہ سے موجود ہو اُسے تیرہویں میں لائے مثال کے طور پر اگر میزان میں نقطہ تیرہویں یا چودھویں میں جائے تو دسویں میں جائے یا

نویں میں جائے یا دہم میں جائے یا سوم میں جائے یا چوتھے میں جائے، اگر نویں
میں جائے یا اول میں جائے یا دوم میں ہو تو اول سے عرض میں بھی جائے اور جہاں
تک راستہ پائے جائے۔ اگر چودھویں میں جائے یا بارھویں میں جائے تو اگر گیارہویں
میں جائے تو پنجم میں پہنچے یا چھٹے میں۔ اگر بارہویں میں جائے تو ساتویں میں پہنچے یا آٹھویں
میں ہو تو عرض آتش ہے اور جہاں تک راہ پائے چاہیئے کہ اول سے ہشتم تک جائے
عرض میں اور ہشتم سے بھی عرض میں پھر جائے اول تک اور جس جگہ انتہا ہو دو شکل سے
شکل پیدا کرے اُس شکل کو طلب کرے جو کہ ضمیر ہو گا۔

اگر وہ شکل رمل میں موجود نہ ہو تو پھر اُس شکل کو خانۂ مسکن میں دیکھیں کہ کون سی
شکل ہے اور عدد کے خانہ میں کون سی شکل ہے پھر ان دونوں شکلوں کو ضرب دے کر
ایک شکل باہر لائیں وہی شکل حُکم کی دلیل ہے۔

اگر چاہے کہ دونوں نقطے صورت میں جمع ہوں اُس خانہ میں ضمیر کی صورت ہو جو کہ
خطا نہ ہو اور یہ ایک اسرار ہے راز ہے بعض نے کہا ہے کہ اوپر کا نقطہ شکل میزان ہو
اور طالب کو ہو، نیچے کا نقطہ مسئول یعنی سوال کیا ہوا ہو کو ہو۔ پس اگر نقطہ طالب سطر میں
اوپر کی جانب سے جائے تو طلب محکوم و مطلوب ہو اور مسئول غالب ہو۔ اگر نقطہ مطلوب
سطر میں دائیں طرف سے جائے تو قوت دے گا سائل کو اور اگر نقطۂ مسئول اوپر کی طرف
جائے تو مسئول کو قوت دے گا۔ مزید نظر کریں کہ میزان میں نقطہ اوپر جائے تو نقطہ آتش
ہے باد سے یعنی خاک سے آب اور آب سے باد اور باد سے آتش۔ اگر آتش ہے تو
کس قدر ہے یا خاک ہے تو کس قدر ہے۔

مرتبہ کا عدد لیں اور اس سے دور دریافت کریں اور باقی کو بیوت یعنی گھروں پر قسمت
کریں یہاں تک کہ انتہا کو پہنچے، ضمیر ہو یا شکل میں یا خانہ میں جیسا کہ شرح تسکین رسکن میں
ذکر کیا گیا ہے۔

مرتبہ آتش کو نویں، دسویں، گیارہویں اور بارہویں خانہ سے لیں پھر زوج اور فرد سے شکل بنائیں پھر دیکھیں کہ تسکین دائرہ ابدح میں اس شکل کے کون سے خانہ میں سکن ہے پس اُسی خانہ میں ضمیر ہے۔

قفال نے کہا ہے کہ خواہ موجود ہو یا معدوم یہ خطا نہیں ہے مثلاً۔

ب حاصل ہو اور اس کا مسکن دسویں خانہ میں ہے تو اس کا ضمیر دسویں خانہ میں ہوگا یعنی خواہ قبض الداخل دسویں خانہ میں ہو یا نہ ہو نوع دیگر ضمیر اول شکل سے کہی جائے گی مثلاً اول میں ب ہوئے اور یہ شکل تحما سے ہے اور ضمیر خانہ پنجم میں ہے اگر سائل انکار کرے تو پانچویں کو اول سے ضرب کریں جو اس کا ضمیر حاصل ہو اُسے دیکھیں کہ کہاں ساکن ہے اُس خانہ سے ضمیر کہیں نوع دیگر اس کو ضمیر عنام کہتے ہیں۔

نقطہائے فرد رمل کو اول سے پانچویں تک شمار کریں اور جو کچھ حاصل ہو اُس کو ایک سو بیس سے کم کریں باقی کو نو گان قسمت کریں اگر شکل اول میزانی ہو یعنی وہ شکل نہ زوج ہو نہ نوگان صرف فرد ہو جس قدر ۱۲، ۹ سے کم رہے خانوں کے اوپر بخش کرے جس جگہ انتہا کو پہنچے وہاں شکل میں یا خانہ میں ضمیر ہو اور اگر ہرگز نقطہ رمل فرد نہ ہو دوسرے جو نقاط ۱۲ طرح یعنی ضرب کر کے کم کرے جو رہ جائے کل نقاط رمل فرد سے اور زوج سے جس قدر بھی ہوں۔

اشکال اول آتش دوم باد سوم آب اور چہارم خاک سے زوج و فرد جس قدر ہو ملکر شکل بتادے کہ وہ ضمیر ہو اور اگر اسی شکل کو پانچویں میں ضرب دیں یا ضمیر حاصل کرے اور پانچویں شکل سے خاک، چھٹی سے آب، ساتویں سے باد اور آٹھویں سے آتش لے کر شکل پیدا کرے پھر اس شکل کو اول سے ضرب دے خاص ضمیر حاصل کرے اس شکل کو حبیب وسلیم کہتے ہیں۔

نوع دیگر اور نقش ہے یعنی جہاں اول شکل تکرار کرے اُس ضمیر میں ہے۔

کتاب مصباح میں لکھا ہے کہ تمام اُستاد اس پر متفق ہیں کہ جس قدر تکرار زیادہ ہو اُسی قدر قوت زیادہ ہوتی ہے اور پہلے اسے تکرار انیر سے کہیں۔

قفال نے کہا ہے کہ جو شکل تختہ رمل میں اپنے سکن میں ہو وہاں ضمیر ہے لیکن تکرار اول ہے۔

اس کو ضمیر اوتاد کہتے ہیں وہ ایسا ہو کہ اول کو چوتھے میں ضرب کریں اور ساتویں کو دسویں میں پھر دو شکلیں حاصل کریں اور اُن دو شکلوں سے ایک شکل پیدا کریں جو کہ ضمیر ہے۔

قفال نے کہا ہے کہ اول اور ہفتم سے شکل بنائیں پھر چہارم اور دہم سے اسی طرح دونوں سے ایک شکل لیں اور دیکھیں کہ وہ کہاں سے ضمیر ہے شکل میں یا خانہ میں۔

اگر کوئی سوال کرے کہ یہ ضمیر حاضر سے ہے یا غائب سے تو چاہیئے کہ پہلے تیرہویں شکل کو پیدا کرے اگر وہ شکل رمل میں حاضر ہو تو ضمیر حاضر سے ہے اور اگر وہ شکل رمل میں غائب ہو تو ضمیر غائب سے ہے۔ اگر کوئی سوال کرے کہ ضمیر مذکر سے ہے یا مؤنث سے تو پھر اول شکل کو چہارم سے ضرب کرے اگر یہ اشکال بنیں تو مذکر سے ہے اور اگر منجملہ ان اشکال کے ہو تو ضمیر مؤنث سے ہے اور اگر یہ شکلیں ہوں تو ضمیر مخنث سے ہے۔

ایک طریقہ یہ ہے کہ رمل کے تمام نقطوں کو شمار کرے فرد اور زوج اول سے پندرہویں تک جو حاصل ہو اُس میں بارہ بارہ طرح دے اور جو باقی رہے ان خانوں کے اوپر تقسیم کرے جہاں انتہا کو پہنچے وہی ضمیر شکل اور خانہ میں ہے۔

ایک اور طرح کہ جو شکل اول میں ہو ساتویں اُس کی ضمیر ہے دائرہ بزوج اور دائرہ ابدح دونوں میں اول شکل سے۔

ضمیر راس اور زحل یہ ہے کہ رمل کے تمام نقطوں کو اول سے آخر تک شمار کرکے

سولہ سولہ طرح دے اور جو باقی رہے خانوں کے اوپر تقسیم کرے جہاں تک انتہا کو پہنچے وہی ضمیر ہے۔

ضمیر تیسرا اس کو کہتے ہیں کہ دیکھیں کہ جو شکل پہلے خانہ میں ہے اُس کا خانہ کہاں ہے اور اس میں کون سی شکل ہے اس کا مسکن کہاں ہے اسی طرح اس کو اس طرح سے جنس دیں کہ اپنے سکن میں ہو پس وہی ضمیر ہے۔

اسی طرح نسبت عدد اور حروف اور مزاج کے حکم ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ طبیعت شکل اول ضمیر ہے اگر خارج ہو تو نیت حرکت رکھتا ہے اور اگر داخل ہے تو حصول چیز کے واسطے طلبگار ہے اور اس سے دور ہے یا ملاقات کسی کی۔ اگر ثابت ہے تو متحیر ہے اور اگر منقلب ہے تو ہر وقت اُس کام کا صلاح و فساد اُس کے تکرار سے ہے۔

جب رمل تمام کیا گیا ہو تو دیکھو کہ رمل میں کتنی صورتیں ہیں اس وقت سے جو کہ طلوع سے غروب تک ہے وہ یہ ہے ☰ اور ⁝ اور ⁝ اور ⁝ ان تمام کو نقطہ بالا لیں اور بارہ بارہ طرح کریں پھر جو رہ جائے بانٹ دیں یعنی خانوں پر تقسیم کریں یہاں تک کہ انتہا کو پہنچے اور ضمیر اُس خانہ میں ہو۔

اگر آپ یہ دیکھنا چاہیں کہ سائل نے اپنے لیے رمل کھولا ہے یا دوسروں کیلئے تو پہلے خانہ کو تیرہویں خانہ سے ضرب کریں اور جو شکل حاصل ہو اگر وہ رمل میں ہو تو اپنے لیے کھولا ہے اور اگر نہ ہو تو دوسرے کے لیے کھولا ہے۔ اور اس سے پہلے غائب کے واسطے بھی ضمیر اسی صورت سے ہے۔

ایک اور طریقہ سے یعنی مرتبہ عناصر اُمہات رمل تمام شمار کریں پھر آتش کو دگنی طرح دیں جو بچ جائے اُسے نگاہ میں رکھیں اور عنصر باد سات، کان و آب چہار گان اور خاک آٹھ ان کو طرح دیں اور جو باقی بچے اس کو جمع کر کے اس میں بارہ شامل کر دیں پھر جو بچے پہلے خانہ سے شمار کریں اور جس خانہ تک پہنچے وہی خانہ ضمیر کی دلیل کا خانہ ہوگا اور اگر موافق نہ پڑے

تو اُس شکل سے جو دو سے بچا ہے چار سے ضرب کر دیں اُسی سے ضمیر ہے۔

مثال کے طور پر آپ نے رمل اُتارا اور امہات یہ تھا ۔۔۔ عدد عنصر تمام کو شمار کیا اور بعد میں تیرہ باقی رہا پھر اس میں سے بارہ نکال دیے اور باقی ایک رہا تو خانۂ اول میں حمرہ ہے لہٰذا ساتویں اور سولھویں روز کہا کہ اس سے عافیت کے ساتھ سوال ہے۔

قفال کی کتاب سے منقول ہے کہ نقطوں کے عدد سے آتش لیا اور نوگان طرح دیا پھر جو باقی بچا اول سے شمار کرے جہاں تمام ہو وہ ضمیر تھا۔ اسی طرح آب، باد اور خاک کا عمل کریں لیکن باد کی طرح ۱۰ گان، آب کی طرح ۱۱ گان اور خاک کی طرح ۱۲ گان ہے۔

جس کو ضمیر وتد الوتد کہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اول کو تیرہ سے ضرب کریں، چوتھے کو چودھویں سے، ساتویں کو پندرہویں سے اور دسویں کو سولھویں سے اس سے چار شکلیں حاصل ہوئیں اول چاروں سے دو کریں پھر دو سے ایک کریں اور نظر کریں کہ کس خانہ میں ہے چنانچہ خانہ میں یا شکل میں وہی ضمیر ہے اور اگر وہ شکل رمل میں نہ ہو تو ضمیر غائب سے ہے۔

کتاب تحفۂ ناصر شیرازی میں ہے کہ مرتبۂ عناصر امہات کو جمع کریں اور بارہ کی طرح دیکر جو باقی بچے اُسے خانوں کے اوپر تقسیم کریں جہاں انتہا کو پہنچے وہی ضمیر ہے۔

مثال کے طور پر آپ نے رمل کھینچا اُس کا امہات یہ تھا ۔۔۔ عناصر کے عدد ۲۶ ہوئے ان کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی دو بچے چنانچہ مالک خانۂ دوم قبض الداخل ہے وہ اس رمل میں ساتویں خانہ میں ہے مالک خانۂ ہفتم اکیس ہے چنانچہ سوال مال کے بارے میں ہے جس کو سائل سفر کے دوران حاصل کرنا چاہتا ہے۔

تحفۂ ناصر سے منقول ہے کہ رمل کے نقطوں کو اول فرد سے پندرہویں تک شمار کیا ان کو ایک سو بیس سے نقصان کیا اور جو باقی بچے اس کو بارہ گان طرح دے کر باقی میں نوگان طرح دیں پھر جو باقی بچے اس کو رمل کے خانوں پر تقسیم کریں جہاں دونوں طرف

سے انتہا کو پہنچے اس کو ضرب دیں اور جو شکل نکلے وہ ضمیر ہوگا۔ یہ عمل انتہائی معتبر ہے۔

بائیسویں فصل

اس فصل میں ہر قوم کے اُستادوں کا جس جس قاعدہ پر عمل ہے تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

اہل بربر کا طریقہ:۔

اہل بربر کو غلبۂ اشکال پر اعتماد ہے جیسا کہ کوئی سوال انصال یعنی ملاپ سے ہو تو دیکھیں گے کہ اگر تمام رمل کے اشکال زیادہ داخل ہوں اور حکم کی زبان میں داخل ہو تو حکم کریں کہ مُراد پوری ہوگی اور پھر ہاتھ سے جائے گی۔ سعد با آسانی اور نحس بدشواری اگر زیادہ خارج ہو تو اس کے خلاف حکم کریں یعنی وہ کام تمام ہوگا۔ اور کہا ہے کہ اگر لسان الامر یعنی حکم کی زبان خارج ہو اور اشکال زیادہ داخل ہوں تو بھی حکم کریں اور اگر سوال انصال سے ہو تو دیکھیں کہ تمام رمل میں اگر شکل زیادہ خارج ہو تو اس کے برخلاف حکم کریں اسی طریقہ پر جیسا کہ پہلی قسم میں کہا گیا ہے اور اگر پہلے ثابت ہو خاموش ہو سعد سے آخر کو حصول اور نحس سے لاحصول، یہ حکم عام ہے۔

اگر منقلب زیادہ ہو تو مطلب حاصل ہو کر ہاتھ سے نکل جائے گا، سعد با اختیار اور نحس بے اختیار ہے۔ یہ حکم بھی عام ہے۔

لسان الامر اُس شکل سے عبارت ہے کہ جو چودھویں کی خانۂ مطلب کے ساتھ ضرب کے بعد پیدا ہو۔

"مجموعہ" میں قول ہے کہ لسان الامر وہ پہلی شکل ہے جو خانۂ اول کی خانہ مقصود کے

ساتھ ضرب کے ذریعہ حاصل ہو۔

اہل بربر لسان الامر کے ساتھ کسی چیز کا حکم نہیں کرتے بلکہ اُسی کی سعادت، نحوست، دخول وخروج، شرف وہبوط اور انقلاب واثبات کے حال میں لسان الامر کہتے ہیں۔

اہل مغرب کے حکم کا طریقہ:۔

شیخ زمانی اور اُن کے اصحاب سعد ونحس اور داخل وخارج کا حکم کرتے ہیں، ثابت و منقلب ہر خانہ میں حکم کریں یہ احکام کا آزادانہ طریقہ ہے اور دوسری صورت اور طریقہ سے جب احکام کے لیے رمل کھینچا ہو خانۂ اول سے بارہویں خانہ تک تو جس خانہ میں شکل سعد ہو وہ سعادت سے منسوب ہے چنانچہ اُس خانہ کا حکم سعادت کا ہے۔ جس خانہ میں نحس شکل ہو اُس خانہ کا حکم نحوست کا ہے۔ داخل اشکال سے دخول کا حکم کریں، خارج اشکال سے خروج کا حکم کریں، اثبات اشکال سے ثبوت کا حکم کریں اور منقلب اشکال سے انقلاب کا حکم کریں اسی طرح سعد آسانی اور نحس دشواری اور بے اختیار ہے۔

اگر کسی کو اُمید کی مانند اتصال سے سوال ہو مثلاً جیسے کوئی چاہتا ہو کہ کسی سے ملاقات ہو یا کوئی مال ملنے کی اُمید ہو چنانچہ ملاحظہ کریں کہ سوال کس خانہ کے بارے میں ہے اور اُس خانہ میں کون سی شکل ہے اگر داخل ہے تو اُمید پوری ہو گی اگر شکل خارج ہے تو اُمید بر نہ آئے گی اگر شکل ثابت ہے تو آرام سے یعنی توقف سے اُمید بر آئے گی، اگر شکل منقلب ہے تو اُمید بر آئے گی مگر پھر ہاتھ سے نکل جائے گی۔

اگر کوئی انفصال کے متعلق سوال ہو مثلاً سفر کرنے، قید سے رہائی حاصل کرنا، بیماری سے صحت یابی حاصل کرنا اور نکاح کرنا۔ اب آپ دیکھیں کہ جس خانہ میں اُس کا سوال ہے اگر تو شکل خارج ہے تو سفر کرے گا، بیمار شفا پائے گا اور قیدی کی رہائی ہو گی، اگر شکل داخل ہے تو مقصد خارج شکل کے بالکل برخلاف ہو گا۔ اگر شکل ثابت ہے تو توقف یعنی ٹھہراؤ،

اگر شکل منقلب ہے تو مقصد حاصل ہو کر پھر لوٹ جائے گا۔ اور اگر تمام اشکال سے سعد ہے تو آسانی اگر نحس ہے تو دشواری۔

کل چار خانہ زوائد ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ پر اعتماد کرتے ہیں ۱۳، ۱۴ کو شاہد یعنی گواہ کہتے ہیں اور ۱۵، ۱۶ کو لسان الامر کہتے ہیں باقی کو ضمیر کے لیے دیکھیں اگر سوال اتصال کا ہو اور یہ شکل داخل ہے تو وہ چیز سعد آسانی، نحس دشواری اور بے اختیاری کے ساتھ حاصل ہوگی۔ اگر شکل بعض داخل اور بعض خارج ہو تو خانہ ۱۴، ۱۵ میں دیکھیں اگر دونوں داخل ہوں تو مُراد پوری ہوگی دخول سے۔ اگر خارج ہو تو خروج سے مراد حاصل نہ ہوگی۔ اگر برابر نہ ہو تو پھر نقطۂ فرد ان چار خانوں کے شمار کرے نقطۂ آتش اور باد سے خروج کا حکم، نقطہ آب و خاک سے دخول کا حکم دے اور جو زیادہ ہو وہ غالب ہے۔

بعض کا قول یہ ہے کہ ۱۳ کو ۱۵ سے ضرب کریں اور ۱۴ کو سولہ سے ضرب کریں پھر اس کے مطابق حکم کریں اور داخل و خارج، ثابت و منقلب اور سعد و نحس سے نتیجہ حاصل کریں۔

اہل مصر کے حکیم کا طریقہ:۔

مصر کے علماء مکمل اعتماد مثلثات پر کرتے ہیں اور وہ یوں ہے کہ شکل و شریک اور نتیجہ پر حکم کرتے ہیں۔

اگر سائل کا سوال اتصال سے ہو تو نگاہ کریں کہ وہ سوال کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس خانہ میں کون سی شکل ہے اور اس شکل کا شریک کیا ہے اور دونوں سے کونسی شکل حاصل ہوئی ہے چنانچہ اگر شکل خانہ مقصود، شریک اور نتیجہ تینوں داخل ہوں تو حصول مراد پر مطلق حکم ہوگا اور سعد با آسانی اور نحس دشواری ہے۔ اگر شکل خارج ہے تو عدم حصول مراد کا حکم ہوگا۔ اگر شکل ثابت ہے تو توقف میں اور اگر منقلب ہے تو پھر مُراد پوری ہو کر

٧.٧

لوٹ جائے گی یا کچھ مُراد پوری ہوگی اور کچھ نہ ہوگی اور سب خانوں میں سعد با آسانی اور نحس دشواری ہے۔

اگر تینوں اشکال اس طرح پڑیں کہ ایک داخل، ایک خارج اور ایک ثابت یا منقلب ہو تو نگاہ کریں نقطۂ شکل، شریک اور نتیجہ میں۔ نقطۂ آتش و باد سے خروج کا حکم کریں اور نقطۂ آب و خاک سے دخول کا حکم کریں۔

اہل ہند کے حکم کا طریقہ :-

واضح ہو کہ اہل ہند چودہویں خانہ سے حکم کرتے ہیں اور مقصود و میزان حکم چودہویں خانہ آئینہ رمل کہتے ہیں۔ پندرہویں خانہ کو قاضی کہتے ہیں۔ اگر پہلے سے مختلف ہو تو خانۂ مقصود سے شکل پیدا کر کے ۱۴ و ۱۵ سے بھی شکل حاصل کر کے ان دونوں سے ایک شکل حاصل کریں اگر وہ شکل رمل میں موجود ہو تو حصول مراد کی دلیل کریں اور اگر معدوم ہو تو لا حصول مراد کا حکم کریں۔

اہل روم کے حکم کا طریقہ :-

واضح ہو کہ اہل روم چودہویں خانہ اور خانۂ مقصود سے حکم کرتے ہیں اگر برابر ہو تو۔ اگر برابر نہ ہو تو آتش اول، باد دوم، آب سوم اور خاک چہارم سے شکل حاصل کرتے ہیں۔ خاک سے پنجم، آب سے ششم، باد سے ہفتم اور آتش سے ہشتم اشکال حاصل کر کے ان دونوں شکل کو صلیب الرمل کہتے ہیں۔ اگر یہ صورت ۱۴ کے ساتھ برابر ہو تو حصول مراد کی دلیل ہوگی اور اگر مخالف ہو تو وہ دونوں اشکال جو حاصل ہوتی ہیں اُس سے حکم کرتے ہیں۔

اہل طرابلس کے حکم کا طریقہ:۔

واضح ہو کہ اہل طرابلس کا طریقہ نجوم کے مطابق ہے۔

چنانچہ خانوں کو برجوں کے مطابق یعنی خانۂ اول کو حمل، خانۂ دوم کو ثور، خانۂ سوم کو جوزا، خانۂ چہارم کو سرطان، خانۂ پنجم کو اسد، خانۂ ششم کو سنبلہ، خانۂ ہفتم کو میزان، خانۂ ہشتم کو عقرب، خانۂ نہم کو قوس، خانۂ دہم کو جدی، گیارہویں خانہ کو دلو اور بارہویں خانہ کو حوت سے نسبت کیا ہے اور اشکال کو ستاروں سے نسبت کیا ہے۔ اُن کا حکم ایسا ہے کہ اگر خانۂ اول میں لحیان آئے تو مشتری و حمل ہے جو حسد رکھے اور نیک عمل کرے اور اگر خانۂ اول میں قبض الداخل آئے تو آفتاب شرف میں ہے چنانچہ جیسا حکم نجوم کا ہے وہی حکم کریں اور سعد و نحس کے حال کے مطابق حکم کریں جیسا کہ اگر مشتری کو جمع ہو تو لحیان ہے اسی طرح تمام اشکال کو آخر تک فوائد کے ساتھ دریافت کریں۔

ایک قول:۔

احکام کی بنیاد اول خانہ سے بارہویں خانہ تک ہے۔ جس خانہ میں سعد شکل آئے اُس کی دلیل سعادت سے ہے اور نحس شکل سے نحوست کی دلیل، خارج سے حکم خروج، داخل سے دخول کا حکم اور ثابت سے ثبوت کا حکم یعنی توقف، منقلب سے انقلاب کا حکم اور سعد آسانی اور نحس دشواری ہے۔

جیسا کہ نفس و مال کے احوال کے واسطے شکل نہم کو گواہ لائیں اور سعد سے سعادت، نحس سے نحوست، داخل سے زیادتی، خارج سے نقصان، ثابت سے درنگی، منقلب سے دخل اور خروج دونوں کا حکم کریں۔ سعد آسانی اور نحس دشواری ہے۔

خانۂ اول اور خانۂ مقصود سے شکل پیدا کریں اس کو لسان الامر کہتے ہیں اس سے صلاحیت و فساد ظاہر کریں۔

بعض حکمائے مغرب کا عمل:۔

نفی و اثبات کو پندرہویں خانہ سے حکم کریں اس کی تکرار سے صلاح و فساد کا سبب معلوم ہوگا جیسا کہ اگر خانہ اول میں تکرار کرے تو سبب نفس ہوگا اور خانۂ دوم میں تکرار کرے تو سبب مال ہوگا اسی طرح باقی خانوں کا حال قیاس کریں۔

قاعدہ:۔

اشکال ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ ہے اور منجملہ ان چار کے ۱۳ و ۱۴ کو گواہ، ۱۵ کو قاضی اور سولہ کو لسان الامر ثانی کہتے ہیں پس اگر سوال اتصال سے ہو جیسے توقع و تحصیل، شواہد و قاضی داخل ہوں اور لسان الامر دخول پر گواہی دیں یعنی آخری دلیل مراد ہو اور اگر ایک داخل ہو اور ایک خارج ہو اور میزان منقلب اور سولھویں داخل ہو تو مراد حاصل ہوگی اور اگر سب خارج ہوں تو مراد پوری نہ ہونے کی دلیل ہوگی سعد با اختیار اور نحس بے اختیار ہے۔

اگر سوال انفصال سے ہو جیسے کہ سفر و غم سے نجات، بیماری سے صحت یابی، وضع حمل اور قید سے رہائی تو مذکورہ خانوں کا خارجی ہو نامراد کی دلیل ہے، داخل سے نفی، ثابت سے توقف اور منقلب سے انتشار ہے۔

فائدہ:۔

شکل تیرہ ان خانوں کی گواہ ہے ا و ۲ و ۳ و ۴ و ۹ و ۱۰۔ شکل چودہویں ان خانوں کی گواہ ہے۔ ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۲ و ۱۱۔ پندرہویں شکل قاضی ہے کیونکہ سائل اُس سے سوال

کرتا ہے اور سولھویں شکل لسان الامر ثانی ہے۔

پس اگر سوال انتصال سے ہو ۱۳، ۱۴ داخل ہو تو مُراد پُوری ہو گی اور اگر خارج ہو تو مراد پوری نہ ہو گی۔ اگر ۱۳ داخل ہو اور ۱۴ خارج ہو تو بھی مراد پوری ہو گی۔ اگر ۱۵ منقلب ہو اور سولہ داخل ہو تو سائل توقع رکھے لیکن ایسا نہ ہو گا کہ سائل کو مراد فوراً ملے۔ اگر سولہ خارج ہو تو کچھ حاصل نہ ہو گا۔

اگر سولہ ثابت ہو تو توقف ہو گا سائل کو باز رہنے کا حکم نہ دیں، اگر نحس شکل ہو تو مراد پوری نہ ہو گی اور اگر ۱۳ خارج ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سائل نے خود مراد کو ترک کیا۔ اگر ۱۵ و ۱۶ داخل ہوں اور سعد ہو تو بلا شک و شبہ مقصد حاصل ہو گا۔ اگر ۱۳ منقلب ہو تو سائل پریشان ہو، اگر ثابت ہو تو حیران ہو۔

اگر سوال خرید و فروخت اور لین دین کا ہو اور شکل ۱۵ منقلب ہو، ۱۳ خارج اور ۱۴ داخل ہو تو دلیل ہے کہ انجام ہو۔ اگر سائل اور مسئول الیہ اور میزان سعد ہو تو وہ آسان ہو گا اور اس میں راحت ہو گی۔ اگر چاہے کہ سائل اور مسئول الیہ میں سے کون پشیمان ہو گا تو اگر تو خانہ ۱۳ میں شکل نحس ہے پھر سائل پشیمان ہو گا اور اگر خانہ ۱۴ میں شکل نحس ہے تو مسئول الیہ پشیمان ہو گا۔ اگر ۱۵ میں متوسط ہے اور ۱۶ میں ثابت تو بیع و شراکت کا کوئی حکم نہیں ہے۔

صاحب ''نہایت المعقول'' نے لکھا ہے کہ اصحاب زمانی نے احکام کے اصول چھ چیزوں کو نگاہ میں رکھا اور جو شخص کہے وہ یہاں ہے۔ وہ چھ چیزیں یہ ہیں اول مراتب اشکال، دوم شرکت، سوم مزاج، چہارم امتزاج، پنجم آسان ہونا اور ششم طرح۔

اگر کوئی ان مذکورہ بالا چھ اعمال پر قادر ہو تو اس کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ ہو گی لیکن رمل کے مراتب پانچ ہیں یعنی رباعی، خماسی، سلاسی، سباعی اور ثمانی۔

رباعی ثمانی کی ضد ہے یعنی طریق جماعت کی ضد ہے۔ خماسی سباعی کی ضد ہے اور

سلاسی کی کوئی ضد نہیں ہے چنانچہ اگر خماسی شکل سباعی خانہ میں آئے اور سباعی شکل خماسی خانہ میں آئے تو وہ مراد حاصل ہوگی۔ اگر دلیل مرگ ہو تو سبب تکرار سے شکل معلوم کریں۔

ایک اور طریقہ سے پیدا ہونے والی یعنی شکلِ متولد پر نگاہ کریں اگر نقطہ سے فرو متولد ہوا ہو تو دو شکل کشادہ ہے اگر زوج ہو تو بند ہے اور فرو وزوج سے نیم بستہ اس میں بہت سے عمل ہیں کہ داخل سے خارج اور خارج سے داخل ہو دوسرے اشتراک اور خودی۔

اگر کوئی سائل ایک حاجت سے سوال کرے تو دیکھیں کہ کون سے خانہ سے تعلق ہے اور اس خانہ میں کونسی شکل ہے اس کو گوشۂ تختہ پر رکھیں، صاحبِ خانہ کو اس کے پہلو میں رکھیں اور صاحبِ عدد و حروف کو اس کے پہلو میں رکھ کر چاروں شکل سے دو شکل اور پھر ان دونوں سے ایک شکل حاصل کر کے اس سے حکم دیں۔

بشرکت شکل جو کہ خانۂ سوال میں ہے اگر وہ شکل خانۂ اول میں تو صاحب مسکن ہو ضرورت حاصل کرنے کے لیے نہیں ہے۔ شکل خانۂ مقصود ہو اسے ضرب کریں اور اس سے حکم کریں لیکن یہ بھی دو طرح کے ہیں۔ ایک ایسا جیسے کہ ہفتہ کے ایام اس سے باہر ہوں۔ دوسرے ستارہ یعنی آفتاب اول یکشنبہ اور زہرہ دوسرے جمعہ۔ جس طرح کی شکل خانہ میں ہو اُس کی اُس کے ساتھ موافقت ہو مثلاً آتشی شکل بادی کے ساتھ اور آبی شکل خاکی کے ساتھ مزاج پائے تو مراد حاصل ہوگی اور اگر اس کے برعکس ہو تو مراد حاصل نہ ہوگی۔ اگر امتزاج سعادت پایا ہو اور دو نحس سے پیدا کریں تو امتزاج نحوست ہے اور وہ شکل نحس ہوگی اگرچہ صورت سعد ہو لیکن سولہ کے ساتھ معلوم کرنا چاہیئے اگرچہ ایک گروہ رمل کو بارہ خانوں سے زیادہ نہیں لیتا اور بارہ کے بعد پھر اول سے شمار کرتا ہے۔ مصنف نے کتاب "نہایۃ المعقول" میں بھی ایسا ہی بیان کیا ہے لیکن جو عمل کیا جاتا ہے وہ سولہ خانوں تک ہے اس لیے کہ رمل کے گھر سولہ ہیں اُسی کے مطابق سولہ خانوں تک لیتے ہیں چنانچہ سائل کے سوال کو دیکھیں

اور اُس خانہ سے جہاں تک شمار کیا اور جس پر انتہا کو پہنچا ہو وہی مقصود ہے جیسا کہ فصل سولہ میں بیان کیا گیا ہے۔

جامع الاسرار میں لکھا ہے کہ طریق حرکت نقطۂ میزان میں ہے اور قول ہے کہ میزان کی شکل میں خانہ سے فرد یا زوج کے نقاط ہوتے ہیں اور اگر دو نقطے ہوں تو لازمی طور پر ایک نقطہ خفیف اور ایک ثقیل ہوتا ہے۔ جو نقطہ خفیف ہے وہ ثقیل کی نسبت اعلیٰ ہے اور وہ اعلیٰ شکل سائل کی دلیل ہے اور سفلی دلیل مسئول ہے۔ چنانچہ اگر دلیل مسئول امہات میں واقع ہو تو دیکھنا چاہیئے کہ جمع میں وہ نقطہ ناممکن ہوتا ہے یا نہیں اور اس حالت میں کہ آب مرتبہ میں ہو یا آتش مرتبہ باد میں ہے اور مرتبہ خاک میں، اور جو اس کے علاوہ ہو تو مشکل نہ ہوگی اور مشکل دلیل کا مطلب ہے کہ مقصد پورا نہ ہوگا۔

اگر نقطہ ناممکن ہوا ہو تو دیکھیں کہ اپنے مرتبہ سے اوپر ہوا ہے یا نیچے اگر اوپر ہوا ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ وقوع حصول مطلب ہے اور وہ مقصد پورا ہونے کی اُمید رکھتے ہیں اگر اس کے برعکس ہو تو پھر حُکم بھی اس کے برعکس کریں۔

واضح ہو کہ فائدہ تکرار اسرار رمل کا جُملہ اصول ہے کہ شکل خانۂ مقصود کو مقصود کے ساتھ ایک جگہ یا دو جگہ آئے تو تکرار کرے گی لہٰذا ہر ایک حال سے خبر دے، رمال اس فائدے کے حالات سائل کو بیان کرے، مثال کے طور پر۔

اگر سوال رنج و غم کے متعلق ہو اور خانۂ ششم میں انکیس کی تکرار خانۂ پنجم میں ہے تو اگرچہ بیماری سخت ہے لیکن بیمار صحت پائے گا کیونکہ انکیس خوشی کے خانہ میں بھی تکرار کرتا ہے۔ باقی اسی قیاس پر حکم کریں۔

دیگر طریقہ کے مطابق جیسا کہ خانۂ اول میں جماعت دیکھا تو یہ کہا کہ نفس حیران ہے جبکہ خانۂ پنجم میں تکرار دیکھا تو کہا کہ فرزند کے واسطے یا محبوب کے تحفہ کے واسطے ہے

ایک اور طریقہ کے مطابق جب کہ اول خانہ میں نصرت الخارج شکل کو پایا اور

خانہ نہم میں تکرار ہے تو کہا جائے کہ نفس سفر میں جائے گا یا کوئی مسافر پہنچے گا۔

اگر دوسری بار جماعت ☰ کو دوسرے خانہ میں دیکھا اور گیارہویں خانہ میں تکرار کیا تو کہا جائے کہ آرام سے اتفاقیہ اُمید پوری ہوگی اگر جماعت کا مسکن طریق ⁝ کے خانہ میں ہے تو کہا جائے کہ راہ میں ہے اور جب شکل خانہ ہفتم کو نہم میں تکرار دیکھا تو کہا جائے کہ سائل امتحان کے لیے آیا ہے کیونکہ ساتویں خانہ کی شکل بیت العرض ہے۔ "مجموعہ" میں کہا گیا ہے کہ سائل کو خانہ مقصود کی تکرار کے صلاح وفساد کے سبب سے آگاہ کردیں جیسا کہ اگر خانۂ اول میں تکرار پڑے تو نفس وحیات کے مانند ہے اگر خانۂ دوم میں تکرار پڑے تو مال کے مانند ہے اسی طرح اگر بارہویں خانہ میں پڑے تو دشمنوں سے نسبت ہے۔ اگر تیرہویں خانہ میں واقع ہو تو طالب سے مُراد ہے۔ اگر چودہویں خانہ میں واقع ہو تو مطلوب سے نسبت ہے اور اگر پندرہویں خانہ میں پڑے تو اس سے مُراد متوسط کی مانند ہے جیسا کہ خرید وفروخت میں دلال، نکاح میں قاضی اور ظلم میں بادشاہ ہوتا ہے۔

اکثر اُستاد اس فن کی احکام تکرار کو پوشیدہ رکھتے ہیں یعنی کہنے اور لکھنے میں بات کو چھپا جاتے ہیں۔

فائدہ:۔

انقلاب کئی قسم کے ہیں چنانچہ بعضوں کا قول ہے کہ بائیس انقلاب ہیں، بعض کہتے ہیں کہ سولہ انقلاب ہیں لیکن جو مشہور ومعروف قول ہے وہ یہ ہے کہ انقلاب دس ہیں یہاں پر ہم نو انقلابات کا ذکر کریں گے اور دسواں انقلاب اس کتاب کے آخر میں بیان ہوگا۔

اول انقلاب:۔

حکم مطلق میزان سے انقلاب کے واسطے کرنے کو انقلاب حکم مطلق کہتے ہیں۔

شیخ ابوعبداللہ زمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو انقلاب نہ جانے وہ حکم مطلق ہرگز نہ کر سکے گا۔ انقلاب حکم مطلق کی کیفیت ایسے ہے کہ اُمہات کو جمع میں ضرب کریں اور اُمہات قرار دیں پھر اس سے رمل تمام کریں البتہ میزان میں جماعت ہو اور تیرہویں، چودہویں خانے سے حکم مطلق ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں دیں۔ اس کی تفصیل اس طرح سے ہے۔ کہ اول شکل کو پنجم سے، دوم کو ششم سے، سوم کو ہفتم سے اور چہارم کو ہشتم سے ضرب کریں اس سے چار شکلیں حاصل ہوں گی ان کو اُمہات کریں اور رمل تمام کریں۔ اس اُمہات کی خاصیت یہ ہے کہ جمع میں بھی چار شکلیں پھر پیدا ہوں گی اور میزان رمل میں جماعت کی شکل ضرور ہوگی۔

اگر سائل کا سوال اتصال سے ہے یعنی نکاح، شرکت مالی کہ اُس کے قبضہ میں آئے تو دیکھیں کہ میزان میں انقلاب اگر جماعت کی شکل میں دو شکل داخل متولد ہوئے ہوں تو مراد پوری ہوگی اور اگر دو خارج ہو تو مُراد پوری نہ ہوگی۔ اگر دو ثابت سے توقف ہو اور دو منقلب سے انقلاب میں ہو تو سب امر کو مؤثر ہوگا، سعد سے آسانی اور نحس سے دشواری ہوگی۔

اگر سائل کا سوال انفصال سے ہو یعنی بیماری سے شفا پانا، قیدی کا رہائی حاصل کرنا اور حاملہ کا آسانی سے لڑکا پیدا کرنا وغیرہ تو پھر دیکھیں کہ اگر شکل دو خارج ہو تو مراد پوری ہوگی اور دو داخل ہو تو مُراد پوری نہ ہوگی۔ اگر دو ثابت سے دلیل ثابت ہو اور دو منقلب سے تو پھر مقصد پُورا ہو کر ہاتھ سے نکل جائے گا، تمام کاموں میں سعد آسانی اور نحس دشواری سے ہوگا۔

دوسری قسم :۔

اگر اُمید اور فتح کے دن کے واسطے انقلاب اُتارا تو یہ ایسا ہے کہ شکل خانۂ اول، چہارم، ہفتم اور دہم کو اُمہات کریں اور رمل تمام کر کے تیرہویں اور چودہویں خانے سے

سعد نحس کے لحاظ سے ہونے یا نہ ہونے کی بابت حکم کریں۔

تیسری قسم :-

انقلاب وتد الوتد اس طرح سے ہے کہ پہلے اور تیرہویں خانے سے شکل بنائیں، چوتھے اور چودہویں سے شکل نکالیں، ساتویں اور پندرہویں سے شکل حاصل کریں، دسویں اور سولھویں سے شکل پیدا کریں اور پھر ان چاروں شکلوں کو امہات کر کے چودہویں اور پندرہویں شکل سے ہونے یا نہ ہونے کا حکم کریں۔

"مصباح" میں لکھا ہے کہ صاحب کشاف نے اس انقلاب میں ایسی ترکیب کہی ہے کہ شکل اپنے حال پر قائم ہو اور اُس سے حکم کریں۔

چوتھی قسم :-

چوری، بیماری اور غائب کے واسطے انقلاب کے لیے امہات کو نبات یعنی جمع سے ضرب کریں اور دوسرا رمل تمام کریں اس انقلاب سے ہی غالب و مغلوب، حاضر و غائب وغیرہ کے جملہ احکام تعلق رکھتے ہیں اور یہ وہی انقلاب ہے لیکن حکم میزان سے نہیں ہے۔

پانچویں قسم :-

یہ انقلاب خاص چوری کے واسطے ہے اس میں خانۂ سوم کی شکل اور ساتویں، گیارہویں اور پندرہویں کو امہات کر کے رمل تمام کرے پھر اس سے حکم کریں اس لیے کہ یہ خانے اصل امہات و نبات، مولدات و زوائدات سے ہیں۔

چھٹی قسم :-

انقلاب کا جو رمل اُتارا ہو اُس سے اور مرتبہ اول رمل سے، دوم سے مرتبہ دوم، سوم

سے مرتبہ سوم اور چہارم سے مرتبہ چہارم خواہ فرد ہو یا زوج ہو شکل بنائیں اسی طرح پنجم، ششم، ہفتم اور ہشتم کے ساتھ بھی یہی عمل کریں اور دونوں شکلوں سے ایک شکل حاصل کر کے اس سے حکم کریں۔

ساتویں قسم :-

خانۂ مقصود کی شکل سے اور سولھویں شکل سے ایک شکل حاصل کریں اگر سعد داخل ہو تو مقصد پورا ہو گا اور اگر نحس خارج ہو تو مقصد پورا نہ ہو گا۔ (یہ قول قفال کی کتاب سے لیا گیا ہے۔)

آٹھویں قسم :-

آتش امہات، باد نبات، آب مولدات اور خاک زوئدات سے امہات کر کے رمل تمام کریں اور پھر اس سے حکم دیں۔

نویں قسم :-

یہ انقلاب "تحفہ ناصری" سے منقول ہے کہ میزان کو خانۂ اول کی شکل یعنی لحیان سے ضرب دیں، دوسرے حمرہ سے، تیسرے بیاض سے اور چوتھے انکیس سے چار شکلیں حاصل کر کے اس کو امہات قرار دے کر رمل تمام کریں اور اُس کی میزان سے حکم مطلق کریں، میزان تیرہویں اور چودھویں سے ہونا یا نہ ہونا واضح ہو گا۔

فائدہ غلبہ احکام اشکال :-

رمل میں غلبہ اشکال قوت کاملہ رکھتی ہے اس کے احکام اس طرح سے ہیں کہ اگر

رمل میں غلبہ کرے تو قوت نفس حیات اور جو کچھ اس سے متعلق ہے کے بارے میں حکم کہا جائے گا۔ دلیل اس کی یہ ہے، جنگ کی کمی، باسعادت کام، گواہی دینا، قاضی کے حضور پیش ہونا، اعلیٰ مرتبہ اور سلامتی کا حصول کرنا، بیماری سے شفا پانا، قید سے رہائی حاصل کرنا اور سلامتی کے ساتھ سفر کرنا۔

یہ شکل رمل میں غلبہ کرے تو اس کی دلیل یہ ہے، روزی حاصل ہونا، رزق اور دیگر اشیاء، مال، سفر و حرکت سے باز رہنا اور جو چیز گُم ہو جائے یا چوری ہو جائے اُس کو حاصل کرنا۔

اگر یہ شکل رمل میں غلبہ کرے تو مطلب ہو گا کہ گمشدہ چیز اور جس چیز کا نقصان ہوا ہے حاصل نہ ہو گی، بھاگا ہوا شخص پھر نہ آئے گا، حاجتیں یعنی ضرورتیں توقف میں رہیں اور نہ ملیں۔ مال سے ہاتھ دھونا، فساد میں پڑنا، جنگ میں جانا، بہت رونا اور وہ باتیں جو عورت اور مرد کے مابین بہتان و فتنہ پیدا کرنے کے لیے ہوتی ہیں۔

اگر اس شکل کو رمل میں غلبہ ہو تو دلیل ہے ان کاموں کے بارے میں۔ یعنی فتنہ و فساد، جنگ اور تمام فتنہ والے کام، بیمار اور حاملہ کی سلامتی، یہ شکل رمل کی چوکیدار ہے ساتویں شکل اس کا گواہ ہے۔

اگر اس شکل کو غلبہ ہو تو اس کی دلیل ہے، اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا، دور کے کام، سخت اور خارجی چیزیں، حاملہ عورت کے ہاں لڑکا پیدا ہو۔ اس کا گواہ نہم ہے۔

اگر یہ شکل غلبہ کرے تو مطلب ہے، بڑائی، قید، بیماری، مارنا، باندھنا، شکنجہ میں جکڑنا، قبر اور مُردہ وغیرہ۔ اس کا گواہ گیارہواں ہے۔

اگر اس شکل کو رمل میں غلبہ ہو تو دلیل ہے، دل کی تنگی، پریشانی، غائب کا جلد حاضر ہونا، حاملہ عورت کو خوف ہے پہلے تو فرزند اٹھانے کا اور وضع حمل میں دیر ہونا، قیدی کو رہائی میں تاخیر ہو، بیمار کو صحت یابی میں آسانی نہ ہو، چور، بھاگا اور گمشدہ ہاتھ آئے۔

اس کا گواہ ہفتم ہے۔

اگر اس شکل کو رمل میں غلبہ ہو تو دلیل ہے، زبان، خونریزی، سخت کام اور چوری، اگر اس شکل میں قبض الخارج گواہی دے تو پھر دلیل ہے آگ کا بُجھنا، عورت کا حمل پورا ہونا، قیدی کو دیر سے رہائی ہو، کتاب "مفتاح الکنوز" میں لکھا ہے کہ اگر حمرہ غلبہ کرے تو دلیل ہے خانہ نشینی پر اور اس کا گواہ خانۂ اول سے ہے۔

اگر اس شکل کو رمل میں غلبہ ہو تو دلیل ہے، بیماری کی۔ اگر خانوں میں غلبہ کرے اور طالع سے گرے تو حکم کریں فسق و فساد۔ اگر حمرہ اپنے خانہ میں ہو ا، ۲، ۵، ۹ اور تیرہ تو دلیل ہے، دُشمن کا غضب۔ ایک قول ہے کہ اگر حمرہ خانہ چہارم میں ہو تو دلیل ہے جنگ کے وقت گفتگو۔

اگر یہ شکل غلبہ کرے تو دلیل ہے، بھاری بوجھ، سُست کام، حاملہ کا کام تمام ہونا، اگر نتیجہ حمرہ ہو تو پھر دلیل ہے قیدی بادشاہ کو نقصان پہنچائے۔

اگر یہ شکل رمل میں غلبہ کرے تو دلیل ہے، جنگ، مکروفریب، غم، دُکھی بدی اور فتنہ پھیلائے، دل تنگ ہو، مسافر جلد واپس آئے، مسافر بامراد واپس آئے، لشکر کو قوت حاصل ہو۔ اس کا گواہ سوم ہے۔

اگر یہ شکل غلبہ کرے تو دلیل ہے، بیماری سے شفا، جنازہ، سفر و حرکت آسان کرے، کشتی دریا سے باہر آئے، چوری شدہ مال ہاتھ آئے اور غائب دیر کرے۔

اگر یہ شکل غلبہ کرے تو دلیل ہے، سائل کے نفس میں باطنی یعنی کوئی اندرونی خوف، زیادتی و وہم، کوئی دنیاوی کام طلب کرے اور اس میں خوف ہو، مال چوری ہو گیا ہو، مسافر کو بھی نقصان ہے۔ غائب کو بہتر ہے اور بیمار کی سلامتی ہے۔

مفتاح کا قول ہے کہ اگر مذکور شکل غلبہ پائے تو دلیل ہے، وہ کام جو ہاتھ سے نکل گیا، سفر کی طلب، اُس سعادت کا طلبگار ہونا کہ بادشاہ طلبگار ہو، قیدی رہائی پائے، دعویٰ

درست ہو اور سائل کا دِل خوش ہو۔

اگر یہ شکل غلبہ کرے تو دلیل ہے کہ تمام کام درست ہوں، سائل کو بامُراد کرے، بُری عادتیں جیسے زنا، دنگا فساد، لواطت اور بیماری سے خلاصی حاصل کرے، مسافر جلد اپنے وطن میں پہنچے۔

اگر یہ شکل رمل میں غلبہ کرے تو دلیل ہے مال کی بربادی سے۔

اگر یہ شکل غلبہ کرے تو دلیل ہے بزرگ اور اُن لوگوں کے بارے میں جو کہ جنگ میں جائیں، مسافر، قید سے رہائی ہو، سفر غلط ہو، بیمار کا بُرا ہو، حاملہ ہلاک ہو یا اسی طرح کے حکم دیے جائیں۔

اگر یہ غلبہ کرے تو دلیل ہے کہ مُراد و حاجت کے پوری ہونے میں دیر ہے مگر آخر کار ملے گی، عورت بیمار ہے اور جب گم ہو بیماری سے صحت پائے اور نیک ہو حاکم اور عملدار کو۔ اس کو چوتھے میں قوت ہو۔

مقالۂ دوم

اس مقالہ میں عملی طور پر فن رمل کے احکام کا بیان کیا گیا ہے اور یہ مقالہ بارہ فصل پر مشتمل ہے۔

فصل اول

اول خانہ رمل کے احکام کے مطابق اگر سائل سوال کرے تو دیکھیں کہ خانۂ اول کی شکل میں کون سی شکل واقع ہے اگر تو شکل خارج ہے تو دلیل ہے کہ سائل کا دل کہیں

اور ہے اور جانے کا ارادہ رکھتا ہے یا خارج سے کچھ طلبگار ہے۔ اگر شکل سعد ہو تو ارادے کے ساتھ جانا بہتر ہے اور اس کی دلیل تندرستی ہے۔ اگر شکل نحس ہو تو بے اختیاری اور بے ارادہ اتفاقیہ جانا ہوگا لیکن اس کی دلیل رنجیدگی اور اشیاء کے نقصان پر ہوگی۔ اگر شکل سعد میں داخل ہو تو دلیل ہے کہ سائل کا دل کسی چیز کی طرف مائل ہے اور وہ چیز اُس سے دُور ہے اور اُس کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اگر شکل نحس میں داخل ہو تو مطلب یہ ہوگا کہ سائل کو مُراد بڑی مشکل سے حاصل ہوگی اور وہ ایسا ہے کہ سائل خود سمجھتا ہے اس کی دلیل بے اختیار اور بے ارادہ قیام پر بھی ہے اس کی یہ بھی دلیل ہے کہ سائل کی نیت قضا یا شرکت یا خصومت یا غائب سے ہے اور اس کی دلیل نفس کا قیام کرنا، دل کا تنگ ہونا اور بے اختیاری ہے۔

اگر شکل منقلب ہو تو دلیل ہے کہ سائل فکر مند ہے اور گھبراتا ہے۔ کسی کام میں کوشش کرنے کے باوجود ہر وقت اُس کے دل میں اندیشے اور خیالات پیدا ہوتے ہیں وہ کوئی مستقل رائے قائم نہیں کر سکتا یعنی وہ کسی ایک رائے کو قبول کرتا ہے اور پھر اُس کو رد کر دیتا ہے اگر سعد ہو تو اپنے میں با اختیار ہے اور سائل کو اُس کا شوق ہے اس لیے وہ کام ہوگا اور یہی دلیل تندرستی پر ہے۔ اگر نحس ہو تو دلیل ہے غم و غصہ کے اوپر یعنی کسی غیر واجب کام پر جس سے پرہیز کرنا ہے۔

فائدہ شکل عقلہ و نفی سے ۲ اور ۶ اس خانہ میں وتد رکھتا ہے۔ اگر شکل ثابت ہو تو دلیل ہے کہ سائل کے دل میں بہت اندیشے ہیں اور وہ بہت حیران، پریشان اور فکر مند ہے۔

اگر شکل سعد ہو تو جس کام کے بارے میں اُسے فکر ہے وہ خیریت سے ہوگا اور دلیل تندرستی پر ہے۔

اگر نحس ہو ۶ کی مانند تو دلیل ہے کہ کام فساد اور خوف پر ہے اس سے پرہیز

کرنا چاہیئے۔

قول:-

اگر سائل کا سوال تن و جان کے احوال کے بارے میں ہو تو خانۂ اول میں دیکھیں کہ کون سی شکل ہے اگر شکل سعد ہو تو اس کی دلیل سائل کی قوتِ نفس، شرکت روح، بدن کی صحت، مزاج میں اعتدال اور نیک احوال پر ہے۔

اگر وہ شکل دسویں خانہ میں تکرار کرے تو اُس کی عزت و وقار میں زیادتی ہو گی۔

اگر گیارہویں خانہ میں تکرار ہو تو دوستوں سے فائدہ ہو گا اور اُمید بر آئے گی۔

اگر پانچویں خانہ میں تکرار ہو تو خوشی حاصل ہو گی، محبوب اور فرزندوں سے نیکی ظہور میں آئے گی، خوشی کی خبر سُنے گا اور تحفہ و ہدیہ پائے گا۔

اگر چھٹے خانہ میں تکرار ہو تو دلیل ہے مزاج کی تبدیلی پر۔

اگر ساتویں خانہ میں تکرار ہو تو دلیل ہے کہ بیوی فوت ہو گی اور جھگڑے اور دشمنی کی باتیں پیش آئیں گی۔

اگر آٹھویں خانہ میں تکرار ہو تو دلیل ہے کہ خوف ہو۔

اگر بارہویں خانہ میں تکرار ہو تو دلیل ہے کہ دشمنوں سے زحمت پائے گا لیکن جسم کا حال نیک اور اچھا ہو گا۔

اگر خانۂ اول میں نحس شکل کا تکرار ہو تو سائل کا حال مذکورہ بالا بیان کے برخلاف ہو گا۔

اگر دسویں خانہ میں تکرار ہو تو نقصان حال مذکور کا ہو گا۔

گیارہویں خانہ میں بھی نحس شکل کا اسی پر قیاس ہو گا۔

بارہویں خانہ میں ہو تو دشمنوں سے زحمت دیکھے۔

چھٹے خانہ میں تکرار ہو تو مزاج کی تبدیلی کی دلیل ہے اور بیماری ہو گی۔

ساتویں خانے میں تکرار ہو تو بیوی سے دشمنی کی گفتگو ہو۔
آٹھویں میں تکرار ہو تو خوف و خطر کی دلیل ہے۔

فائدہ ممتزج یعنی ملی ہوئی شکل :-

اگر ممتزج شکل خانہ اول میں سائل کے جسم و جان کے بارے میں ہے تو اس کے ثمرات سعد و نحس کے مابین میانہ یعنی درمیانہ ہوں گے اور جس خانہ میں تکرار کرے قوت کے لحاظ کے مطابق داخل، خارج ثابت اور منقلب ہوں گے جیساکہ آگے بیان ہوا ہے۔

طریقہ اہل مغرب کے مطابق حکم کریں اگر سوال اثبات عُمر کا ہو تو خانہ اول اور چہارم کی شکلوں سے ضرب دے کر جو حاصل ہو اُس کے لحاظ سے سعد و نحس وغیرہ کا حکم کریں۔

اگر سوال کام کی ابتداء کے متعلق ہو تو خانہ اول کی شکل اور چودھویں سے شکل حاصل کر کے اُس کے لحاظ سے داخل و خارج وغیرہ کے حکم دیں۔

بدن کی بیماریوں کے احکام :-

بدن کی بیماریوں کے حالات کو ناقص اشکال سے حکم کرتے ہیں یعنی جو شکلیں کہ نقاط فرد ہو اور میزان میں واقع ہو۔ اور ایسی آٹھ شکلیں ہیں جن کی تفصیل بیماریوں کے بیان میں ہوگی۔ نظر کریں یعنی دیکھیں کہ ناقص شکل کس خانہ میں آئی ہے اُس سے حکم کریں جو عضو اس شکل اور خانہ کے متعلق ہے اُس عضو کی وضاحت کریں۔

اعضاء کو خانوں کے ساتھ جو نسبت ہے اُس کی تفصیل یہ ہے۔

پہلا خانہ سر اور مُنہ۔ دوسرا خانہ گُدی اور گردن، تیسرا خانہ شانہ اور ہاتھ۔ چوتھا خانہ سینہ کے روبرو، پانچواں خانہ پہلو اور چُوتڑ چھٹا خانہ ناف اور پیٹ ساتواں خانہ آلۂ تناسل اور پاخانے کا مقام، آٹھواں خانہ ران اور خصیہ، نواں خانہ زانو، دسواں خانہ پنڈلی گیارہواں

خانہ پاؤں کی پشت اور بارہواں خانہ قدم۔

جراحی کے ساتھ منسوب اشکال:۔

جن شکلوں کے متعلق اقسام جراحت منسوب ہیں اُن کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

اس شکل کو اُس جراحت سے نسبت ہے جو غیر ظاہر یعنی پوشیدہ پیدا ہو مثلاً معدہ کی خلش اور معدہ کے اندر ہو۔

اس شکل کو اس جراحت سے نسبت ہے جو ظاہری اسباب سے پیدا ہو مثلاً جیسے کسی جگہ سے گرنا، پتھر مارنے سے جسم کے کسی عضو کا ٹوٹ جانا۔

اس شکل کو اس جراحت سے نسبت ہے جو خارجی اسباب سے پیدا ہو جیسا کہ آگ میں جلنا اور جانور سے نقصان پہنچنا۔

اس شکل کو اس جراحت سے نسبت ہے جو کہ ظاہری اور باطنی اسباب سے پیدا ہو، بلغم کی زیادتی کے باعث ہو، سردی، پانی اور ناقص ہوا سے ہو اور دریائی حیوانات سے لاحق ہو۔

اس شکل کو اس جراحت سے نسبت ہے، نیزہ، تلوار وغیرہ اور اس طرح کے دوسرے زخم کی مانند۔

اس شکل کو اس جراحت سے نسبت ہے، شمشیر اور چھُری یا اس کی مانند ہے۔

اس شکل کو اس جراحت سے نسبت ہے بندوق اور پستول وغیرہ یا اس کے مانند لگنے والے زخم۔

اگر سوال ہو کہ زخم کس سبب سے ہوا:۔

چنانچہ نظر کریں کہ شکل مذکور کس خانہ میں مکرر ہوئے ہیں جہاں وہ پائے جائیں اُسی

خانہ سے حکم کریں اگر خانۂ اول میں ہو تو بے اعتدالی نفس کے سبب ہو گا۔ اگر خانۂ دوم میں نکمر رہو تو مال و اسباب کے سبب وقوع میں آیا ہے اور اگر تیسرے خانہ میں نکمر رہو تو سپاہی، بہن اور رشتہ دار کی نقل و حرکت کی وجہ سے ہوا۔ اسی طرح باقی تمام خانوں کا بھی حکم کریں۔

فصل دوم

خانۂ دوم کے احکام کے لیے یہ دیکھیں کہ خانۂ دوم میں کون سی آئی ہے اگر شکل خارج ہے تو دلیل ہے مال خرچ سے۔ سعد با اختیار اور نحس بے اختیار۔ اگر شکل داخل ہے تو دلیل ہے مال کے دخول سے یعنی مال کی دستیابی سے سعد با آسانی اور نحس دشواری۔

اگر شکل ثابت ہے تو دلیل ہے دخل و خرچ توقف سے۔

اگر ثابت نحس ہو تو کچھ نہ رکھے۔

اگر شکل منقلب ہے تو دلیل ہے دخل و خرچ سے سعد با آسانی اور نحس دشواری اور بے اختیاری۔

اگر آپ چاہیں کہ گذشتہ حال کی نسبت حکم کریں تو پھر دیکھیں کہ خانہ دوم میں اگر شکل نیک ہے اور خارج ہے تو دلیل اُس مال سے ہے جو کہ اپنے اختیار سے خرچ کیا ہے۔

اگر شکل نحس ہے تو مال بے اختیاری سے خرچ ہوا ہے۔

اگر شکل داخل و سعد ہے تو دخل با اختیاری اور نحس سے بلا اختیاری و دشواری ہے۔

اگر شکل ثابت ہے تو ثبوتِ ماضی پر دلیل ہے سعد با اختیار اور نحس بے اختیاری سے۔

اگر شکل منقلب ہے تو پھر حکم ہے دخل و خرچ دونوں سے سعد با ارادہ اور نحس بے اختیاری سے۔

اگر آپ چاہیں کہ آئندہ حال کی نسبت حکم کریں تو پھر دیکھیں کہ خانہ دوم میں شکل داخل ہے تو دلیل ہے کہ مال حاصل ہوگا سعد سے باآسانی اور نحس سے دشواری کے ساتھ۔

اگر ثابت سعد ہو تو حکم کریں کہ مال توقف سے حاصل ہوگا۔

اگر شکل نحس ہے تو دشواری کے ساتھ اور دلیل ہے کہ سائل مال کے حصول کے لیے اُمیدوار رہے لیکن مال لمبی مدت میں حاصل ہوگا۔

اگر خارج ہے تو پھر مال حاصل نہ ہوگا اور جو مال ہوگا وہ بھی خرچ ہو جائے گا۔

اگر منقلب ہے تو مال حاصل ہو کر ہاتھ سے نکل جائے گا۔

سعد داخل ایک اور طرح سے دیکھیں اگر خانۂ دوم میں شکل داخل ہے مثل ☉ ♃ ♀ کے تو دلیل قوت پر ہے فتح کے واسطے اور راحت مددگاری سے، غائب مال کا دستیاب ہونا اور خرید و فروخت میں فائدہ مندی سے۔

نحس داخل اگر شکل نحس ہے مثل ♄ کے تو دلیل ہے قوت کے مقام پر لیکن شکل کے ساتھ اور یار مددگاری نہ کرے، بیع و شراکت نہ ہو اور غائب نہ ملے۔

سعد اگر شکل ثابت ہے اور مثل ☿ ☽ ☿ ہے تو دلیل ہے قوت کے مقام پر چنانچہ حکم کریں کہ آخر کو مال حاصل ہوگا اور مددگار توقف سے مدد کرے گا، غائب مال توقف سے دستیاب ہوگا۔

نحس ثابت اگر شکل ثابت نحس ہو مثل ♂ کے تو دلیل ہے اس بات کی کہ مال چوری ہوگا اور جو کچھ بدی کا اس خانہ سے تعلق ہے وہ ہو۔

سعد خارج اگر شکل نیک خارج ہو مثل ☉ ♃ کے تو اس بات کی دلیل ہے کہ آہستہ آہستہ معاملات مناسب ہوں گے اور معاون بھی مدد کرے گا۔

نحس خارج اگر شکل نحس ہو اور خارج مثل ☋ ☿ کے تو مال کا نقصان ہوگا۔

سعد منقلب اگر منقلب ہو اور سعد مثل ♀ ☽ کے تو دلیل ہے کہ کبھی کبھی آمد و خرچ ہو اور مددگار

یاری کرے۔

نحس منقلب اگر صرف نحس ہو تو دلیل ہے کہ دشواری سے آئے اور پھر جاتا رہے۔

اگر سوال ہو کہ مال کس سبیل سے یعنی کس طرح سے ہے تو دیکھیں کہ خانۂ دوم میں کون سی شکل ہے اگر سعد داخل ہو اور خانہ دس، گیارہ، پندرہ اور سولہ میں تکرار ہے تو اس بات کی دلیل ہے کہ مال آسانی سے، بغیر تکلیف سے، کمانے سے اور کام سے حاصل ہو گا۔

اگر شکل نحس داخل ہے اور مذکورہ خانوں میں تکرار کرے تو مال کی دستیابی میں سخت مشکل ہے۔

اگر شکل نحس خارج ہے تو مال حاصل نہ ہو گا بلکہ جو ہے وہ بھی خرچ ہو گا۔

اگر شکل مذکور منقلب ہے تو نیکی و بدی کے مطابق پھل حاصل ہو گا۔

اگر سوال ہو کہ مال کی توقع کس سے ہے اور کس سبب سے ملے گا تو پھر خانہ دوم میں دیکھیں کہ کون سی شکل واقع ہے اور کہاں تکرار ہے تو کچھ مال اپنے پاس موجود ہے یا اپنے باعث سے دستیاب ہو گا۔

اگر خانہ دوم میں شکل ہے اور تکرار دوسرے خانہ میں نہیں ہے تو مال معاملہ کی قسم کے ہے۔

اگر خانہ سوم میں تکرار ہے تو بھائی، بہن اور رشتہ دار کی نقل و حرکت سے مال دستیاب ہو گا۔

اگر خانۂ چہارم تکرار ہے تو بیرون ملک سے دستیاب ہو گا۔

اگر خانۂ پنجم میں تکرار ہے تو فرزند یعنی بیٹے کے باعث دستیاب ہو گا۔

اگر خانۂ ششم میں تکرار ہے تو لونڈی اور غلام سے دستیاب ہو گا۔

اگر ساتویں خانہ میں تکرار ہے تو کسی شریک، قرض دار یا بذریعہ سفر مال حاصل ہو گا۔

اگر آٹھویں خانہ میں تکرار ہے تو قرض سے یا میراث یعنی وراثت سے خواہ امانت

جو کہ گھر میں رہی ہے یا چوری کیے گئے مال کی واپسی سے حاصل ہو گا۔

اگر نویں خانہ میں تکرار ہے تو سفر و علم سے حاصل ہو گا۔

اگر دسویں خانہ میں تکرار ہے تو کسی فن، علم و عمل کو کسی بادشاہ کے سامنے پیش کرنے پر مال حاصل ہو گا۔

اگر گیارہویں خانہ میں تکرار ہے تو دوستوں اور بزرگوں سے مال ملنے کی اُمید ہے۔

اگر بارہویں خانہ میں تکرار ہے تو دشمنوں سے یا جانوروں کی گرفتاری کے سبب سے مال حاصل ہو گا۔

قول :-

اگر کسی خانہ میں تکرار نہ ہو تو جو شکل خانہ دوم میں ہے اُس کو دیکھیں کہ اُس شکل کے خانہ مسکن میں کون سی شکل ہے چنانچہ اُس شکل اور خانہ سے حکم کریں۔

مثال :-

خانہ دوم میں ہے اور اس کا مسکن گیارہویں خانہ میں ہے اور اس میں ہے چنانچہ حکم کریں کہ شخص سُرخ چہرہ اور دوست ہے اُس سے مال ملے گا یا اُس کے سبب سے حاصل ہو گا۔

اگر کوئی سوال کرے کہ خرید و فروخت کا معاملہ ہو گا، یا نہیں؟ تو پھر دیکھیں کہ اگر خانۂ دوم میں شکل خارج ہو تو فروخت کا معاملہ ہو گا اگر داخل ہو تو خرید کا معاملہ ہو گا۔

اگر منقلب ہے تو کچھ خرید اور کچھ فروخت کا معاملہ ہو گا۔

اگر ثابت ہے تو سعد پر توقف اور نحس پر نقصان کا حکم کریں۔

اگر سوال ہو کہ معاملہ میں کیا نتیجہ ہو گا؟

خانۂ دوم میں دیکھیں کہ کون سی شکل ہے اُس کو آٹھویں خانہ کی شکل سے ضرب کریں اور جو شکل پیدا ہو اگر تو وہ شکل داخل اور سعد ہے تو معاملہ کرنے سے بہت فائدہ ہوگا۔

گیارہویں خانہ کی شکل اور چودہویں خانہ کی شکل کو خانۂ دوم کی شکل میں شریک کریں اور جو شکل حاصل ہو اگر سعد اور داخل ہے تو خریداری بہتر ہوگی اگر خارج اور سعد ہے تو مبارک ہوگا۔

اگر ثابت اور سعد ہے تو حفاظت بہتر ہے خاص کر اوتاد میں اور زائل میں تکرار ہو اگر تو نحس ہے پھر نقصان ہوگا خاص کر زائل اوتاد میں تکرار ہو۔

اگر منقلب سعد ہے تو خرید بھی جلد ہوگی اور فروخت بھی جلد ہوگی۔

اگر شکل نحس ہے اور خارج یا منقلب ہے تو پھر کسی قسم کا معاملہ نہ کرنا چاہیئے۔

قول تحفہ ناصری :۔

خانہ دوم کی شکل کو پنجم میں ضرب دیں اور اس سے سعد و نحس کے لحاظ سے حکم کریں۔

قول :۔

اگر شکل خانہ دوم سعد ہو اور دسویں خانہ میں تکرار ہو تو بہت فائدہ مند ہے اور اگر مذکور نحس ہو یا ناقص تکرار کرے تو منع ہو جانا بہتر ہے۔

قول :۔

اگر معدنیات کا معاملہ ہو تو دوسری شکل کو دسویں شکل سے ضرب کریں اور حاصل ضرب سے نیکی اور بدی کے لحاظ سے حکم کریں۔ اگر معاملہ نباتات ہو تو دوم کو چہارم سے

ضرب کریں اور اگر غلام کا نتیجہ ہو تو دوم کو ششم سے ضرب کریں اور اسی طرح باقی قیاس پر سعد و نحس کے لحاظ سے حکم کریں۔

اگر سوال دام دینے کا ہو تو؛ ملاحظہ کریں شکل دوم کو اگر نیک یعنی سعد ہے اور داخل ہے تو دام دے دیں۔

اگر ثابت ہے تو توقف کے ساتھ دام دیں۔

اگر خارج اور منقلب میں ہے تو دام نہ دیں۔

سوال ادائے قرض؟

اگر اول خانہ میں [شکل] ہو اور دوسرے میں اور آٹھویں میں تکرار ہو تو قرض ادا ہوگا۔

اگر اول اور دوم میں [شکل] یا [شکل] یا [شکل] ہو خواہ دوسرے، چھٹے اور آٹھویں میں تکرار ہو تو دلیل ہے کہ قرض زیادہ ہوگا۔

اگر ساتویں میں [شکل] ہو اور چھٹے اور بارہویں میں تکرار ہو تو قرض کے سبب سے سائل قید ہوگا۔

اگر شکل نحس ہو اور آٹھویں، چودہویں، چھٹے اور ساتویں میں تکرار ہو تو دلیل ہے کہ قرض باآسانی ادا ہوگا۔

اگر سوال سفر سے واپس آنے والے غائب کے بارے میں ہو تو؛

دوسرے خانہ میں دیکھیں کہ اگر شکل خارج ہے مثل [شکل] [شکل] [شکل] تو غائب پہنچے گا مگر شرط یہ ہے کہ خانۂ اول میں شکل داخل ہو مثل [شکل] [شکل] [شکل] کے۔

اگر دوم میں مثل [شکل] [شکل] [شکل] اور اول خانہ میں مثل [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] کے اشکال ہوں تو غائب پہنچے۔

اگر پہلے خانہ میں [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ہو تو دلیل ہے کہ غائب جلد پہنچے گا اور اگر اشکال اس کے برخلاف ہوں تو حکم بھی اس کے برخلاف ہوگا۔

قول :-

رمل کے تمام نقطوں کو شمار کریں تمام کو چہارگان طرح کریں اگر ایک باقی بچے تو غائب جلد آئے گا۔ اگر دو باقی بچیں تو چند روز میں آئے گا اور اگر تین باقی بچیں تو غائب کا دل نہیں چاہتا کہ وہ آئے اگر چار باقی بچیں تو غائب ہرگز نہیں آئے گا۔

قول "مجموعہ"

جو شکل پہلے خانہ میں ہو اور دسویں اور گیارہویں میں تکرار ہو تو دلیل ہے کہ غائب آئے گا۔

اگر شکل نویں خانہ میں ہو اور ساتویں اور چوتھے خانہ میں تکرار ہو اور داخل ہو تو دلیل ہے کہ غائب کے آنے میں دیر ہے۔

اگر شکل نویں میں ہو اور تکرار تیرہویں میں ہو تو دلیل ہے کہ غائب راستہ میں ہے بشرطیکہ شکل خارج ہو۔

سوال :- اگر کوئی چیز کسی کو دی ہے وہ سہولت سے حاصل ہو گی یا دشواری سے ؟

جواب :- دوسری شکل کو آٹھویں میں ضرب دیں اور جو حاصل ہو اُس کو چودھویں شکل میں ضرب دے کر حاصل شکل سے حکم دیں۔ اگر چھٹے، ساتویں، آٹھویں اور بارہویں میں تکرار ہو تو دلیل ہے کہ چیز مشکل سے ملے گی۔

فصل سوم

احکام خانہ سوم :-

جب کوئی بھائی، بہنوں، عزیز و اقارب اور نقل و حرکت کے لیے سوال کرے تو

تیسرے خانہ میں اگر شکل نیک اور داخل ہے تو استقامت اور نیکی حال پر دلیل ہے اور جو کچھ اُس خانہ کے متعلق ہے اُس کے مطابق حکم کریں۔

اگر شکل ثابت ہے تو نقل و حرکت توقف اور آرام سے ہوگی۔

اگر شکل نحس ہے تو دلیل غمی کے بارے میں ہے اور جو کچھ اُس خانہ سے متعلق ہے یعنی بے اختیاری اور نامرادی کے مقام کے بارے میں، سائل کے اپنے رشتہ داروں میں سے ہے۔

اگر شکل نحس اور خارج ہو تو بُرے حال کی دلیل ہے۔

اگر شکل منقلب ہے تو دلیل ہے کہ کچھ خوشی اور کچھ غمی ہوگی۔

اگر شکل نحس ہو تو پریشانی اور تشویش کی دلیل ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ ہمارے بھائی بہن کتنے ہیں؟

اول شکل کو سوم سے ضرب کریں جو شکل اُس سے حاصل ہو ملاحظہ کریں کہ وہ شکل کس خانہ کی ہے اگر اُسی خانہ میں ہو تو اُسی خانہ سے حکم کریں۔

اگر شکل معدوم ہو تو دیکھیں کہ اُس کا کون سا خانہ ہے اُسی خانہ سے ماضی اور مستقبل کا حکم کریں۔

اگر شکل ثابت ہے اور سعد ہے تو نیکئ حال پر دلیل ہے۔

اگر سوال نقل نزدیک سے ہے تو اگر خانہ سوم میں شکل سعد ہے تو نیک ہے اور خارج نحس سے بے اختیاری اور داخل سعد سے ارادے کے ساتھ اور نحس بے ارادہ دشواری کے ساتھ حکم دخول کریں۔

اگر سوال بھائیوں اور بھائیوں کے حال کے بارے میں ہو تو دیکھیں کہ تیسرے خانہ میں اگر شکل سعد ہو اور پہلے، دسویں اور گیارہویں خانہ میں تکرار ہو تو اُمید پوری ہوگی۔

اگر شکل مذکور چھٹے، آٹھویں اور بارہویں خانہ میں تکرار کرے تو دلیل ہے کہ تھوڑی

پریشانی اور رنج حال پر ہے۔
اگر مذکورہ شکل نحس ہوگی اور پہلے اور تیسرے میں تکرار ہو تو اس کے برعکس حکم کریں۔

اگر نزدیک کے سفر کی نقل و حرکت کے بارے میں سوال ہو تو؟

خانۂ اول اور سوم میں اشکال خارج ہوں تو وہ نقل و حرکت نیک ہوگی۔
اگر وہ شکل پانچویں اور گیارہویں میں تکرار کرے تو نقل و حرکت کرنے سے خوشی حاصل ہوگی اور اُمید پوری ہوگی۔
اگر شکل تیسرے خانہ میں ہو اور نحس ہو تو نقل و حرکت کرنا بُرا ہے اور اس سفر میں زحمت حاصل ہوگی۔
اگر شکل مذکور کی تکرار دسویں اور بارہویں میں ہو تو نقل و حرکت کرنا مبارک ہوگا۔
اگر شکل مذکور پانچویں اور گیارہویں میں تکرار کرے تو سفر میں نحوست ہوگی۔

اگر کوئی سوال کرے کہ سفر کا ارادہ رکھتا ہوں اور کس طرف کو جانا بہتر ہے؟

پس چاہیئے کہ نزدیک کے سفر کو تیسرے خانہ میں اور دور کے سفر کو نویں خانہ میں دیکھیں پھر جو شکل نیک اجازت دے اس کو اختیار کریں۔

اگر کوئی سوال کرے کہ کسی جگہ کو سفر کرنا چاہتا ہوں وہ ان میں ہے یا نہیں یعنی سفر کرنا کیسا ہے؟ سب سے پہلے تو یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ سائل نزدیک جانا چاہتا ہے یا دُور۔ اگر نزدیک کا سفر کرنا چاہتا ہے تو سوم سے نظر کریں، اگر دور کا سفر ہے تو نہم سے نظر کریں۔ اگر ان خانوں میں شکل سعد اور خارج ہے تو حکم دیا جائے کہ جائے۔ اگر ان خانوں میں شکل داخل ہو تو حکم دیا جائے کہ نہ جائے اور یہی حکم ثابت کی نسبت بھی ہے۔ اگر شکل خانوں میں نحس ہے تو خوف ہے جبکہ اگر داخل اور ثابت نحس ہو تو ہرگز نہ جائے۔

ایک اور طریقہ کے مطابق تیسرے خانہ میں دیکھیں اگر شکل خارج یا منقلب ہے تو

سفر کرنا نیک یعنی سعد ہے لیکن چاہیئے کہ چوتھے خانہ میں شکل خارج ہو۔ اگر شکل انفصال تیسرے اور چھٹے خانہ میں ہو تو حکم دیں کہ سفر کو جائے اور اگر اس کے برخلاف ہو تو سفر کو نہ جائے۔

قول مصباح :-

اگر شکل اول اور تیسرے اور چوتھے اور نویں میں خارج ہے تو انفصال (جُدا) کرے یعنی جائے اور اگر شکل مذکور داخل ہے تو اتصال ہو یعنی نہ جائے۔

خواب کی تعبیر کے احکام :-

واضح ہو کہ خواب کے حال معلوم کرنے کا تعلق نویں خانہ سے ہے اور خواب کی تعبیر کا تعلق تیسرے خانہ سے ہے۔ اگر ان خانوں میں شکل سعد آئی ہو تو نیکی کی دلیل ہے اور نحس شکل سے بُرائی کی دلیل ہے۔

اگر نویں خانہ کی شکل نحس ہو اور تیسرے خانہ کی شکل سعد تو دلیل ہے کہ جس نے خواب دیکھا ہے وہ پریشان اور فکر مند ہے لیکن اُس کی تعبیر مبارک ہے۔ اگر نویں خانہ کی شکل سعد اور تیسرے خانہ کی شکل نحس ہے تو دلیل ہے کہ جس نے خواب دیکھا ہے وہ خواب سے خوش ہے لیکن اُس کی تعبیر بُری ہے۔

قول :-

اگر سوال ہو کہ خواب کی تعبیر خواب دیکھنے والے کے لیے نیک ہے یا بُری تو چاہیئے کہ جو شکل تیسرے خانہ میں ہے اُس کو صاحب خانہ ضمیر سے ضرب کرے اور حاصل کو اول سے ضرب دے کر جو نتیجہ نکلے اُس سے حکم کرے۔

فصل چہارم

احکام خانہ چہارم :-

اس فصل میں باپ، ملکیت، عاقبت کے کام اور عُمر وغیرہ کے حالات کا بیان کیا گیا ہے۔

چنانچہ دیکھیں کہ چوتھے خانہ میں کون سی شکل ہے اگر داخل اور سعد ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ اُمید دیر سے پوری ہوگی، بدن کو راحت ملے گی، باپ کی خوشنودی، استقامت، املاک کی زیادتی اور صاحبِ ضمیر کو اپنے باپ سے فائدہ ہوگا۔

اگر شکل نحس ہے تو دشواری ہوگی اور بُرے حالات مذکور ہوں گے۔

اگر شکل خارج اور سعد ہے تو دلیل ہے باپ کا وطن سے اپنی مرضی سے نکلنا اور آسانی سے، سرائے اور با اختیاری املاک پہنچنا، سائل کی آخری عمر اچھی گزرے گی اور باپ سے فائدہ پائے گا۔

اگر شکل نحس ہو تو دلیل ہے، موجودہ حال میں باپ سے خوشی ہے، بے اختیاری اور اتفاقیہ باپ کی جُدائی، سرائے اور املاک کی خرابی، جائیداد کا بغیر ارادے کے ہاتھ سے نکلنا، سائل کی عاقبت بُری ہوگی۔

اگر شکل ثابت اور سعد ہے تو دلیل ہے باپ کی استقامت، سائل کی عاقبت نیک ہوگی، سرائے، جائیداد، قلعہ اور جو کچھ اُس کے پاس ہے وہ بدستور قائم رہے گا۔ اور اُس کا حصول توقف سے اور آرام سے ہوگا۔

اگر شکل ثابت نحس ہو تو دلیل ہے، باپ کا حال بُرا ہے، سائل کی عاقبت بُری ہے، جائیداد وغیرہ ہمیشہ کسی کے دعویٰ اور مواخذہ میں رہے گی اور نیک نہ ہوگی، باپ

سے کوئی فائدہ نہ دیکھے گا۔

اگر شکل منقلب اور سعد ہے تو دلیل ہے، باپ کا حال نیک ہے، عاقبت اچھی ہے، سرائے اور جائیداد کبھی خریدے اور کبھی بیچ ڈالے اپنے اختیار اور آسانی کیساتھ۔

اگر شکل منقلب نحس ہو تو دلیل ہے، باپ کے بُرے حال پر، سائل کی عمر اور عاقبت بُری ہے۔ سائل سرائے اور جائیداد بے اختیاری کے ساتھ خریدے اور بیچے گا اور اُسے لین دین میں نقصان ہوگا۔

قول :۔

اگر سوال ہو کہ باپ، جائیداد اور عافیت کے امور کا کیا حال ہے یا جو کچھ اس خانہ سے متعلق ہے کس طرح پر ہے تو خانہ چہارم میں اگر شکل سعد ہو تو دلیل ہے، نیک احوال پر، جائیداد کے امور اچھے ہوں گے، عاقبت اچھی ہوگی۔ اگر شکل کی تکرار نیک خانوں میں ۵، ۱۰، اور ۱۱ کے مانند ہو تو انتہائی مبارک ہے اور اگر بد خانوں میں ۶، ۸، ۱۲ کی مانند ہو تو نامبارک ہے۔

اگر خانہ چہارم میں شکل نحس ہو تو سعد کے برخلاف حکم ہوگا، اگر بد خانوں میں تکرار ہو تو انتہائی برا ہے اور اگر نیک خانوں میں تکرار ہو تو نیک ہے۔

اگر ممتزج یعنی ملا ہوا ہو تو خانوں کی قوت اور تکرار کے مطابق حکم کریں۔

سوال :۔ جائیداد کی خریداری ؟

چوتھے اور پانچویں خانے میں دیکھیں اگر دونوں خانوں میں نیک اشکال ہوں تو جائیداد کی خریداری کرنا مبارک ہوگا اور اگر دونوں خانوں میں بُری اشکال ہوں تو اس کے برعکس حکم کریں اور اس کی تکرار نیک اور بد کے لحاظ سے رکھیں۔

اگر دسویں خانہ میں نیک کی تکرار ہو تو میوہ دار یعنی پھلدار درختوں کی خریداری کے

واسطے بہت مبارک ہے اور وہ شکل قوت سے ہوں تو درختوں کو بھی قوت ہوگی۔

اگر شکل کی تکرار مذکور اوتاد میں ہو تو درخت نئے لگے ہوئے ہوں گے۔

اگر شکل کی تکرار زائل اوتاد میں ہو تو درخت پرانے قدیم ہوں گے۔

اگر شکل کی تکرار مایل اوتاد میں ہو تو درخت درمیانہ ہوں گے۔

اگر مذکور نحس ہے تو درخت خشک اور پھل نہ دینے والے ہوں گے۔

قول تحفہ ناصری:-

اپنی عاقبت کار کے بارے میں سوال ہو تو، پہلی اور چوتھی شکل سے شکل پیدا کریں پھر چوتھے اور چودہویں خانے سے شکل حاصل کر کے ان دونوں اشکال میں سے ایک شکل لے کر اُس شکل کی تکرار سے سعادت، نحوست، اچھے اور بُرے کا حکم کریں۔

ایک سوال کا جواب:-

چوتھے خانہ کی شکل کو دیکھیں کہ کس مقام میں تکرار کیا ہے اگر تیسرے اور گیارہویں خانے میں تکرار ہو تو نیم دوست یعنی تھوڑا دوست ہے۔

اگر دسویں خانہ میں تکرار ہو تو نیم دشمن یعنی آدھا دشمن ہے۔

اگر پانچویں خانے میں تکرار ہو تو تمام دوست۔

اگر ساتویں خانے میں تکرار ہو تو تمام دشمن۔

اگر چھٹے، آٹھویں اور بارہویں خانے میں تکرار ہو تو نہ دوست نہ دشمن ہوگا بلکہ سائل کو اپنے باپ سے کچھ فائدہ ہوگا۔

اگر سوال ہو کہ سائل کا حال اپنے باپ کے ساتھ کیسا ہے؟ پہلے خانے کی شکل کو چوتھے خانہ کی شکل کے ساتھ ضرب کریں اور اُس سے حکم کریں

اگر سوال ہو کہ عاقبت یا انجام نیک ہے یا بُرا؟ تو خانہ چہارم کو دیکھیں اگر سعد ہے تو نیک ہے اگر اس کے برعکس ہے تو پھر حکم بھی اس کے برعکس کریں۔

قول صاحب مصباح :-

اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ اپنے ملک میں فائدہ ہے یا دوسرے ملک میں تو دیکھیں کہ اگر پہلے اور چوتھے خانے میں شکل سعد ہے تو دلیل ہے، اپنے شہر، اپنے ملک اور اپنے وطن میں سعادت و نحوست ہو گی۔

اگر ساتویں خانے میں شکل نحس ہو تو وہی دلیل ہے۔

اگر پہلے خانہ میں نحس ہو اور چوتھے میں بھی نحس ہو اور ساتویں میں سعد ہو تو اُس مقام سے سفر نہ ہو۔

اگر سوال ہو کہ اس علاقہ میں بہتری ہے یا دوسرے علاقہ میں تو دیکھیں چوتھے اور دسویں خانے میں پھر اس خانے سے حکم دیں۔

واضح ہو کہ چوتھا خانہ اپنا علاقہ ہے اور دسواں خانہ دوسرا علاقہ ہے۔ چنانچہ جہاں شکل نحس ہو وہ بُرا ہے اور جہاں شکل سعد ہے وہ مبارک ہے۔

اگر سوال ہو کہ فلاں جائیداد ہاتھ آئے گی یا نہیں تو چوتھے خانے کی شکل کو دیکھیں اگر داخل ہے تو ہاتھ آئے گی اگر اُس شکل کو تربیع و مقابلہ کی نظر ہو تو نحس ہے۔

اگر سوال ہو کہ مجھ کو باپ کے ساتھ رہنا اچھا ہو گا یا دور رہنا اچھا ہے؟ پس اگر طالع شکل کو چوتھے خانے کی شکل سے دوستی ہو تو باپ کے ساتھ رہنا بہتر ہے اور اگر دشمنی ہو تو دُور رہنا بہتر ہے۔

اگر سوال ہو کہ باپ کے مال میں سے ہم کو کچھ نصیب ہو گا یا نہیں؟ پس پانچویں شکل کو دیکھیں اگر سعد ہے تو نیک حال ہو گا اگر شکل مذکور خانہ طالع، دہم اور گیارہویں

میں تکرار ہو تو باپ کا تمام مال ملے گا، آٹھویں خانے میں ہو تو کم ملے گا اگر چوتھے خانہ میں ہو تو درمیانہ ملے گا۔

دفینہ کی بابت سوال :-

اگر سوال ہو کہ فلاں مقام میں دفینہ ہے یا نہیں ؟

رمل کھینچیں اُس جگہ کے اوپر جہاں دفینہ ہونے کا گمان ہو پھر چوتھے خانہ کی شکل کو چھٹے کے ساتھ ضرب کریں اگر حاصل ضرب شکل داخل ہے تو وہاں پر دفینہ موجود ہے اگر شکل خارج ہے تو دفینہ نہیں ہے۔

اگر شکل سعد منقلب ہو تو گمان ہے کہ شاید دفینہ ہو۔

جب دفینہ کے بارے میں رمل کھینچیں تو چوتھے، پانچویں، تیسرے اور دسویں خانے کو دیکھیں اگر تمام داخل ہوں تو دفینہ کی موجودگی کی دلیل ہے اگر خارج ہو تو دفینہ موجود نہیں ہے، بعض اُستادوں کا قول ہے کہ اگر شکل منقلب ہو اور سعد ہو تو دفینہ موجود ہے۔ اگر نحس ہے تو نہیں ہے خواہ منقلب ہو خواہ ثابت۔

جب یہ معلوم ہو کہ دفینہ ہے تو پھر معلوم کریں کہ کس طرف ہے۔

چنانچہ اُس علاقے کو چار حصّوں میں تقسیم کریں جیسا کہ مذکورہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔



پھر رمل کھینچیں اور دیکھیں کہ چوتھے خانے میں کون سی شکل ہے اور اُس شکل

کو کس جانب سے نسبت ہے جس جانب کو نسبت ہوگی اُسی جانب کو دفینہ ہوگا۔
مثال کے طور پر اگر آتشی شکل ہو تو مشرق کی جانب ہوگا، اگر بادی یعنی ہوائی شکل ہو تو شمال کی جانب ہوگا، اگر آبی شکل ہے تو مغرب کی جانب ہوگا اور اگر خاکی شکل ہے تو جنوب کی طرف ہوگا۔

قول:-

دفینہ کے واسطے تیسرا، چوتھا اور دسواں خانہ دیکھیں کہ گواہ کس پر غالب ہے پھر اُس خانے کے مطابق حکم کریں۔ مثلاً اگر ۳ گواہ ہے تو دفینہ بائیں طرف کو ہے، اگر پانچویں خانے کی شکل گواہ ہے تو دفینہ دائیں طرف کو ہے، اگر دس گواہ ہے تو دفینہ سامنے قبلہ کی طرف ہے، اگر چار گواہ ہے تو دفینہ پُشت کی طرف ہے۔

اُستادانِ مغرب کا قول:-

چوتھے خانے کی شکل کو چھٹے میں ضرب کریں اور پھر اس کے مطابق حکم کریں۔

قول:-

چوتھے خانے کی شکل کو چودھویں میں ضرب کریں اور جو نتیجہ نکلے اُس کے مطابق حکم کریں، اگرچہ سمت کا طریقہ پہلے بیان کیا گیا ہے مگر بطور اجمال کے تفصیل کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔

مشرقی اشکال چار ہیں جو یہ ہیں
شمالی اشکال بھی چار ہیں جو یہ ہیں
مغربی اشکال بھی چار ہیں جو یہ ہیں

چار جنوبی اشکال یہ ہیں

بعض اُستادوں نے اس کی تفصیل کو سولہ اشکال پر اس طرح سے تقسیم کیا ہے کہ سمت اصلی، چار کونے اصلی سمت کے مابین چار سمت کونوں کے مابین اور چار سمتیں اصلی اور کونوں کے درمیان میں، ان کی تفصیل یہ ہے۔

مشرق مطلق شمال مطلق مغرب مطلق اور جنوب مطلق ہے۔
مشرق وشمال مشرق ومغرب مشرق وجنوب شمال ومغرب
شمال ومشرق شمال وجنوب مغرب وجنوب مغرب ومشرق مغرب و
شمال جنوب وشمال اور جنوب ومغرب ہے۔

یہ سمتیں دفینہ میں کارآمد ہیں اس سے یہ بھی دریافت ہوگا کہ غائب اور مال چوری کیا ہوا کہاں ہے۔

اس باب میں کتابوں میں کثیر اختلافی احکام ہیں لیکن صحیح اور معتبر کتاب شجرہ کے موافق یہی ہے جس کا بیان اور تفصیل اس کتاب میں لکھی گئی ہے۔

قول :۔

اگر وہ شکل ہو کہ دفینہ کی دلیل ہے آتشی شکل سے ملی ہوئی ہے تو دفینہ نزدیک ہے۔
اگر بادی شکل سے ملی ہو تو دفینہ مکان کی چھت کے اوپر یا بلند مکان میں یا حیوان کے مکان میں یا ریشمی یا اُونی کپڑے میں یا کسی حیوان کے پیٹ میں ہے۔
اگر آبی شکل سے پیوستہ ہو تو دفینہ پانی کے نزدیک ہے یا پانی میں ہے۔
اگر خاکی شکل سے پیوستہ ہو تو وہ دفینہ زمین کے نیچے یا دیوار میں موجود ہے۔
اگر وہ شکل سعد ہو تو دفینہ دستیاب ہوگا اور اگر نحس ہو تو دستیاب نہ ہوگا۔
اگر طول وعرض اور گہرائی کے واسطے دریافت کرنا ہو تو چاہیئے کہ آتش کے نقطوں

کو تمام زائچہ رمل میں شمار کریں اور جس قدر بھی ہوں اُن کو اول سے سولہ تک سُپرد کریں اور جہاں ختم ہو دیکھیں کہ وہ شکل کس قدر مرتبہ رکھتی ہے اور اُس کی تکرار کتنی جگہ ہے اور کتنے مرتبہ عنصر کے ہیں وہی شکل طول کی ہے اور عرض کا عمل نقطہ باد سے ہے ، گہرائی کا عمل نقطۂ خاک سے ہے جیسا کہ بیان ہوا ہے اُس کی تفصیل یہ ہے۔

اشکال																
طول	۷	۶	۶	۵	۵	۳	۴	۷	۷	۶	۶	۶	۵	۵	۶	۴
عرض	۱	۶	۴	۸	۷	۵	۷	۲	۳	۳	۷	۶	۸	۹	۵	۴
عمق	۷	۳۶	۲۴	۸	۳۵	۳۰	۲۸	۱۴	۲۱	۱۸	۴۲	۳۶	۴۰	۴۵	۳۰	۴

امام زمانی فرماتے ہیں کہ جب یہ معلوم کرنا ہو کہ دفینہ ہے یا نہیں تو شرط یہ ہے کہ نیت کر کے رمل کھینچیں اور دیکھیں کہ چھٹے اور آٹھویں خانے کو اگر شکل داخل ہے تو اُس مکان مقصود میں دفینہ ہے اور اگر خارج ہے تو دفینہ نہیں ہے ، اسی طرح اگر تیرہویں خانے میں شکل زوج ہے تو دفینہ موجود ہے اور اگر شکل فرد ہے تو دفینہ نہیں ہے ، اگر شکل ۳ اور ۴ داخل ہو تو دفینہ موجود ہے اور اگر خارج ہو تو دفینہ نہیں ہے۔

اگر سوال یہ ہو کہ دفینہ ظاہر ہو گا یا نہیں ؟ اس کا طریقہ یہ ہے کہ شکل ۴ کو شکل ۶ سے ضرب کریں اور حاصل کو ۸ کے ساتھ شریک کر کے اس سے حکم کریں۔

قول جامع قفال :۔

جس مقام پر یہ گمان ہو کہ یہاں پر دفینہ ہے تو قرعۂ رمل ڈالیں اور دیکھیں کہ اوتاد میں چہارم خانہ کی شکل عقلہ یا قبض الداخل ہے اور اوتاد بھی داخل ہو تو دفینہ موجود ہے اگر یہ صورت نہیں ہے تو دفینہ موجود نہیں ہے اسی طرح چہارم شکل کو

ششم میں ضرب دیں اگر شکل پیدا ہو تو دفینہ موجود ہے ورنہ نہیں ہے۔ جب یہ معلوم ہو جائے کہ دفینہ موجود ہے تو خانۂ چہارم میں دیکھیں اگر شکل آتشی ہے تو دفینہ مشرق کی جانب موجود ہے اگر شکل بادی ہے تو مغرب کی جانب موجود ہے اگر شکل آبی ہے تو شمال کی جانب موجود ہے اور اگر شکل خاکی ہے تو دفینہ جنوب کی طرف موجود ہے۔

احکام عمر:۔

اگر یہ سوال ہو کہ عمر کتنی ہے؟

چنانچہ دیکھیں کہ چوتھے خانے کو کس ستارے کو نسبت ہے اس کے بعد دیکھیں کہ شکل چہارم مکرر ہے یا نہیں اور اگر تکرار کو قوت اوتاد ہے تو بہت عمر ہے، اگر قوت مائل وتد ہے تو عمر درمیانہ ہے اور اگر قوت زائل وتد ہے تو کم ہے اور اگر کہیں تکرار نہ ہو تو موافق قوت شکل خانہ چہارم کے حکم کریں، ذیل کے جدول میں اس کی تفصیل موجود ہے

نام ستارہ	اشکال	قوت ثانے	عمر دراز	عمر میانہ	عمر کوتاہ	سال کم قوت	سال باقوت
زحل	— — •	— — — •	۶۷	۴۹	۲۵	۵	۱۵
مریخ	— • — —	• — • •	۶۶	۴۹	۱۵	۳	۱۰
زہرہ	• — • •	— • • •	۸۲	۳۹	۱۹	۴	۱۱
قمر	— — • —	• • • •	۸۴	۳۶	۳۱	۶۰	۲۰
مشتری	• — — —	— — •	۷۹	۴۴	۱۲	۲	۸
شمس	— • —	• • — —	۹۲	۴۵	۱۸	۶	۱۲
عطارد	— — — —	— • • —	۷۶	۴۳	۲۰	۵	۱۵
ذنب راس	• — •	• • —	۶۶	۴۰	۱۵	۴	۱۱

قول حسین قفال:۔

کتاب جامع میں سائل کی عمر دریافت کرنے کے واسطے لکھا ہے کہ دیکھیں کس قدر شکلیں اپنے مسکن میں ہیں جس قدر ہوں دائرہ ابجد کے حساب سے اُس کے عدد لیں، جتنی تعداد اعداد کی ہو گی اُتنی عمر سائل کی ہو گی اور اگر عدد کی کوئی شکل نہ ہو تو سائل کی عمر اول سے چہارم تک جمع کریں اُسی قدر سائل کی عُمر ہو گی اور آخر عمر چہارم سے ہشتم تک ہو گی۔

فصل پنجم

احکام خانۂ پنجم:۔

اس فصل میں فرزند اور محبوب سے متعلقہ امور کا بیان ہے۔

واضح ہو کہ فرزند کے حکم دو طرح کے ہیں ایک یہ کہ اگر سوال ہو کہ میرا فرزند ہو گا یا نہیں دوسرا یہ سوال کہ میرے فرزند کا حال اچھا ہے یا نہیں چنانچہ دونوں سوالوں کا جواب پانچویں خانے سے ہو گا۔

اگر سوال ہو کہ فرزند موجود ہے یا نہیں تو دیکھیں خانۂ پنجم میں اگر شکل سعد اور داخل ہو تو حکم کریں کہ سائل کا فرزند نیک ہے اور اپنے مقام میں موجود ہے اپنے اختیار اور آسانی کے ساتھ اور اس سے ہمیشہ فائدہ حاصل ہو گا اور خبر سچ ہے، اگر سوال ہو کہ خبر خوشی کی ہے یا غمی کی تو چوتھی اور پانچویں شکل کو دیکھیں کہ کس خانے میں تکرار کیا ہے اگر سعد خانوں میں تکرار ہے تو خبر خوشی کی ہے اور اگر نحس خانوں میں تکرار ہے تو غمی کی خبر ہے اور اگر تکرار نہ ہو تو پھر خوشی کی خبر ہے بشرطیکہ شکل سعد ہو اور اگر نحس ہو تو غمی کی

خبر ہے۔

اگر سوال ہو کہ سائل کے فرزند ہے یا نہیں تو دیکھیں اگر پانچویں خانہ کی شکل داخل ہے تو فرزند ہے ورنہ نہیں ہے۔

اگر سائل سوال کرے کہ فرزند ہوگا یا نہیں تو پہلے خانے کی شکل کو ساتویں خانے کی شکل سے ضرب کریں اور جو شکل حاصل ہو اُس شکل کو پانچویں خانے کی شکل سے ضرب دیں اگر شکل داخل ہو تو فرزند ہوگا ورنہ نہیں۔

اگر سوال ہو کہ حمل ہے یا نہیں تو اگر پانچویں اور چھٹی شکل داخل اور گیارہویں شکل ثابت ہو تو حمل ہے ورنہ نہیں ہے۔

اگر سوال ہو کہ میرے ہاں لڑکا ہوگا یا لڑکی تو پہلی شکل کو ساتویں میں ضرب کر کے جو حاصل ہو اس کو پانچویں کے ساتھ ضرب دیں اور جو حاصل ہو اُس کے مطابق حکم کریں یعنی اگر شکل مذکر ہے تو لڑکا ہوگا اور اگر شکل مؤنث ہے تو لڑکی ہوگی۔

بعض صرف خانۂ پنجم سے حکم کرتے ہیں

یہ سات اشکال مذکر ہیں۔

اور یہ سات اشکال مؤنث ہیں۔

یہ دو شکلیں نہ نر ہیں نہ مادہ یعنی نہ مذکر ہیں نہ مؤنث۔

اگر سوال ہو کہ سائل کے لیے کتنے ایام بُرے ہیں تو دیکھیں کہ پانچویں شکل کو کتنی جگہ تکرار ہے چنانچہ ان اعداد کے مطابق حکم کریں جیسا کہ قاعدہ کا بیان ہوا ہے اور اگر تکرار نہ ہو تو دیکھیں کہ پانچویں خانہ کا کون سا خانہ مسکن ہے اُس خانے کو پنجم سے شمار کریں جس قدر ہو وہ ایام بد ہیں اور اسی قاعدہ کے مطابق حکم کریں کہ اُس کے فرزند ہوگا۔

اگر نحس داخل ہو تو غمی کی دلیل ہے یعنی کہ صاحب ضمیر کے فرزند فرمانبرداری نہ کریں گے اور اگر فرزند کے حال کا سوال ہو تو اُس کا جواب یہ ہے کہ فرزند فاسق ہوں گے

اور سخت کام کریں گے۔

اگر خارج اور سعد ہو تو دلیل ہے کہ فرزند یعنی بیٹے خوشی میں ہوں گے اور اُن کی زندگی خوش گزرے گی اور صاحبِ ضمیر سے اختیار کے ساتھ یعنی مرضی کے ساتھ جُدائی ہوگی، محبوب سے تھوڑا فائدہ ہوگا، جائیداد اور بیت المال سے خرچ ہوگا۔

اگر سوال معدوم فرزند کے بارے میں ہو تو فرزند ہوگا اور سائل خود اُس کو ترک کریگا اور طالب ہوگا۔

خوشی اور ناخوشی کا جواب سعد و نحس کے خانوں کے حساب سے حکم دیں۔ اگر خارج نحس ہو تو ناخوشی کی دلیل ہے۔

اگر سائل سوال کرے کہ بیٹے طریقے پر ہیں یا نہیں؟ تو اگر خانہ پنجم کے داخل سعد شکل کا تکرار طالع میں ہو تو بیٹے اپنے طریقے پر ہیں اور اگر ثابت اور سعد ہو تو اپنے اپنے [illegible] پر ہیں۔ اگر سوال بیٹوں، معشوق اور سائل کی راحت کے بارے میں ہو تو توقف اور دیر تک بدستور رہے اور باپ کا بیت المال بھی ہو اور ایک حال پر رہے اور جائیداد سے فائدہ پائے اور خبر درست ہو۔

اگر ☿ اور ☿ شکل ہو تو بُدھ کے دن خبر کا خط آئے گا۔ اور اگر نحس ہو تو بیٹوں اور معشوق کی جانب سے ناخوشی کی دلیل ہے یا کوئی ایسا خط ملے گا جس سے خوف پیدا ہو یا کسی کا قرض کے واسطے دعویٰ کرنا خواہ میراث کے بارے میں ہو۔

اگر شکل منقلب اور سعد ہو تو ہمیشہ بیٹوں کے بارے میں فکر مند ہے اور بیٹے کا ہونا ممکن ہو اور بیٹوں اور معشوق کا حال ٹھیک ہوگا اور سائل کو ان سے سہولت اور اختیار کے ساتھ درمیانہ فائدہ ہوگا اور خبر سچ ہوگی۔

اگر نحس ہو تو بیٹوں اور معشوق کی زندگی کی ناخوشی کی دلیل ہے اور مشکل کام میں سرگرداں رہے، دہشت زدہ رہے، ہر وقت سوچے اور ارادہ کرے مگر بے اختیار

رہے اور کچھ فائدہ نہ ہو اور جائید اور باپ کے بیت المال کا حال ناقص ہو۔ اگر بیٹا ہونے کا سوال ہو تو بیٹا نہ ہوگا اور خبر غلط ہوگی۔

قول:۔

دو شکل منقلب نحس یعنی ⁞ ⁞ اس خانہ سعدیں واقع ہیں کیونکہ ⁞ مزاج رکھتا ہے ⁞ تو اس کی دلیل ہے کہ ایک بیٹا ہوگا اور اس کے بعد ایک لڑکی ہوگی۔

اگر ۵، ۶ سے پیدا ہو اور شکل مؤنث ہے تو لڑکی پیدا ہوگی اور اگر مذکر ہے تو لڑکا پیدا ہوگا۔

اگر سوال ہو کہ کس روز لڑکا ہوگا تو اس سوال کے احکام طالع سے ہوں گے کہ کس روز یا شب پیدا ہوگا اور اگر اُس لمحے کے بارے میں دریافت کرنا ہو تو بھی طالع سے حکم ہوگا اور اگر سوال ہو کہ کس وقت ہوگا تو نہم شکل کو ملاحظہ کریں اور جس بُرج سے منسوب ہو وہی طالع یعنی وقت ہوگا۔

اگر سوال ہو کہ نومولود کی عمر کتنی ہوگی تو پانچویں خانے کی شکل کو دیکھیں اگر شکل نحس ہے تو نومولود عُمر نہایت کم ہوگی اور اگر شکل سعد ہے تو پانچویں شکل سے بارہویں تک جس قدر بھی سعد اشکال ہیں اُن کے عدد لیں اور پانچویں شکل کے نقطہ کے مطابق طرح دیں اور جو باقی بچے وہی اُس کی عُمر ہوگی۔

اگر سوال ہو کہ یہ بچہ زندہ رہے گا یا نہیں اور نیک بخت ہوگا یا بد بخت ہو تو دیکھیں کہ اگر پانچویں شکل سعد ہے تو بچے کی زندگی ہے اور اگر نحس ہے تو زندگی نہیں ہے اور اگر پانچویں خانے کی شکل سعد اور قوت اوتاد میں ہے اور پہلے اور دسویں خانے میں تکرار ہے تو نیک بخت، سعادت مند اور بزرگی میں مشہور ہوگا اور اگر دوسرے اوتاد میں یعنی مائل اوتاد میں ہو تو نتیجہ درمیانہ ہوگا۔

قول :-

اگر سوال ہو کہ قاصد و پیغام بھیجا جائے تو اس کا نتیجہ کیا نکلے گا؟ تو دیکھیں کہ اگر شکل صاحب طالع پانچویں خانے کی شکل کے ساتھ سعد اور دوست ہو تو نیک اور پیغام کی قبولیت کی دلیل ہے اور اگر نحس ہو تو پیغام قبول نہ ہو گا اور قاصد محروم واپس آئے گا اور اگر نظر بھی نہ ہو تو خبر نہ پہنچے گی اور درمیانہ ہو تو نامنظور ہو گا اور اگر بنظر دوستی کے ہو تو آسانی سے موافقت ہو گی اور جلد قبول ہو گا۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ کس قدر بیٹے ہیں ؟ پانچویں خانے کی شکل کو دیکھیں کہ کتنے خانہ میں تکرار کی ہے اُن خانوں کے منسوبات سے حکم کریں اور اگر تکرار نہ ہو تو جو شکل پانچویں خانے میں آئی ہے دیکھیں کہ اُس کا مسکن کس خانے سے تعلق رکھتا ہے اُس کے خانے سے پانچویں خانے تک شمار کریں جتنے عدد ہوں اُتنے ہی بیٹے ہیں۔

اگر سوال ہو کہ بیٹا با آسانی ہو گا ؟ تو دیکھیں کہ اگر طالع خانہ اور پانچویں خانے کی دونوں شکل سعد ہوں اور باہم دوستی رکھتے ہوں تو بیٹا آسانی سے ہو گا اور دراز عمر ہو گا اور اگر شکل نحس ہو تو بیٹا آسانی سے نہ ہو گا۔

اگر سوال ہو کہ عورت کے لڑکا نطفہ حلال سے ہو گا یا حرام سے ہو گا؟ تو اگر پانچویں شکل اور جو شکل مُشتبہ ہو اُس کو مریخ کی شکل دیکھنے والی ہو تو لڑکا حرام زادہ ہو گا، اگر زحل سعد کے ساتھ اجتماع میں ہو تو مبتلا ہو گا۔

اگر سر ہائے امہات و بنات کو دو شکل کرے اور دونوں شکلیں ایک جوہر ہوں تو حلال زادہ ہو گا اور اگر مخالف ہوں تو حرام زادہ ہو گا۔

اگر اوتاد چہارگانہ اور پنجم سعد ہو تو حلال زادہ ہو گا اور اگر نحس ہو تو حرام زادہ ہو گا۔ اگر بعض سعد اور بعض نحس ہو تو جس کا غلبہ ہو اُس کے مطابق حکم کریں۔

اگر سوال ہو کہ شکم مادر میں بچہ نر ہے یا مادہ ؟

نویں اور دسویں شکل سے ایک شکل پیدا کریں پھر پانچویں اور گیارہویں شکل سے دوسری شکل حاصل کریں اور ان دونوں سے ایک شکل حاصل کریں اگر نر ہو تو لڑکا ، مادہ ہو تو لڑکی اور اگر ممتزج یعنی ملی ہوئی ہوں تو خنثےٰ یا دو لڑکے ہوں یا ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہوگی ۔

اگر سوال ہو کہ سائل کے بیٹے ہیں یا نہیں ؟

پانچویں خانے میں دیکھیں کہ جو شکل سعد اور داخل ہو اور اگر اُس کی تکرار گیارہویں ، بارہویں اور پندرہویں خانے میں ہو تو دلیل ہے کہ سائل کے بیٹے ہیں ۔

اگر اس کی تکرار پہلے اور دسویں خانے میں ہو تو بھی بیٹوں کے ہونے کا حکم ہے ۔

اگر پانچویں خانے کی شکل طالع کے مزاج کے موافق ہو اور اُس کی تکرار سعد خانوں میں ہو تو بیٹوں کے وجود کی دلیل ہے ۔

اگر پانچویں شکل نحس اور خارج ہو تو دلیل ہے کہ بیٹوں کا وجود نہیں ہے اور اگر گیارہویں ، چودہویں اور سولھویں خانے میں اشکال خارج ہوں تو بھی بیٹوں کے نہ ہونے کی دلیل ہے ۔

اگر بچہ رحم میں ہو تو بھی ختم ہو جائے گا اور اگر پیدا ہو جائے تو زندہ نہ رہے گا ۔

ممتزج ، ثابت اور منقلب اشکال کا حکم شواہد کے مطابق کریں ۔

سوال :۔ حاملہ عورت کو بیٹا ہو گا یا بیٹی ؟

پہلے اور پانچویں خانے کو دیکھیں اگر اشکال مذکر ہیں اور سعد خانوں میں تکرار ہے تو حاملہ عورت کے ہاں بیٹا ہو گا اور اگر اشکال مؤنث ہیں تو بیٹی پیدا ہو گی ۔

آتشی ، بادی ، آبی اور خاکی اشکال کے لحاظ سے بھی حکم دیں یعنی رمل کی تمام اشکال کے نقطوں کو الگ الگ شمار کریں ، اگر نقطہ آتش و باد غالب ہو تو بیٹا پیدا ہو گا اور اگر آب اور خاک

کے نقطے غالب ہوں تو بیٹی ہو گی۔

سوال :- بیٹے کی زندگی ہے یا نہیں؟

پانچویں خانے کی شکل کو دیکھیں اگر سعد ہے اور اُس کی تکرار دسویں اور گیارہویں خانے میں ہے تو بیٹا زندہ رہے گا۔

اگر پانچویں خانے میں نحس شکل ہو اور اس کی تکرار چھٹے، آٹھویں اور سولھویں خانے میں ہو تو زندگی نہیں ہے۔

اگر بارہویں خانے کی شکل ⁘ ہو تو نہایت ناقص ہے۔

سوال :- قاصد پیغام لایا ہے درست ہے یا غلط؟

قرعہ رمل ڈال کر دیکھیں کہ پہلے خانے میں شکل سعد ہو گی اُس کی تکرار دسویں اور گیارہویں خانے میں ہو تو وہ قاصد اور پیغام سچا ہے اور بامراد آیا ہے۔ اگر شکل اول میں تکرار ہو اور مذکورہ خانوں میں شکل سعد ہیں تو بھی یہی حکم ہے۔

اگر پانچویں خانے میں شکل نحس ہے تو قاصد سچا نہیں ہے اور اگر سعد ہو تو سچا ہے اور اگر مذکورہ خانوں میں تکرار ہو تو قاصد معتمد اور امین ہے۔ اگر نحس خانوں میں تکرار ہو تو حکم بھی اس کے برخلاف ہو گا۔

اگر دسویں اور گیارہویں خانے میں اشکال سعد ہوں تو جس کی خدمت میں قاصد جاتا ہے وہاں سے نامراد واپس آئے گا۔

سوال :- قاصد خوشی کی خبر لائے گا یا نہیں؟

اگر پانچویں اور ساتویں خانوں میں اشکال سعد ہوں تو قاصد خوشی کی خبر لائے گا۔

اگر پانچویں خانے میں سعد اور ساتویں میں نحس ہو تو خوشخبری لائے گا مگر کچھ سچ اور کچھ جھوٹ خبر ہے۔

اگر مذکورہ شکل ساتویں، نویں اور گیارہویں میں تکرار ہو اور چودھویں خانے میں

سعد ہے تو قاصد سچا ہے۔

اگر خانہ نحس میں تکرار ہو جیسا کہ چھ، سات اور بارہ شکل سے ہو تو خبر بُری ہے یعنی پانچویں اور چھٹی شکل میں تکرار ہو تو ناخوشی کی خبر ہے کہ بیٹا اور محبوب غمزدہ اور رنجیدہ ہیں۔ باقی اسی قیاس پر حکم دیں اور اگر تکرار نہ ہو تو سعد و نحس شکل سے حکم دیں۔

سوال:۔ میری دوست سے اُلفت ہوگی یا نہیں؟

پہلے خانے کو دیکھیں جو کہ سائل ہے پھر پانچویں خانے کو دیکھیں جو کہ دوست ہے اگر دونوں خانوں کی شکلیں آپس میں دوستی رکھتی ہیں تو دوست کے مابین موافقت رہے گی اور اگر دونوں شکلیں آپس میں دشمنی رکھتی ہیں تو مخالفت ہوگی، اگر متصل نہ ہو تو نہ دوست نہ دشمن، اگر صاحب اِوتاد ہو تو بدل نزدیک ہے، اول اور دہم میں ہو تو خاص اُلفت کے واسطے ہے، اگر اوتاد دوسری قسم کا ہے تو سنگین ہے، مائل اوتاد سے درمیانہ اور زائل اوتاد سے ناموافقت کا حکم ہے، اگر نقطہ آتش اوتاد میں غالب ہو تو دوستی غالب ہوگی اور اگر برابر ہو تو دوستی برابر رہے گی۔

قول جامع الاسرار:۔

اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ دونوں کے درمیان موافقت ہے یا مخالفت تو آتش اوتاد اور زائل اوتاد کے نقطوں کو الگ الگ شمار کریں اگر نقاطِ اوتاد زیادہ ہوں تو محبت سائل زیادہ ہے اور اگر نقاطِ مائل زیادہ ہوں تو محبت مسئول زیادہ ہے اور اگر برابر ہوں تو دونوں کی آپس میں دوستی مساوی درجہ کی ہے۔

سوال:۔ دوستی طرفین میں پائیدار ہے یا نہیں؟

اگر تیسرے، پانچویں، نویں اور گیارہویں خانے کی اشکال کی طالع شکل یا صاحب طالع سے دوستی ہے تو دلیل ہے کہ دوستی اور اُلفت پائیداری کے ساتھ ہے اور ہمیشہ ایک

حال پر رہے گی۔

اگر شکل زہرہ سے مریخ کی شکل قریب ہو تو طرفین کے مابین بہت بات چیت ہوا کرے گی اور دوستی سے خوشنودی ہوگی اور دشمنی سے خصومت ہوگی اگر مقابلہ ہو تو ہمیشہ جنگ و تکرار ہوگی۔

اگر مریخ نحس ہو تو مرد کی جانب سے تکرار ہوگی اور اگر زہرہ نحس ہو تو عورت کی طرف سے تکرار ہوگی۔

اگر پانچویں خانے میں سعد خارج ہو تو محبوب محبت کرے گا اور اگر اول میں نحس ہو تو سائل کم قدر ہوگا۔

اگر سعد داخل ہو تو با قدر ہوگا اور اگر نحس داخل ہو تو بہت غم و غصہ اور ناتوانی ہوگی۔

اگر نحس خارج ہو تو سائل گذشتہ امور چاہتا ہے اور ملاقات کا اشتیاق رکھتا ہے مگر میسّر نہ ہوگی۔

اگر نحس ثابت ہو تو اشتیاق، خوف، حیرت، ناتوانی اور امور میں توقف ہے۔

اگر نحس منقلب ہو تو دو طرفہ ہو اور کوئی دوسرا دوست ہو اور اول سے منحرف ہو۔

اگر سعد منقلب ہو تو کبھی رغبت کرے اور کبھی نہ کرے۔

اگر سعد ثابت ہو تو فراغتِ دل اور محبت کی زیادتی ہو۔

قول جامع الاسرار:۔

قفال نے کہا ہے کہ اگر فرزند سے سوال کریں تو پانچویں خانے سے حکم دیں اور اگر بیٹے کا سوال بیٹے سے ہو تو نویں خانے سے حکم دیں کیونکہ پنجم سے پانچویں خانہ خانہ نہم میں ہے۔

اگر باپ سے سوال ہو تو چوتھے سے حکم دیں۔

اگر دادا سے سوال ہو تو ساتویں خانہ سے حکم دیں کیونکہ چہارم خانے سے چوتھا خانہ ساتواں ہے۔

اگر سوال چچا سے ہو تو تیسرے خانے سے حکم دیں۔

بھائیوں، بہنوں اور ماؤں کے بارے میں ہو تو دوسرے خانے سے حکم دیں کہ پنجم خانہ مادر ہے۔

ہر ایک سوال جو کہ عشق و معشوق، ہوس، دوستی کے بارے میں ہو تو پانچویں خانے یا گیارہویں خانے سے حکم دیں۔

قول :-

بعض اُستادوں نے کہا ہے کہ دوست کا سوال یعنی عورت کو گرفتار کریں تو چھٹے خانے سے حکم دیں۔

جو عورت جُدا ہو گئی ہو وہ بھی چھٹے خانے سے حکم کریں۔

منکوحہ عورت کا خانہ ساتواں ہے، عمل کرنے کا خانہ آٹھواں ہے گیارہویں خانے سے جانوروں کی خریداری کا حکم کریں اور تیرہویں خانے سے آخر تک اسی ترتیب پر حکم کریں۔

فصل ششم

احکام خانہ ششم :-

اس فصل میں بیماروں، حاملہ عورت اور مفرور کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

اگر سوال حال بیماروں کے بارے میں ہو تو چھٹے خانے میں دیکھیں اور مختلف امراض کے نمونہ اور جو شکل اُس خانے میں ہے اُس کے مطابق حکم کریں۔

اگر شکل آتشی ہے تو حرارت کا عارضہ ہے۔

اگر شکل بادی ہے تو ہوا یا خون سے عارضہ ہے۔

اگر شکل آبی ہے تو رطوبت اور سردی سے عارضہ ہے۔

اگر شکل خاکی ہے تو سردی اور خشکی سے بیماری ہے۔

اگر شکل خارج ہے تو دلیل ہے کہ نقصان اور رنج ہو گا۔

اگر شکل داخل ہے تو درازئ بیماری کی دلیل ہے۔

اگر شکل منقلب ہے تو دلیل ہے کہ کبھی بیمار ہو گا اور کبھی تندرست۔

اگر شکل ثابت ہو تو دلیل ہے کہ مرض موجود ہے۔

اگر شکل سعد ہو تو دلیل ہے کہ مرض علاج پذیر ہے۔

اگر چھٹے خانے کی شکل ہو تو بیمار کے حال کے اوپر دلیل ہے اور پانچویں خانے سے گذشتہ بیمار کا حال اور پھر ساتویں خانے سے حکم کریں کہ بیماری علاج پذیر ہے یا نہیں چنانچہ اگر سعد خارج ہو تو علاج پذیر ہو گا آسانی کے ساتھ اور اگر نحس ہو تو دشواری سے۔ اگر داخل ہے تو مرض کی زیادتی ہے اور دوسرے خانے سے حکم کریں کہ کس علاج سے بیمار کو صحت ہو گی۔

دسویں خانے سے یہ معلوم کریں کہ حکیم عالم ہے یا جاہل۔

اگر شکل سعد ہو تو حکیم یعنی طبیب علم معالجہ میں کامل ہے۔

اگر شکل نحس ہے تو حکیم نادان ہے۔

اگر طبیب کو خانۂ اول سے کہا جائے تو بارہویں خانے سے حکم دیں کہ کس طرح کا مرض کا حال ہے۔

صحت کی اُمید اور عدم صحت یعنی شفا نہ ہونا بارہویں خانے سے حکم دیں کہ آرام ہوگا یا فوت ہوگا کیونکہ بیماری کا رجوع اسی خانے سے ہے۔

سوال :- اگر بیماری کی حرکت کے بارے میں سوال ہو تو دیکھیں کہ اگر چھٹے خانے کی شکل کے دوسرے خانے نیک مانندِ اوتاد، مائل اوتاد یا کسی خانہ میں نیک مکرر ہوں تو بیمار کی صحت کی دلیل ہے۔

اگر پہلے، چوتھے، ساتویں اور دسویں خانے میں نحس شکل ہونے کی تکرار ہو تو موت کی دلیل ہے۔

اگر آٹھویں اور بارہویں خانے میں شکل نحس ہو کے تکرار ہو تو بلا شبہ بیمار کی موت ہے۔

اگر بعض سعد اور بعض نحس ہو تو جو غالب ہو اُسی پر حکم دیا جائے گا۔

اگر چھٹے خانے کی شکل کو صاحبِ خانہ ششم کے ساتھ تکرار ہو اور نحس ہے تو موت کا خوف ہے۔

قول :-

بعض کا یہ قول ہے کہ چھٹی شکل کو بارہویں شکل سے ضرب کریں اگر نحس داخل اور ثابت حاصل ہو تو عرصہ تک بیمار رہے گا اور صحت نہ ہوگی۔

اگر شکل نحس خارج ہو تو سختی ہوگی مگر جلد آرام ہو جائے گا۔

اگر سعد داخل اور ثابت ہو تو دیر تک رنج اور بیماری ہوگی مگر صحت ہو جائے گی۔

اگر منقلب ہو تو کبھی رنج اور کبھی راحت ہوگی اس کے ساتھ ہی سعد و نحس کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے۔

اگر چھٹی شکل کو آٹھویں سے ضرب کریں اور چوتھی کو بارہویں سے ضرب کریں اور جو شکل حاصل ہو سابقہ شکل کے ساتھ ضرب دے کر ایک شکل حاصل کریں پھر طالع کے ساتھ

ضرب دیں اور جو شکل پیدا ہو اُس سے حکم دیں اگر شکل مذکور داخل، ثابت اور نحس ہو تو بیماری سخت اور لمبی ہوگی اور آخر تک صحت حاصل نہ ہوگی۔

اگر شکل خارج نحس ہو تو سختی ہوگی مگر جلد صحت یابی ہوگی۔

اگر شکل داخل، ثابت اور سعد ہو تو جلد صحت ہوگی مگر پھر بیماری غلبہ کرے گی تو اس سے خلاصی نہ ہوگی اور اگر چند روز اچھا بھی ہو جائے تو آخر کار پھر بیمار ہو جائے گا۔

اگر شکل منقلب سعد ہو تو بیماری آسانی کے ساتھ گزر جائے گی، اور آرام آجائے گا اگر پھر بیمار ہو بھی جائے تو آخر کار صحت یابی ہو جائے گی۔

اسی طرح پہلی شکل اور چھٹی شکل سے ایک شکل حاصل کریں پھر چوتھی اور آٹھویں سے ایک شکل پیدا کر کے ان دونوں شکلوں سے ایک شکل پیدا کریں اور مذکورہ قاعدے کے مطابق اُس سے حکم مطلق دیں۔

قول غایۃ الوصول :-

اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ بیمار مرے گا یا نہیں تو چوتھی شکل اور آٹھویں شکل کو ضرب کریں پھر اُس سے مطلق حکم کریں اور اگر ≡ یا ≡ یا ≡ یا ≡ یا ≣ غلبہ کرے تو بُرا ہے اور اگر انکیس اول میں اور عقلہ پنجم میں ہو تو بیمار کا حال بُرا ہے۔

قول تحفہ :-

اگر چوتھی شکل آٹھویں میں تکرار کرے اور وہ شکل نحس ہے تو بیمار فوت ہوگا۔

قول مختصر ناصر شیرازی :-

اگر آٹھویں خانے میں شکل سعد اور خارج ہو تو بیمار کو صحت ہوگی اور اگر شکل داخل

یا خارج نحس ہو تو جو روز و شب اُس سے منسوب ہے بیمار کے لیے انتہائی سخت ہے۔

قول امام زمانی :۔

بیمار کے واسطے دسویں خانے سے حکم ہوگا، نحس سے خوف اور سعد سے صحت ہے۔
اسی طرح رمل کے نقطوں کو شمار کریں اگر آتش غالب یا باد کو غلبہ ہو تو بیمار کی زندگی باقی ہے اور اگر آب یا خاک غالب ہو تو پھر موت ہے۔
اگر نقطوں کو شکلوں پر تقسیم کریں اور ان اشکال پر اختتام ہو ⚏ ⚍ ⚎ ⚌ ⚏
⚏ تو بیمار فوت ہوگا۔

قول :۔

اگر بیمار کے حال کے بارے میں رمل کھینچا جائے تو چھٹے خانے میں دیکھیں کہ کونسی شکل ہے اگر آتشی شکل ہے تو مادہ صفراء سے بیماری ہے۔
اگر شکل بادی ہے تو غلبۂ باد اور خون سے عارضہ لاحق ہے۔
اگر آبی شکل ہے تو فسادِ معدہ، بلغم کا غلبہ، سردی اور تری سے بیماری لاحق ہے۔
اگر خاکی شکل ہے تو مادہ سودا، سردی اور خشکی کی زیادتی سے بیماری لاحق ہے۔
اگر چھٹی شکل طالع میں تکرار ہو تو بدن کی کمزوری اور مرض کی قوت پر دلیل ہے اور اگر وہ شکل دہم میں تکرار کرے تو زیادتیٔ مرض کی دلیل ہے۔
اگر شکل خارج چھٹے خانے میں ہو تو مرض سے نقصان کی دلیل ہے۔
اگر شکل داخل ہو تو مرض کی زیادتی ہوگی۔
اگر شکل منقلب ہو تو مرض کی کمی اور زیادتی پر دلیل ہے اور اگر انکیس گیارہویں خانے میں ہو تو بھی یہی حکم ہے۔

اگر حمرہ چھٹے خانے میں ہو اور دوسری جگہ مکرر ہو تو دلیل ہے کہ خون کا غلبہ ہے اور ناک سے یا کسی رگ یا کسی اعضاء سے خون جاری ہوگا۔

اگر عقلہ چھٹے خانے میں ہو اور پہلے خانے یا کسی دوسرے خانے میں تکرار ہو تو بدن میں درد اور سر میں درد کی دلیل ہے۔

اگر آٹھویں خانے میں مکرر ہو تو بیمار کا حال بُرا ہے اور موت کا خوف ہے اور اگر ساتویں اور آٹھویں میں یہی شکل ہو تو پھر بھی وہی حکم ہے۔ جیسا کہ بیان ہوا ہے۔

اگر گیارہویں خانے میں جماعت ہو یا ... یا ... یا ... ہو تو بیمار کو بہت بڑا خطرہ ہے اور اگر یہ شکلیں ... ... واقع ہوں تو بیمار کے لیے نہایت بُرا ہے۔ ارباب رمل نے کہا ہے کہ جب بیمار کے واسطے رمل کھینچیں اور یہ پانچوں اشکال واقع ہوں تو بیماری جلد گزر جائے گی۔

ایک قول یہ بھی ہے کہ جب شکل ... طریق نویں خانے میں آئے تو موت اور بیمار کے کفن کی دلیل ہے۔

اگر ... چھٹے خانے میں ہو تو قبر کی دلیل ہے۔

اگر ... بارہویں خانے میں ہو تو جنازے کی دلیل ہے۔

اگر ... خانہ ۸ میں ہو تو دلیل ہے کہ آدمی جنازے کے ساتھ جاتے ہیں یا بیمار کے ماتم کے واسطے بیٹھے ہیں۔

جب دوسری اشکال گواہی دیں تو خواہ اوتاد میں ہوں یا سعد ہوں اور پندرہویں خانے میں ... ہو یعنی دو شکل خارج سے پیدا ہو تو بیمار کی صحت کی دلیل ہے اور بیماری سے خلاصی ہونے کی دلیل ہے۔

اگر ... گیارہویں خانے میں آئے تو بیماری لمبی ہوگی۔

اگر آٹھویں خانے میں شکل نحس ہو تو اُس روز یا شب میں کہ جس میں شکل منسوب

ہے بیماری کے خطرناک ہونے کی دلیل ہے۔

فائدہ:۔

واضح ہو کہ رمل کے پہلے خانے کو اہلیت اور شفقت سے نسبت ہے۔

چوتھے خانے کو دوا، غذا اور پرہیز سے نسبت ہے۔

چھٹے خانے کو بیماری کی شدت سے نسبت ہے۔

دسویں خانے کو بیماری کی کمی بیشی سے نسبت ہے۔

چنانچہ جب رمل کے خانوں کو دیکھیں اور پہلے خانے میں اگر شکل سعد ہو تو دلیل ہے کہ طبیب عالم، حاذق اور مہربان ہے اور اگر شکل نحس ہے تو حکم اس کے برخلاف ہے۔

اگر چوتھے خانے میں شکل سعد ہے تو علاج اور غذا فائدہ مند ہو گی اگر شکل نحس ہو تو اس کے برعکس حکم ہے۔

اگر چھٹے خانے میں اشکال آتشی، بادی، آبی اور خاکی ہے تو دلیل ہے کہ مرض گرم طبیعت، صفراء، خون، بلغم اور سودا کی وجہ سے ہے۔

اسی طرح اشکال خارج، داخل، ثابت، منقلب، سعد، نحس ممتزج اور تکرار خانوں سے حکم دیں۔

اگر دسویں خانے میں شکل سعد ہو تو دلیل ہے کہ بیمار کا حال اچھا ہے اور مرض میں کمی واقع ہے۔

اگر شکل نحس ہو تو دلیل ہے کہ بیمار کا حال بُرا ہے اور مرض میں زیادتی واقع ہو گی۔

حاملہ عورت کے حالات پر احکام:۔

اگر سوال ہو کہ حاملہ کو دشواری سے خلاصی ہو گی یا آسانی سے؟

چھٹے خانے میں دیکھیں اگر شکل سعد اور خارج ہے تو حاملہ کی آسانی سے خلاصی ہوگی ۔ اگر شکل نحس اور خارج ہے تو بھی آسانی سے لڑکا ہوگا مگر کچھ خوف بھی ہے۔

اگر شکل داخل اور سعد ہو تو دشواری سے لڑکا پیدا ہوگا لیکن خوف نہیں ہے۔

اگر شکل داخل اور ثابت اور نحس ہے تو دشواری سے لڑکا پیدا ہوگا اور ہلاکت کا خوف ہے۔

منقلب کے حکم میں منسوبہ اشکال کے مطابق حکم دیں۔

اسی طرح اگر سوال ہو کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو پہلی شکل کو ساتویں میں ضرب دیں اور جو شکل حاصل ہو اُس سے حکم دیں۔

اگر سوال ہو کہ حاملہ کی سلامتی کے ساتھ خلاصی ہوگی یا نہیں اور اُس کو لڑکا ہوگا یا نہیں؟

چھٹے خانے کو دیکھیں جو کہ طالع فرزند کا خانہ ہے اُس سے بیٹے کا حال معلوم ہوگا اور اگر چھٹے خانے میں شکل نحس اور داخل ہو تو دلیل ہے کہ سختی سے لڑکا ہوگا اور بیٹے کو دشواری ہوگی جس سے زچہ و بچہ کی ہلاکت کا خوف ہے۔

اگر پہلے خانے میں سعد اور چھٹے خانے میں نحس شکل ہو تو عورت کو ہلاکت کا خوف ہے اور بیٹے کو بوجہ کمزوریٔ طالع کے کوئی عیب یعنی نقص ہوگا۔

اگر پہلے اور چھٹے خانے میں شکل خارج اور سعد ہو تو دلیل ہے کہ حاملہ آسانی سے خلاصی پائے گی اور اُسے کچھ نقصان نہ ہوگا اور اُس کا بیٹا مبارک ہوگا۔

اگر شکل خارج اور نحس ہو پہلے اور چھٹے خانے میں تو دلیل ہے کہ حاملہ کی سلامتی کے ساتھ خلاصی ہوگی مگر توقف کے ساتھ یعنی آرام سے اور بیٹا مبارک ہوگا۔

اگر پہلے خانے میں شکل ثابت نحس ہو تو دلیل ہے کہ وضع حمل کے وقت حاملہ کو خطرہ ہے۔

اگر تیسرے، پانچویں، نویں اور گیارہویں خانے میں کوئی شکل نحس آئے تو بوقت پیدائش بچہ فوت ہو گا اور اگر مذکورہ خانوں میں اشکال سعد ہوں تو کوئی خوف نہیں ہے۔

اگر شکل منقلب سعد ہو تو آسانی سے لڑکا ہو گا مگر ہر ساعت میں تبدیلی ہو گی یعنی کبھی دشواری اور کبھی آسانی ہو گی۔

اگر سعد زیادہ ہو تو مبارک ہو گا اور اگر نحس زیادہ ہو تو حکم اس کے برعکس ہو گا۔

اگر منقلب نحس ہو اور اُس کے گواہان بھی نحس ہوں تو دونوں کی ہلاکت کا خوف ہے۔

اگر دونوں کے طالع نحس ہوں اور گواہان سعد ہوں تو حاملہ کی آسانی سے خلاصی ہو گی اور اگر برعکس ہو تو دشواری سے لڑکا ہو گا۔

مفرور کے احکام :-

اگر سوال ہو کہ مفرور شہر میں ہے یا باہر؟

پانچ خانوں یعنی چوتھے، ساتویں، آٹھویں، گیارہویں اور بارہویں میں دیکھیں اگر شکل داخل اور ثابت ہو تو شہر میں ہے خاص کر اوتاد میں تکرار کرے اور اگر خارج ہے خاص کر زائل اوتاد اور تکرار ہو تو شہر کے باہر گیا ہے۔

اگر بعض جگہ خارج اور بعض جگہ داخل ہو تو جو غالب ہو اُس کے مطابق حکم کریں۔

اسی طرح اگر سوال ہو کہ مفرور خود آئے گا یا گرفتار ہو گا؟

ساتویں خانے میں دیکھیں اگر شکل نحس ہو تو گرفتار ہو گا خاص کر تکرار میں۔ اگر تیسرے اور نویں خانے میں جو ہو وہ اپنے گھر میں تکرار کرے اور نحس ہو تو راستے میں گرفتار ہو گا۔

اگر شکل سعد ہو اور اپنے خانہ میں تکرار ہو اور اوتاد سے جلد مائل اوتاد ہو تو توقف سے اور زائل میں ہو تو عرصہ دراز میں واپس آئے گا۔

قول جامع قفال :-

اگر سوال ہو کہ مفرور آئے گا یا نہیں ؟

اگر چھٹے خانے میں شکل داخل ہو اور چوتھے خانے میں بھی داخل ہو تو مفرور شہر میں ہے اور جلدی آئے گا۔

اگر مذکورہ خانوں میں شکل خارج ہو تو مفرور شہر سے باہر ہے اور با اختیار خود چھپا ہوا ہے۔

اگر چوتھے اور نویں میں یا ہو تو مفرور شہر میں ہے اور اندھیری جگہ میں چھپا ہوا ہے اور اُس کو کسی نے گمراہ کیا ہے۔

اگر شکل ہو تو مفرور کسی دوست کے ہاں گیا ہے اور جب آئے گا تو پھر نہ جائے گا۔

قول مجموعہ :-

میں تحریر ہے کہ اگر سائل کا سوال ہو کہ میرا غلام بھاگ گیا ہے اور اس کی تلاش میں کسی کو بھیجا ہے تو پکڑا جائے گا یا نہیں ؛ تو

ساتویں خانے کو دیکھیں اگر شکل داخل ہے تو گرفتار ہو گا اور اگر شکل خارج ہے تو گرفتار نہ ہو گا۔

اگر سوال ہو کہ مفرور کس جانب کو ہے ؛ تو

پہلی شکل کو چوتھی سے ضرب کریں اور چوتھی کو دسویں سے اور دسویں کو پندرھویں سے اور ساتویں کو سولھویں سے ضرب کر کے چار شکلیں حاصل کریں پھر ان چاروں سے دو شکلیں اور دو سے ایک شکل حاصل کریں چنانچہ آخری شکل جس سمت سے منسوب

ہو اُسی سمت کو مفرور گیا ہے۔

اسی طرح اگر سوال ہو کہ مفرور دستیاب ہو گا یا نہیں؟ تو

دیکھیں اگر شکل صاحبِ خانہ ششم اور بارہویں اوتاد یا مائل اوتاد میں خاص کر

کے پہلے اور ساتویں میں ہو تو مفرور جلد دستیاب ہو گا۔

(اوتاد سے ایک دن اور مائل اوتاد سے قریب مراد ہے۔)

اگر زائل اوتاد میں ہو تو مفرور دستیاب نہ ہو گا۔

اگر ساتویں، چھٹی، آٹھویں اور بارہویں اشکال داخل اور ثابت ہوں تو مفرور کے

آنے کی دلیل ہے اور گمشدہ اشیاء دستیاب ہوں گی۔

اگر اشکال سعد ہوں تو مفرور خود آئے گا اور اگر نحس ہو تو نہ آئے گا۔

اگر اشکال امہات میں صاحبِ خانہ گیارہ اور چودہ کا آئے تو مفرور دستیاب ہو گا

اور خود آئے گا۔

سعد داخل سے خود آئے گا اور نحس سے گرفتار کر کے آئے گا۔

اگر سائل استفسار کرے کہ مفرور خود بھاگا ہے یا کوئی بھگا لے گیا ہے؟

تو شکل مریخ یعنی حمرہ کو دیکھیں یا زحل کے مزاج میں موجود ہو خاص کر مذکورہ

شکل سے تکرار ہو یا ناظر خانہ یعنی گواہ کا خانہ چھٹا اور بارہواں ہو، اگر مزاج اور حمرہ غائب

ہو تو مفرور خود بھاگا ہے خاص کر جب اشکال سعد اور خارج ہوں اور چھٹے اور بارہویں

خانے میں ہوں۔

اگر کوئی دوسرا بھگا لے گیا ہے تو خوف نہیں رہے گا جب اُس کو لائیں گے تو پھر

بھاگ جائے گا اگر حمرہ یا مزاج حاضر ہو تو چور لے گیا ہے۔

اسی طرح اگر سوال ہو کہ راز فاش ہو گا کہ پوشیدہ رہے گا؟ تو چھٹے خانے میں دیکھیں

اُس میں جو شکل واقع ہو وہ پہلے خانے میں بھی ہو اور داخل ہو تو راز پوشیدہ رہے گا

اور اگر اس کے برخلاف ہو تو راز فاش ہوگا۔

ایک اور طرح دیکھیں اگر چھٹے خانے میں شکل ثابت یا داخل ہو تو راز پوشیدہ رہے گا سعد با اختیار اور نحس بے اختیاری، اگر شکل منقلب ہو تو راز فاش ہوگا۔

ایک اور طرح دیکھیں چھٹے خانے میں اگر شکل داخل ہو اور پہلے خانے میں بھی شکل داخل ہو تو راز پوشیدہ رہے گا اور اگر ثابت سعد ہو تو بھی پوشیدہ رہے گا، اگر نحس ہو تو راز فاش ہو جائے گا۔

اگر شکل داخل یا ثابت یا عقلہ ہو اور اس شکل کو پہلی اور چھٹی سے پیدا کریں تو دلیل ہے کہ راز پوشیدہ رہے گا اور اگر خارج ہو تو حکم اس کے برعکس ہوگا۔

جادو کے احکام:-

اگر سوال ہو کہ جادو ہے یا نہیں؟ تو چھٹے خانے میں دیکھیں اگر اشکال [شکل] یا [شکل] یا [شکل] یا [شکل] ہوں تو جادو ہے اور اگر ان اشکال کا جز بھی ہو تو جادو ہے خاص کر اوتاد اور مائل اوتاد میں یہ اشکال [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ہوں تو جادو نہیں ہے اور جادو کا گمان غلط ہے۔

اگر شکل خارج اور نحس ہو [شکل] [شکل] [شکل] کی مانند تو جادو ہے۔ کیونکہ یہ اشکال صاحب خانہ ششم کے ہیں اور یہ خانہ جادو کا ہے چنانچہ بے قراری، خوف اور دیوانگی کی دلیل ہے اور اس سے صدمہ ہے اور جلدی صحت ہوگی۔

اگر شکل داخل نحس ہے [شکل] [شکل] کی مانند تو جادو دشمنی، سختی اور خوف کیساتھ ہے۔

جانور اور غلام خریدنا:-

اگر سوال ہو کہ بندہ یا چوپایہ جانور خریدنا کیسا ہے؟ تو

چھٹے اور بارہویں خانے کو دیکھیں اگر ☷ ☵ ☳ ہوں تو بندہ یا جانور بیمار ہے۔

☶ شکل ہو تو خرید نا معیوب بھی ہے اور بُرا بھی ہے۔

اگر اشکال مریخ ہوں اور اگر صاحب خانہ چھ اور بارہ بد حال ہو تو ہلاکت کا خوف ہو گا خاص کر کے زائل اوتاد میں ہو تو منع اولیٰ ہے۔

اگر چھٹے اور بارہویں میں شکل سعد اور داخل ہو اور صاحب چھ اور بارہ اوتاد اور مائل اوتاد میں ہو تو غلام نیک، سلیم النفس اور ہُنر مند ہے اور خوش اخلاق ہے۔

اگر چھٹا اور بارہواں سعد خارج ہو تو غلام سرکش، متکبر، عیب جو اور اپنے مالک سے محبت نہ کرنے والا ہو گا اور خوف نہ رکھے گا آزاد لوگوں کی طرح رہے گا خصوصاً زائل اوتاد میں تکرار ہو تو بھاگ بھی جائے گا مگر اوتاد سعد اور گواہ نیک ہوں تو بہتر ہے۔

سوال :- اگر بندہ سوال کرے کہ میں آزاد ہوں گا یا نہیں ؟ تو چھٹے اور گیارہویں خانے میں شکل سعد اور خارج ہو اور صاحب طالع منحوس ہو اور شریک مسئول طالع کا ہو تو آزاد ہو گا۔

اگر صاحب خانہ چھ کے ساتھ بد حال ہو اور شریک اور مسئول نحس ہو تو غلامی میں ہی فوت ہو گا۔

اگر صاحب طالع یا صاحب درمیان شروع سے مبتلا ہو تو آزاد نہ ہو گا۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ مجھے اس مالک کے پاس رہنا بہتر ہے یا دوسرے کے پاس رہنا بہتر ہے ؟ تو

دسویں اور ساتویں خانے کو دیکھیں اگر ساتویں خانے میں شکل سعد ہو تو اپنے مالک کے پاس رہنا بہتر ہے اور اگر دسویں خانے میں شکل سعد ہو تو دوسرے مالک کے پاس رہنا بہتر ہو گا۔

سوال :- اگر غلام سوال کرے کہ مالک مجھے بیچ ڈالے گا یا آزاد کرے گا ؟ تو

چھٹے اور تیرہویں خانے کو دیکھیں اگر شکل نحس داخل یا ثابت ہو تو مالک فروخت نہ کرے گا آزاد کرے گا اور خوش رکھے گا۔

اگر شکل منقلب نحس ہو تو مالک اس بات کا فکرمند رہے گا کہ غلام کو بیچ ڈالوں یا آزاد کروں اور کبھی سختی کرے اور فروخت کرے اور پھر واپس لے لے گا۔

اگر شکل منقلب سعد ہو تو کبھی بیچے اور کبھی آزاد کرے اور خوش نہ رکھے۔

اگر شکل سعد خارج ہو تو آزاد کرے گا اور اگر نحس خارج ہو تو بیچ ڈالے گا۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ مجھ کو غلام اور چوپایہ جانور میسر ہوگا یا نہیں ؟ تو

اگر صاحب خانہ چھ اور بارہ طالع میں ہو تو آسودگی ہوگی یعنی سعد سے میسر ہونگے اور نحس سے میسر نہ ہوں گے۔

قول :۔

بعض اہلِ رمل اصحاب کہتے ہیں کہ اگر غلاموں کے واسطے رمل اُتارا جائے اس امر کے لیے کہ غلام کس ملک سے تعلق رکھتا ہے تو اس کے لیے چھٹے خانے میں جو اشکال نظر آئیں اُنہی اشکال کے منسوبات سے حکم کریں جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے،

اگر ☷ یا ☷ ہو تو غلام حبشی یا زنگی ہوگا اور اُس جماعت کا حال نیک ہوگا۔

اگر ☷ ہو تو غلام تُرک سے نسبت رکھتا ہے اور نیک ہے، جداگانہ تفصیل اس طرح سے درج کی جاتی ہے،

☷ منسوب ہے حبشی اور زنگی سے۔

☷ منسوب ہے ہندی سے۔

☷ منسوب ہے تُرک اور خطائی سے۔

☷ منسوب ہے ایرانی اور اصفہانی سے۔

♀ ☵ : منسوب ہے ارضی اور کرخ سے۔

♂ ☳ اُن لوگوں سے منسوب ہے جو اصل میں غلام نہیں ہیں مگر اُن کو لوٹ مار کے نتیجے میں غلام بنایا گیا۔

جو شکل چھٹے خانے میں در آئے اُس کا حال اُسی خانے سے نسبت رکھتا ہے۔

اگر چاہیں کہ غلام خریدیں تو؟

امہات رمل اور چھٹے خانے کو دیکھیں اگر ان خانوں میں شکل سعد ہو تو اُس غلام کی خریداری مبارک ہے۔

اگر اشکال مذکور خانوں میں یعنی سعد میں تکرار کرے تو نہایت ہی مبارک ہے۔

اگر امہات اور چھٹے خانے میں شکل نحس آئیں تو وہ غلام نہ خریدیں کیونکہ وہ بُرا ہے۔

اگر نحس خانوں میں تکرار ہو تو نہایت بُرا ہے۔

اگر پہلے خانے اور تیرہویں میں شکل سعد ہوں اور چھٹے خانے میں نحس آئیں تو بُرا ہے مگر سائل کو اُس کی خریداری کی رغبت ہے۔

اگر چھٹے خانے میں بھی شکل سعد ہو تو خریداری میں کچھ نقصان نہ ہو گا۔

اگر پہلے اور تیرہویں خانے میں نحس اشکال ہوں اور چھٹے خانے میں سعد ہو تو وہ غلام نیک اور معتمد ہو گا مگر سائل اُس کو نہ لے گا۔

اگر چھٹے خانے میں شکل خارج ہو تو وہ غلام اس گھر میں نہ رہے۔

اگر شکل نحس اور خارج ہو تو اُس گھر سے بھاگ جائے گا۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ مفرور آئے گا یا نہیں ؟ تو

جو شکل چھٹے اور تیرہویں خانے میں ہو اُسی شکل سے پیدا کر کے حکم دیں اگر شکل داخل ہے تو آئے گا، اگر خارج ہے تو نہیں آئے گا، اگر ثابت ہے تو توقف یعنی آرام سے آئے گا، اگر منقلب ہے تو آئے گا مگر پھر بھاگ جائے گا۔

فصل ہفتم

احکام خانۂ ہفتم :-

اس فصل میں شرکت، نکاح اور نزاع وغیرہ کے حال کا بیان کیا گیا ہے۔

اگر سائل کا سوال بیوی کے بارے میں ہے تو ساتویں خانے کو ملاحظہ کریں کہ اس میں کونسی شکل ہے اگر سعد ہو تو دلیل ہے نیک بیوی پر بے اختیاری کے ساتھ۔ اگر شکل منقلب ہے تو کبھی بیوی کے ساتھ موافقت رہے گی اور کبھی نہیں۔ اگر شکل نحس ہے تو بیوی کے ساتھ موافقت نہ ہوگی۔

اگر شکل نحس خارج ہو تو آپس میں تفرقہ کی دلیل ہے۔

اگر شکل ثابت نحس ہو تو ہمیشہ ناموافقت رہے گی۔

اسی طرح اگر سوال ہو کہ عورت کنواری ہے یا نہیں، تو ساتویں خانے کو دیکھیں اگر شکل ⚍ ہو اور اُس کے شریک ⚏ اور بالاتفاق شکل ⚏ ہو تو کنواری عورت کی دلیل ہے۔

اگر ⚍ ⚏ ہو تو بھی یہی حکم ہے کیونکہ ان دونوں سے ⚏ پیدا ہوتا ہے اور اگر متولد خارج ہو تو عورت کنواری نہیں ہے اور اگر ثابت ہو یا داخل تو بھی کنواری ہے۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ عورت بوڑھی ہے یا جوان، تو

اگر رمل میں یہ اشکال ⚍ ⚍ ⚏ ⚏ ہوں تو عورت جوان ہے اور اگر یہ شکل ⚏ ہو تو عورت بوڑھی ہے۔

اگر یہ شکل ⚍ ⚏ ⚏ ہو تو عورت بدصورت ہے۔

اگر یہ اشکال ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ہوں تو عورت شوہر والی ہے۔

اور اگر یہ اشکال ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ہوں تو عورت کنواری ہے۔

قول غایۃ الوصول :-

اگر سوال ہو کہ عورت بوڑھی ہے یا جوان ؟ تو

اگر یہ اشکال ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ہوں تو عورت بوڑھی ہے۔ باقی اشکال درمیانہ جو داخل اور سعد ہوں تو کنواری ہے اور جو ثابت ہے وہ بھی کنواری اور جوان ہے۔

اگر ⁝ شکل ہو تو عورت بالغ ہے۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ بیوی اور شوہر کے درمیان جدائی ہوگی یا نہیں اور دوست رکھے گا یا نہیں ؟ تو

ساتویں، چوتھے، چودھویں اور سولھویں خانے میں دیکھیں اگر ان میں ⁝ ⁝ ⁝ شکلیں واقع ہوں تو بیوی اور شوہر کے درمیان جلد جدائی پڑے گی۔

اگر پندرھویں خانے میں ⁝ ہو تو وہ ضد اور مذکورہ خانوں میں یہی شکل خارج ہو تو جلد جدائی ہوگی۔

اگر پہلی اور ساتویں شکل سے خارج شکل پیدا ہو تو جدائی ہوگی اگر چوتھے، ساتویں، چودھویں، پندرھویں اور سولھویں خانے میں شکل سعد، داخل ہو یا ثابت آئے تو دونوں کے درمیان کبھی جدائی نہ ہوگی اور اگر نحس داخل ہو تو بھی جدائی نہ ہوگی لیکن آپس میں رنجش ہوگی اور دلی موافقت بھی نہ ہوگی۔

اگر ساتویں اور چودھویں خانے میں جو شکل ہو اور وہ دوسرے خانے میں تکرار کرے تو عورت مرد کو بہت دوست رکھے گی۔

اگر پہلے اور تیرھویں خانے میں جو شکل ہو اور وہ ساتویں اور چودھویں میں تکرار

کرے تو مرد عورت کو نہایت دوست رکھے گا۔

اگر ساتویں اور چودھویں خانے میں شکل نحس اور خارج ہو تو عورت مرد کو نہ چاہے گی۔

اگر پہلے اور تیرھویں خانے میں نحس ہو تو وہ مرد عورت کو نہ چاہے گا۔

اگر پانچویں اور گیارھویں خانے میں اشکال ہوں تو دونوں کے درمیان نہایت موافقت، اخلاص اور سازداری ہوگی۔

اگر ساتویں خانے میں شکل ♀ آئے تو غلام سے سائل کو موافقت ہوگی۔

نحس داخل اگر ♄ شکل ساتویں یا گیارھویں خانے میں نحس شکل آئے تو ہمیشہ عورتوں سے ناموافقت رہے گی۔

سوال:۔ اگر سوال ہو کہ میرا عاشق مجھ سے رغبت رکھتا ہے یا دوسرے سے رغبت رکھتا ہے؟ تو

جو شکل ساتویں خانے میں ہو اُس کو چودھویں خانے کی شکل سے ضرب کر کے شکل حاصل کریں اگر اُس کی تکرار امہات میں ہو تو اُس سے رغبت رکھتا ہے اگر نہ ہو تو دوسرے سے رغبت رکھتا ہے۔

قول تحفہ ناصری:۔

اگر سوال ہو کہ عورت کس نسل سے ہے؟ تو ساتویں خانے کو دیکھیں اگر منجملہ اشکال ♃ ♃ ♀ کے کوئی شکل ساتویں خانے میں واقع ہو تو عورت کا تعلق بزرگ خاندان سے ہے۔

اگر منجملہ اشکال ☉ ♌ کے ہوں تو عورت کا تعلق بادشاہوں اور اُس کے متعلقین کی نسل سے ہے۔

اگر ان دونوں اشکال سے ہو یعنی ♄ ♄ ہو تو عورت کا تعلق ہندوؤں اور

غلام زادوں کی نسل سے ہے۔ اسی قیاس سے حکم دیں۔

اسی طرح اگر ساتویں خانے میں انکیس اور عقلہ ہو تو عورت بد اصل ہے۔

اگر ہو تو عورت کا تعلق شریف نسل سے ہے۔

اگر ہو تو عورت قوم بزرگ سے تعلق رکھتی ہے۔

اگر ہو تو عورت دل لگی کرنے والوں میں سے ہے۔

اگر ہو تو عورت نیکوں میں سے ہے۔

اگر ہو تو اطباء اور علماء میں سے ہے۔

اگر ہو تو عورت اہل جنس سے ہے۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ عورت اپنی برادری سے ہے یا غیر برادری سے ہے تو ساتویں خانے کی شکل کو دیکھیں کہ کس خانے میں تکرار ہے اگر دوسرے خانے میں تکرار ہو تو عورت اپنی برادری سے ہے۔

اگر تیرھویں خانے میں تکرار ہو تو ننھیال کی برادری سے تعلق ہے۔

اگر بارھویں خانے میں تکرار ہے تو عورت غیر برادری میں سے ہے۔

اگر آٹھویں، بارھویں، تیرھویں اور دیگر خانوں میں تکرار ہو تو عورت بیگانی ہے۔

قول جامع الاسرار :-

جب نحس شکل ساتویں خانے میں آئے اُس سے کوئی بھی کام درست نہ ہو گا۔

جب سعد شکل ساتویں خانے میں آئے اور اُس کا گواہ بھی سعد ہو تو نیک چلنی کی دلیل ہے اور حاجت روائی کرے۔

ہر جگہ شکل ساتویں خانے میں ہو تو وہ شخص لونڈے بازی کرنے میں زیادہ رغبت رکھتا ہے اور عورت سے تعلقات نہ رکھتا ہے۔

جب شکل ساتویں خانے میں آئے تو وہ زانی ہوگا اور حلال کام سے رغبت نہ رکھے گا۔

اگر ساتویں خانے میں شکل نحس ہو اور آٹھویں میں سعد ہو تو پہلے حرام کاری کریگا مگر پھر بعد میں حلال کی طرف رجُوع کرے گا۔

چور کے احکام :-

اگر سائل ایک جماعت میں چور کے بارے میں سوال کرے کہ اس جماعت میں چور ہے یا نہیں؟ تو امہات اشکال کو بنات میں ضرب کریں اس سے جو شکلیں پیدا ہوں اُن کو امہات قائم کر کے رمل کا زائچہ درست کریں اور اس میں نظر کریں کہ جماعت کی شکل کہاں ہے اور اس کا شریک کونسی شکل ہے اگر شکل داخل ہے تو چور اُس جماعت میں داخل ہے اور اگر شکل خارج ہے تو چور حاضر نہیں ہے۔

اسی طرح اگر سوال ہو کہ چور مرد ہے یا عورت؟ تو ساتویں خانے کو دیکھیں جو کہ چور کی دلیل ہے اگر اس میں شکل مذکر ہے تو چور مرد ہے اور اگر شکل مادہ ہے تو عورت ہے۔

اسی طرح اگر سوال ہو کہ چور اپنا ہے یا بیگانہ؟ تو ساتویں خانے کی شکل کو دیکھیں کہ پہلے یا تیرہویں میں تکرار ہے تو چور اپنا اور شناساؤں میں سے ہے اور اگر تیسرے خانے میں تکرار ہو تو بھی چور رشتہ داروں میں سے ہے باقی تمام خانوں کا تعلق غیر اور بیگانوں سے ہے۔

قول جامع الاسرار :-

اگر سوال ہو کہ چور کہاں ہے؟ تو ساتویں خانے کو دیکھیں اگر شکل صاحب خانہ ہفتم زائل اوتاد میں موجود ہو اور چوتھی شکل مائل میں ہے تو چور اپنے مقام میں ہے۔

اور شہر میں ہے۔

اگر شکل مالکِ خانہ چار اور سات ہے تو بھی چور اپنے مقام میں ہے۔

اگر ساتویں شکل نہ ساتویں خانے کی مالک ہو اور نہ چوتھے خانے کی مالک ہو لیکن چوتھے خانے میں تکرار ہو تو چور اُس مقام میں آمدورفت رکھتا ہے۔

اگر چوتھے خانے سے ساقط ہے تو چور کی اُس مقام میں آمدورفت نہیں ہے۔

اگر صاحبِ خانہ ہفتم نے حرکت کیا ہے اور ساقط خانوں میں ہے تو بمشکل حاصل ہوگا۔

اگر دسویں اور گیارہویں خانے میں ہو اور صاحبِ خانہ ہفتم رمل میں موجود ہو تو دیکھیں کہ جس قدر اشکال ثبوت میں پڑے ہوں ہر ایک کو اپنے اپنے خانے میں قائم کریں اور دیکھیں کہ صاحب خانہ ہفتم کس خانے سے نکلتا ہے اُس خانے سے حکم کریں اگر چوتھے خانے سے باہر آئے تو حکم دیں کہ چور اپنے مقام میں ہے۔

اگر نویں اور تیسرے خانے سے باہر آئے تو کہا جائے گا کہ چور سفر میں ہے۔

اگر مفرور غلام کے واسطے حکم ہو تو صاحبِ خانہ ہفتم کی شکل کے بجائے ساتویں شکل کو اور شکل صاحب خانہ ششم کے چھٹی شکل کو اعتبار کریں اور یہی حکم کنیزوں کے لیے ہوگا اگر خواجہ سرا ہو تو بھی غلام کے حکم کے مانند ہوگا اگر غلام بزرگ یا بوڑھا ہو تو یہ عمل گیارہویں خانے سے ہوگا اور اگر چوپایہ گم ہوا ہو تو دوسرے خانے سے حکم ہوگا۔

سوال:۔ اگر سوال ہو کہ چور ایک ہے یا کئی؟ تو ساتویں خانے کو دیکھیں اگر دوسرے خانوں میں تکرار نہ ہو تو چور ایک ہے اور اگر دوسرے خانوں میں تکرار ہو تو چور دو ہیں اگر دوسرے خانے میں تکرار ہو تو چور تین ہیں۔

سوال:۔ اگر سوال ہو کہ چور کس شکل کا ہے؟ تو ساتویں شکل کی منسوبات سے حکم کریں۔

اسی طرح اگر سوال کریں کہ چور اور مال دستیاب ہوگا یا نہیں؟ تو اگر ساتویں اور آٹھویں شکل کی امہات میں تکرار ہو تو چور اور مال دستیاب ہوگا اور اگر صرف ساتویں

شکل کی تکرار ہو تو چور ملے گا مگر مال نہیں ملے گا۔

اگر صرف آٹھویں شکل کی تکرار ہو تو مال دستیاب ہو گا مگر چور دستیاب نہیں ہو گا۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ چور کس سمت میں ہے، تو ساتویں شکل کو دیکھیں کہ کس خانے میں تکرار ہے اگر پہلے، دوسرے، نویں اور تیرہویں میں تکرار ہو تو چور مشرق کی سمت ہے۔

اگر تیسرے، چوتھے، دسویں اور پندرہویں میں تکرار ہو تو چور جنوب کی سمت موجود ہے۔

اگر پانچویں، چھٹے، گیارہویں اور سولھویں خانے میں تکرار ہو تو چور شمال کی جانب ہے۔

اگر تکرار نہ ہو تو جو شکل ساتویں خانے میں ہو اُس کو صاحب خانہ سے ضرب دیں اور اُس کا تکرار جس عنصر میں ہو اُس کو متعلقہ سمت سے حکم دیں۔ یعنی آتشی مشرق سے، بادی مغرب سے، آبی شمال سے اور خاکی جنوب سے رکھتا ہے۔

اسی طرح ساتویں خانے کی شکل کو دسویں سے ضرب دیں اور جو شکل پیدا ہو اُس سے حکم دیں اس کی تفصیل یہ ہے۔

آتشی مشرقی

بادی مغربی

آبی شمالی

خاکی جنوبی

غائب کے احکام :۔

اگر سوال ہو کہ غائب مر گیا ہے یا زندہ ہے، تو پہلے، چوتھے، آٹھویں اور نویں خانے میں اگر شکل نحس اور ثابت ہو کی مانند تو غائب مردہ ہے۔

اگر ساتویں اور آٹھویں خانے میں شکل نحس اور داخل ہو اور آٹھویں اور نویں

خانے میں نحس خارج ہو تو بھی غائب مُردہ ہے۔

اسی طرح اگر ساتویں اور بارہویں شکل تیسرے اور دوسرے خانے میں تکرار کرے تو غائب مُردہ ہے خصوصاً چوتھے خانے کی شکل داخل اور نحس اور دسویں خانے کی شکل خارج اور نحس ہو تو غائب مُردہ ہے اور دفن ہو گیا ہے۔

اسی طرح اگر مُشتبہ میں ساتویں شکل نحس اور خارج اور دوسرے اور تیسرے خانے میں تکرار ہو یا اگر پہلے اور نویں خانے کی شکل نحس اور خارج ہو اور تکرار چوتھے اور آٹھویں خانے میں ہو تو بھی غائب کے مُردہ ہونے کی دلیل ہے۔

قول تحفہ ناصری:-

غائب کا حال ساتویں خانے سے، صلاح اور فساد نفس کا تکرار ساتویں اور آٹھویں خانے کی اشکال ہے اور زندگی اور موت کا حال دسویں خانے کے ساتھ ساتویں شکل کو ضرب دے کر شکل پیدا کریں اگر رمل میں وہ شکل ہو اور سعد ہو تو زندگی کی دلیل ہے اگر وہ شکل چھٹے خانے میں تکرار کرے تو بیماری کی دلیل ہے۔ اور اگر آٹھویں خانے میں تکرار ہو تو بُرا ہے۔

اِسی طرح ساتویں خانے کی شکل کو دیکھیں اس کے ساتھ شکل مالک خانہ ہفتم کو ضرب دے کر شکل پیدا کریں چنانچہ اگر اوتاد میں تکرار ہو تو غائب ٹھہرا ہوا یعنی مقیم ہے اور نہیں آتا خصوصاً اگر تکرار چوتھے اور نویں خانے میں خارج ہو اور ساتویں شکل داخل اور اگر اُس کی تکرار مائل میں ہو تو غائب نے حرکت کی ہے۔

اگر مائل میں تکرار ہو تو حرکت اور اگر زائل میں ہو تو غائب راہ میں ہے خصوصاً نویں اور ساتویں خانے میں شکل داخل ہو تو غائب جلد آئے گا۔

اگر امہات میں تکرار ہو تو غائب کے آنے کی دلیل ہے۔

اگر امہات میں تکرار ہو تو سال، بنات میں ہو تو مہینہ، متولدات میں ہو تو ہفتہ اور زوائدات میں ہو تو دن سے مراد ہے۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ غائب جلد آئے گا یا دیر میں؟ تو ساتویں خانے کو دیکھیں اگر اس میں شکل خارج نحس ہے کی مانند تو دلیل ہے کہ غائب اپنے مقام سے دوسری جگہ کو جاتا ہے۔

اگر شکل خارج سعد ہے کی مانند تو غائب جلدی آنا چاہتا ہے۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ غائب شہر میں ہے یا نہیں؟ تو امہات اشکال کو ساتویں خانے میں ضرب دیں اور جب یہ شکلیں پیدا ہوں تو غائب شہر میں ہے۔

اگر منجملہ مذکورہ اشکال کے کوئی اور شکل حاصل ہو تو غائب شہر میں نہیں ہے۔

اگر ساتویں خانے کی شکل سعد اور خارج ہو تو غائب شہر سے جانے کا کسی دوسری طرف ارادہ رکھتا ہے۔

اگر ساتویں شکل نحس اور خارج ہے تو غائب نہایت دوری پر ہے۔

اگر اسی طرح غائب کے بارے میں یہ دریافت کرنا کہ کس سمت کو ہے تو ساتویں شکل جس سمت سے منسوب ہے غائب اُسی جانب کو ہے۔

فصل ہشتم

آٹھویں خانے کے احکام :-

اس فصل میں خوف و خطر اور موت کے حال کا بیان ہے۔

اگر خوف و خطر، میراث، مال اور غائب کے بارے میں سوال ہو تو آٹھویں خانے

کو دیکھیں اگر اس میں شکل خارج اور سعد واقع ہو ⚏ کی مانند تو دلیل ہے کہ غم اور خوف و خطر سے خلاصی حاصل کرے گا اور مال میراث جو غائب ہے وہ حاصل ہو گا۔

اسی طرح اگر موت کے وقت حال کے بارے میں سوال ہو تو اگر آٹھویں خانے کی شکل سعد اور خارج ہو تو سائل کی موت بڑھاپے میں ہو گی اور موت کے وقت اُس کے دل میں کچھ حسرت نہ رہے گی۔

اگر شکل نحس ہو تو دلیل ہے کہ کوئی خوف نہ ہو گا، غائب اور میراث ملے گا، سائل کی موت جوانی میں ہو گی اور مرگِ مفاجات ہو گی اور دل میں کوئی حسرت باقی نہ رہے گی۔

اگر مذکورہ خانے کی شکل داخل اور سعد ہو ان اشکال کی مانند ⚏ ⚏ تو دلیل ہے کہ خوف زیادہ ہو گا مگر سائل کو کچھ گزند نہ پہنچے گی اور غائب مال، میراث وغیرہ اُس کو آسانی کے ساتھ پہنچے گا۔ اگر سوال موت کے بارے میں ہو تو دلیل ہے کہ سائل کی موت رنج و صعوبت اور سختی سے ہو گی۔

اگر شکل داخل اور نحس ہو ⚏ کی مانند تو دلیل ہے کہ خوف کی زیادتی ہو گی مگر احتیاط شرط ہے، مال دستیاب ہو گا مگر سختی کے ساتھ۔ سائل کی نزع کے وقت حالت انتہائی سخت ہو گی اور وہ بہت زیادہ رنجیدہ ہو گا۔

اگر آٹھویں خانے میں شکل ثابت اور سعد ہو ⚏ ⚏ ⚏ کی مانند تو دلیل ہے کہ خوف ہے مگر کچھ خطرہ نہ ہو گا اور غائب مال اور میراث توقف سے حاصل ہو گی، سائل کی موت حسرت اور پشیمانی کی موت ہے۔

اگر ثابت نحس ہو ⚏ کی مانند، تو خوف و خطر سے پرہیز اور احتیاط کرنی چاہیئے، غائب مال اور میراث کا حصول نہ ہو گا اور سائل کی موت بدتر ہو گی جیسے قتل سے یا بلندی سے گر کر ہو۔

اگر منقلب سعد ہو ⚏ کی مانند، تو دلیل ہے کہ سائل خوف سے نجات پائے گا

مگر پھر خوف زدہ ہوگا لیکن اُس کو کچھ نقصان نہ ہوگا اور آخر کو اُس کے حق میں اچھا ہوگا۔ غائب مال اور میراث کچھ ملے گی اور کچھ نہ۔ سائل کی موت سختی سے ہوگی جیسے مثال کے طور پر گرمی اور لڑائی کی وجہ سے

اگر منقلب نحس ہو ♄ ♂ کی مانند، تو خوف سے خالی نہیں ہے اُس کے لیے پرہیز اور احتیاط ضرور چاہیئے، غائب مال اور میراث کچھ ملے گی اور کچھ نہ، سائل کی موت نہایت بُرائی سے ہوگی اُس کا نفس تباہ ہوگا اور بڑی سختی سے مرے گا۔

سوال :۔ اگر سائل کا سوال ہو کہ موت کا سبب کیا ہوگا؟ تو آٹھویں خانے میں دیکھیں کہ کونسی شکل ہے اور وہ شکل کہاں تکرر ہے چنانچہ جس خانے میں اُس شکل کی تکرار واقع ہو اُس خانے کے منسوبات سے حکم دیں مثلاً پہلے خانے میں تکرار ہو تو موت کا سبب نفس سے تعلق رکھتا ہے۔

اگر دوسرے خانے میں تکرار ہو تو موت کا سبب مال وغیرہ سے ہے۔

اگر تیسرے خانے میں تکرار ہو تو موت کا سبب بھائیوں اور رشتہ داروں کی نقل وحرکت سے ہے۔

اگر چوتھے خانے میں تکرار ہو تو موت کا سبب باپ کی وجہ، جائیداد یا دیوار کے نیچے آنا ہے۔

اگر پانچویں خانے میں تکرار ہو تو موت کا سبب قتل، عشق کے باعث یا بیٹے کے واسطے ہے۔

اگر چھٹے خانے میں تکرار ہو تو بیماری کے باعث، غلام یا کنیز کے ذریعے اور حیوان سے نقصان پہنچنے کے سبب موت واقع ہوگی۔

اگر ساتویں خانے میں تکرار ہو تو عورتوں اور رشتہ داروں کے سبب سے موت واقع ہوگی۔

اگر آٹھویں خانے میں تکرار ہو تو موت کا باعث میراث ہے۔

اگر نویں خانے میں تکرار ہو تو سفر اور دین کے سبب موت ہوگی۔

اگر دسویں خانے میں تکرار ہو تو موت کا سبب کام، خدمت اور بادشاہ کے عمل سے ہے۔

اگر گیارہویں خانے میں تکرار ہو تو دوستوں، بیٹوں، عورت یا شوہر کے باعث موت واقع ہوگی۔

اگر بارہویں خانے میں تکرار ہو تو دشمنوں، قید، شیر، کتا، بڑا چوپایہ جانور کے سبب سے موت واقع ہوگی۔

سوال:۔ اگر سائل سوال کرے کہ فلاں شخص قرضہ دے گا؟ تو آٹھویں خانے میں دیکھیں اگر اس میں شکل خارج ہو اور دوسرے خانے میں شکل داخل ہو تو یہ حکم کریں کہ وہ شخص سائل کو قرضہ دے گا۔

اگر آٹھویں خانے کی شکل اور دوسرے خانے میں تکرار ہو اور چودھویں خانے کی شکل داخل ہو تو سائل کو قرضہ دستیاب ہوگا۔

اگر دوسرے خانے کی شکل خارج ہو اور آٹھویں شکل داخل ہو تو قرضہ دستیاب نہ ہوگا اور سائل کو مال کا قبضہ نہیں ملے گا۔

سوال:۔ اگر خوف و خطر کے بارے میں سوال ہو؟ تو پہلے اور آٹھویں خانے کو دیکھیں اگر دونوں خانوں میں اشکال سعد اور خارج ہوں تو سائل کو کچھ بھی خوف و خطر نہ ہوگا اور اگر نحس خارج ہو تو جس مصیبت میں مبتلا ہے اُس سے نجات پائے گا۔

اگر مذکورہ خانوں میں سعد داخل ہو تو سائل کو خوف کم ہوگا اور کچھ بھی زحمت نہ پہنچے گی۔

اگر مذکورہ خانوں میں شکل نحس داخل ہو تو دلیل ہے کہ سائل کو خوف ہے رنج اور

مصیبت سے۔

ہر جگہ مذکورہ خانوں میں اشکال نحس اور چوتھے خانے میں ⚏ ہو تو سائل کو موت کا خوف ہے اور وہ خون آلودہ ہوگا اور اُس کی زندگی نہ ہوگی۔

اگر بجائے حمرہ شکل نقی ⚍ ہو تو بھی سائل کے لیے بُرا ہے۔

اگر آٹھویں خانے خواہ پہلے خانے کی تکرار چھٹے اور بارہویں خانے میں ہو تو سخت زحمت کی دلیل ہے اور اگر چوتھے خانے میں تکرار ہو اور اگر اوتاد میں شکل سعد ہو اور آٹھویں خانے میں شکل سعد داخل ہو تو اُس جماعت کو مال تمام ہوگا اور اگر شکل خارج ہو تو پھر کچھ نہ ہوگا۔

اگر آٹھویں اور پہلے خانے کی شکل دوسرے یا تیرہویں خانے میں تکرار کرے تو سائل کو اُس جماعت سے مال حاصل ہوگا اور اگر گیارہویں، چودہویں اور پندرہویں میں تکرار کرے تو بھی یہی حکم ہے۔

اگر شکل آٹھویں خانے میں تکرار نہ ہو تو سائل کو فائدہ نہ ہوگا۔

فصل نہم

احکام خانۂ نہم:-

سعد خارج

اس باب میں سفر، علم اور خواب کا بیان کیا گیا ہے۔

نویں خانے میں دیکھیں اگر شکل خارج اور سعد ہو یعنی ⚎ ہو تو دلیل ہے کہ سائل سفر سے راحت پائے گا لیکن علم حاصل نہ ہوگا اُس کا دین درست ہوگا اور اُس کا خواب جھوٹا ہے اُس کی کچھ بھی تعبیر نہ ہوگی۔

اگر شکل خارج نحس ⁘ ہو تو بھی سفر میں فائدہ ہوگا علم حاصل نہ ہوگا اور نہ سیکھے گا اور اُس کا خواب جُھوٹا ہوگا۔

اگر شکل داخل اور سعد ہو ⁘ ⁘ ⁘ کی مانند تو دلیل ہے کہ سائل سفر اختیار کریگا، روزی پائے گا اور علم سیکھے گا اُس کا خواب سچا ہوگا۔

اگر شکل داخل نحس ہو ⁘ کی مانند تو دلیل ہے کہ سائل کا سفر میں حال بُرا ہوگا اور خواب جُھوٹا ہوگا۔

اگر شکل ثابت سعد ⁘ ⁘ ⁘ کی مانند تو دلیل ہے کہ سائل کا سفر نیکی کے ساتھ توقف پر ہوگا علم سیکھے گا اور خواب بھی سچا ہوگا۔

اگر شکل ثابت نحس ہو ⁘ کی مانند تو سفر کے بُرے حال کی دلیل ہے، خواب جُھوٹا ہوگا اور علم حاصل نہ ہوگا۔

اگر شکل منقلب سعد ہو ⁘ کی مانند تو دلیل ہے کہ سفر کے واسطے جلدی جائے گا اور اپنے اختیار سے واپس آئے گا علم سیکھے گا اور خواب سچا ہوگا۔

اگر شکل منقلب نحس ہو ⁘ ⁘ کی مانند تو سفر کے بُرے حال کی دلیل ہے سائل کو اُس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا اُس کو علم حاصل نہ ہوگا اور خواب غلط ہوگا۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ سفر کرے گا یا نہیں ؟ تو نویں خانے کو دیکھیں اگر اس میں شکل خارج ہو تو سفر کرے گا۔

اگر شکل صاحب طالع زائل اوتاد میں اور شکل صاحبِ خانہ نہم اوتاد میں ہو تو ضرور سفر کرے گا۔

مگر دسویں خانے میں جلدی سے، طالع میں دیر سے، ساتویں خانے میں درمیانہ وقت اور چوتھے خانے میں حرکت کے مطابق تیز رفتاری سے سفر کرے گا۔

واضح ہو کہ نواں خانہ حکم اول اور سولھواں خانہ حکم پندرہ کا رکھتا ہے۔ چنانچہ پہلے اور

پندرھویں خانے میں دیکھیں اگر شکل ⁝ ہوتو سائل کا راستہ روشن اور مبارک ہوگا اور وہ منزل پر پہنچ کر جلد لوٹ آئے گا۔ اگر شکل سعد خارج ہوتو بھی یہی حکم ہے۔

ہر جگہ مذکورہ اشکال کی تکرار امہات میں ہوتو سال کا حکم ہے۔ اگر مولدات میں تکرار ہوتو ہفتہ کا حکم ہے۔

اگر زوئدات میں تکرار ہوتو ایک دن یا دو دن کا حکم ہے کہ سفر کرنے والا سفر کا قیام کرے گا۔

اگر شکل مالک خانہ نو اور تین زائل او تاد میں ہو اور صاحبِ طالع اوتاد میں ہو تو سفر نہ ہوگا۔

اگر پہلے اور پندرھویں میں شکل داخل ہو اور اُس کی تکرار اوتاد میں ہو تو سفر ہوگا۔

اگر شکل نحس خارج منقلب ہوتو سائل سفر کا ارادہ کر کے نہیں گیا یا راستے سے ہی پلٹ آیا۔

اگر شکل ⁞ ہوتو سائل راہ سے پھر آئے گا کیونکہ سفر کا خوف اور سختی اُس کے آڑے آئے گی۔

اگر پہلے، ساتویں اور سولھویں میں شکل ⁞ واقع ہوتو سفر کو نہیں جا سکتا اور اگر نحس اوتاد میں ہو خاص کر طالع میں یا نویں خانے میں ہوتو بہت عرصہ نہ ہوگا اور خود واپس نہ آئے گا مگر گواہ خارج طاقتور ہوتو واپس آئے گا مگر عرصے کے بعد۔

اگر صاحبِ خانہ تین اور نو بدحال ہو تو ہلاکت کا خوف ہے خصوصاً تربیع و مقابلہ نحس قوی کا ہو مگر نظر دوست سعد کی طاقتور ہوتو آسانی ہوگی۔

اگر شکل متصل اور واہنے اوتاد میں ہو اور تکرار ناقص ہوتو بیماری ہوگی۔

اگر شکل مریخ ہو اور اُس کی تکرار ناقص ہوتو راہزن کے ہاتھ سے مارا جائے گا۔

اگر پہلے، نویں، پندرھویں اور سولھویں میں سعد خارج ہوتو سفر کا انجام اچھا ہوگا

اور واپس آئے گا۔

اگر شکل منقلب سعد ہو تو سفر کا عرصہ تھوڑا ہو گا۔

اگر شکل داخل اور ثابت ہو تو تھوڑی مدت گزرے گی اور اس کی تکرار سے بھی یہی حکم کریں۔

نحس سے عمل کی مضبوطی ہو گی اور اگر صاحب خانہ نہم کی شکل طالع میں ہو تو لاچاری اور مجبوری سے سفر ہو گا۔

اگر پہلی شکل نویں اور تیسرے خانے میں آئے تو سفر ہو گا۔

اگر پہلی اور نویں کا تکرار ساتویں، پندرہویں اور چھٹے میں ہو تو اس سفر سے باز رہے۔

اگر صاحب خانہ تیرہ اور دس نیک حال ہو تو سفر مبارک اور بہت فائدہ مند ہو گا خصوصًا اوتاد سعد ہو تو جلد سفر سے واپس آئے گا۔

اگر صاحب خانہ تین اور نو بد حال ہو تو سفر میں تکلیف ہو گی خاص کر اوتاد نحس ہو تو نقصان ہو گا۔

اگر صاحب طالع اور مالک خانہ نو اور تین سعد ہو تو مبارک ہے اور اگر منقلب ہو اور نحس ہو تو نقصان ہو گا۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ سفر کے لیے کس طرف کو جائیں، تو ساتویں خانے کو دیکھیں اس میں جو شکل واقع ہو اُس کے عناصر سے حکم کریں یعنی آتش سے مشرق، باد سے مغرب، آب سے شمال اور خاک سے جنوب ہے۔

قول :۔

چاہیئے کہ تیسری شکل کو پہلی سے ضرب دیں اس سے جو حاصل ہو اس کو نویں شکل سے ضرب کریں اور جو شکل حاصل ہو اُس سے عناصر بالا کے مطابق حکم کریں۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ سفر خشکی سے کریں یا سمندر سے ، تو اگر ساتویں شکل کا صاحب خانہ سے تکرار ہو اور شکل آبی ہو تو سمندر کے ذریعے سفر کریں ورنہ اس کے سوا خشکی سے سفر کریں۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ سفر بہتر ہوگا یا نہیں ، تو طالع اور نویں خانے میں دیکھیں اگر دونوں خانوں میں شکل سعد اور منجملہ اشکال کے کوئی شکل دسویں اور گیارہویں خانے میں بھی تکرار کرے تو سفر بہت مبارک ہوگا اور اس سفر میں مرتبہ وحشمت کو ترقی ہوگی۔

اگر پہلی شکل چوتھے یا بارہویں ہیں تکرار کرے تو دلیل ہے کہ سفر میں زیادہ تکلیف ہوگی۔

اگر مذکورہ شکل چھٹے خانے میں تکرار کرے تو بیماری کی زحمت ہوگی۔

اگر آٹھویں خانے میں تکرار ہو تو ہلاکت کے خوف کی دلیل ہے ۔

اگر ساتویں خانے میں تکرار ہو تو بھی ناقص ہے ۔

اگر منجملہ اشکال [figure symbols] کے کوئی شکل ساتویں خانے میں واقع ہو اور چھٹے خانے میں تکرار ہو تو نحس ہے اور سخت بیماری کی دلیل ہے۔

اگر آٹھویں خانے میں تکرار ہو تو عظیم خطرے کی دلیل ہے۔

اگر رمل کے میزان میں [figure symbol] ہو اور آٹھویں خانے میں اُس کی تکرار ہو تو بھی رنج و مصیبت کی دلیل ہے۔

اگر [figure symbol] نویں خانے میں ہو اور اُس کی تکرار چودہویں اور چھٹے میں ہو تو نہایت بُرا ہے اور اگر بارہویں خانے میں تکرار ہو تو تباہی ہوگی ۔

خواب کا سوال :۔

اگر پہلے ، تیسرے اور نویں خانے میں اشکال سعد واقع ہو تو خواب نیک ہے ۔

اگر مذکورہ خانوں میں سعد اشکال ہوں اور اُن کی تکرار دسویں ، گیارہویں اور پانچویں خانے میں ہو تو خواب صحیح اور سچا ہوگا اور اس کی تعبیر نیک ہے ۔

اگر مذکورہ خانوں میں اشکال نحس ہو تو خواب پریشان دیکھا ہے۔ اور اگر اُس کی تکرار اوتاد میں یا مائل اوتاد میں ہو تو سائل کو کسی قدر زحمت ہوگی وہ صدقہ دے گا تو نحوست ختم ہو گی اور اگر اُس کی تکرار زائل اوتاد میں ہو تو خواب سچا نہ ہو گا اور اس کی تعبیر برعکس ہو گی۔

بعض اُستادوں کا قول :۔

خواب، کا حکم تیسری شکل کی تکرار اور نویں خانے سے ہو گا اگر مذکورہ خانوں میں شکل خارج یا منقلب سعد واقع ہو تو سفر کو جائے حال نیک ہو گا۔

داخل اور ثابت شکل سے توقف اور دشواری ہے۔

چھٹے خانے سے موضع مقصد اور ساتویں خانے سے دلیل ہے کہ سفر سے باز آئے، نویں خانے کی تکرار سے سفر میں رنج کی دلیل ہے۔ اور ساتویں شکل کی تکرار نویں میں ہو تو مسافر کے واپس آنے کی دلیل ہے۔

فصل دہم

خانۂ دہم کے احکام :۔

اس فصل میں بادشاہ کے کام اور عمل اور اس سے متعلقہ احکام کے بارے میں اور دسویں خانے سے متعلقہ احکامات کا بیان کیا گیا ہے۔

چنانچہ دسویں خانے میں دیکھیں اگر شکل سعد داخل ہو تو سائل کو بادشاہ کے کام سے فائدہ کا حکم دیں اگر شکل نحس داخل ہو تو کام اور عمل میں فتور واقع ہو گی اور سختی اور

دشواری سے فائدہ حاصل ہوگا۔

اگر شکل خارج اور سعد ہو تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا عمل ترک کرے گا مگر کم فائدہ ہوگا اور اُس عمل کو اپنے اختیار سے ترک کر دے گا اور اُس سے مال کا نقصان نہ ہوگا۔

اگر شکل نحس اور خارج ہو تو دلیل ہے کہ سائل دلی سفر اور عمل بے اختیاری سے چھوڑے گا اور ماں اور بیوی کے عمل کی وجہ سے باپ، چچازاد بھائیوں اور اُستاد سے تفرقہ کی دلیل ہے۔

اگر شکل نحس ثابت ہو تو دلیل ہے کہ سائل کو بادشاہ سے فکر غم اور خوف ہے۔

اگر شکل ثابت اور سعد ہو تو بادشاہ کے رد عمل سے فائدہ ہوگا۔ شکل منقلب سعد کا حکم درمیانہ ہے یعنی شغل و عمل بادشاہ کو بھی درمیانہ فائدہ ہوگا اور صاحب ضمیر کو بھی درمیانہ فائدہ حاصل ہوگا۔ اس کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ ایک دفعہ عمل کر کے چھوڑ دیا جائے اور پھر اُس کو کیا جائے اور یہ فعل آسانی کے ساتھ اور اپنے اختیار سے ہو۔

اگر شکل نحس منقلب ہو تو دلیل ہے کہ سائل اُس کام کے لیے ہمیشہ پریشان اور فکر و تردد میں مبتلا رہے گا کہ اُس کا عمل مضبوط ہوگا یا کہ نہیں۔

سوال:۔ اگر سوال ہو کہ فلاں میرا دوست ہے یا دشمن؟ تو دسویں خانے میں دیکھیں کہ کونسی شکل ہے جو شکل دسویں خانے میں ہو اگر وہ پانچویں یا نویں خانے میں تکرار ہو تو اُس کے تمام دوست ہیں اگر تیسرے یا گیارہویں خانے میں تکرار کرے تو اُن سے معمولی سا دوستانہ ہے

اگر ساتویں خانے میں تکرار کرے تو تمام دشمن ہیں۔

اگر چوتھے خانے میں تکرار کرے تو نیم دشمن ہیں۔

اگر خانہ ہائے مذکورہ کے سوا تکرار کرے تو نہ دوست ہیں اور نہ دشمن ہیں۔

سوال:۔ اگر سوال ہو کہ سائل فلاں کام کرے گا وہ بہتر ہوگا یا نہیں؟ تو دسویں خانے میں دیکھیں اگر شکل سعد ہے تو کام بہتر ہوگا۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ جو کام کریں گے اُس سے فائدہ ہو گا یا نہیں ؟ تو دسویں خانے میں دیکھیں اگر شکل سعد ہے تو فائدہ مند ہو گا اور اگر شکل نحس ہے تو فائدہ نہ ہو گا۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ دوست کس وقت میں دولتمند ہو گا ؟ تو اگر پہلے اور دسویں خانے میں یہ اشکال ♀ ♃ ☉ ♃ ♀ ہوں اور امہات میں تکرار ہو تو اول عمر میں دولتمند ہو گا۔

اگر مولدات میں تکرار ہو تو اوسط عمر یعنی چالیس سال کی عمر میں دولتمند ہو گا۔

اگر پندرہویں اور سولھویں خانے میں تکرار کرے تو آخری عمر میں دولتمند ہو گا۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ بادشاہ کی عاقبت، ملک کی پائیداری، تخت اور مملکت کے انجام کا کیا حال ہو گا ؟ تو تیسرے اور دسویں خانے میں جو اشکال ہوں اُس سے ایک شکل پیدا کریں اور اُس کو گیارہویں سے ضرب کر کے جو حاصل ہو اُس سے حکم مطلق کریں۔ اگر شکل سعد ہو اور داخل ہو اور داخل ہو یا ثابت ہو تو بادشاہ کے لیے ہمیشہ مبارک اور ملک کی پائیداری کی دلیل ہے۔

اگر اوتاد میں تکرار ہو تو نہایت مبارک ہے۔

مزید دیکھیں صاحبِ طالع کو یا صاحب دسویں خانے کو اگر دونوں سعد ہوں تو حال نیک ہو گا۔

اوتاد یا مائل اوتاد میں ہو تو ملک کی پائیداری، بادشاہ کے انجام کی خیر و عافیت پر دلیل ہے۔ یعنی بادشاہ ملک پر مقرر اور ثابت رہے گا۔ خصوصاً پہلے اور دسویں خانے اور اگر خانے میں بھی تکرار ہو تو ملک کی پائیداری کے واسطے زیادہ سعادت ہے۔

مزید برآں رمل کھینچیں اگر پہلے خانے میں ☉ یا ♃ یا ♃ یا ♀ ہو اور چوتھے اور گیارہویں خانے میں شکل ♃ یا ☉ ہو تو سائل کو خوشنودی حاصل ہو گی یعنی وہ جو کام کرتا ہے اُسے وہ احسن اور خوبی کے ساتھ انجام دے گا اور اگر کوئی کام نہ کرتا ہو مگر اُس کام کا طلبگار ہو تو اُس کا مقصد حل ہو گا یعنی اُس کا مطلب حاصل ہو گا۔

اگر پہلے خانے میں شکل طریق ہو یا ⚹ یا ⚹ اور دسویں اور چودہویں خانے میں انہی شکلوں سے ہوں تو وہ کام اُس کے ہاتھ سے جاتا رہے گا اُس کے حق میں بُرا ہوگا اور اُس کو مطلب حاصل نہ ہوگا۔

اگر پہلے خانے میں شکل انکیس ⚹ یا ⚹ یا ⚹ ہو تو اُس کو اُس کام میں رنج، نقصان اور ناخوشی ہوگی اور اُس کا گواہ دسویں اور گیارہویں خانے میں جو کچھ حاصل ہو ویسا ہی حال ہوگا۔

سوال:۔ اگر سوال کریں کہ سائل کو قاضی اور دشمن سے کس کو غلبہ حاصل ہوگا۔

چنانچہ خانہ طالع کی شکل کو ملاحظہ کریں جو کہ سائل ہے پھر ساتویں خانے کو دیکھیں جو کہ دشمن ہے اور دسویں خانے کو دیکھیں جو کہ قاضی ہے جس خانے میں شکل سعد اور صاحبِ خانہ ہو اُس کو غلبہ ہے خصوصًا اوتاد اور رائل اوتاد میں تکرار ہو۔ اگر اس کے برعکس ہو تو حکم بھی اس کے برعکس ہوگا۔

قول:۔

بعض اُستاد کہتے ہیں کہ پہلے خانے کو ساتویں خانے کی شکل کے ساتھ اور ساتویں شکل کو دسویں سے ضرب کریں جس کو قوت زیادہ حاصل ہوگی اُس کو غلبہ ہوگا اور اگر دونوں کا نتیجہ سعد ہو تو صلح کی دلیل ہے، اگر نحس ہو تو صلح نہ ہوگی اور دونوں مساوی رہیں گے۔

اگر دسویں خانے میں شکل نہ ثابت ہو اور نہ داخل ہو تو دونوں کے درمیان تنازعہ طے نہ ہوگا۔

اگر دسویں خانے میں شکل محسد ہو تو قاضی سے تعلق ضرور ہوگا۔ محسد شکل یہ ہے۔

⚹ ⚹ ⚹ ⚹

ملاحظہ کریں کہ دسویں شکل ساتویں شکل کے ساتھ دوستی کی نظر سے کس طرف مائل

ہے سائل سے، دشمن سے یا قاضی سے، اگر صاحب طالع دوستی کے ساتھ ہو تو سائل اور دشمن کے درمیان صلح ہو گی، اگر منع کی نظر ہو تو جنگ کے بعد صلح ہو گی۔

اگر مقابلہ مریخ اور زحل کا ہو تو قتل و غارت کی لڑائی ہو گی خصوصاً تکرار سے ہو تو نہایت بُرا ہے اس لیے پرہیز لازم ہے کہ مصیبت میں نہ پڑے۔

سوال:- اگر سوال ہو کہ جس عمل و شغل میں سائل مبتلا ہے وہ کس طرح سے ہو گا، تو پہلے اور دسویں خانے کو دیکھیں اگر منجملہ اشکال کے ♀ ☉ ♃ کوئی اشکال واقع ہو تو دلیل ہے کہ سائل کو اُس عمل و شغل میں فائدہ ہو گا۔

اگر دسویں خانے میں یہ اشکال ☉ ♃ اور چوتھے خانے میں شکل سعد داخل ہو تو عمل اور شغل میں فائدہ ہو گا اور شغل و عمل عمدہ رہے گا لوگوں کی نظر میں صاحب عظمت و شوکت ہو گا مگر اُس ریاست اور حکومت میں فائدہ کم ہو گا۔

اگر یہ اشکال ☽ ☿ ☿ واقع ہوں تو اُس حکومت سے فائدہ زیادہ حاصل نہ ہو گا اور لوگ حقارت سے دیکھیں گے مگر حکومت محکم مضبوط اور مستقل ہو گی۔

اگر ♂ ♄ شکل آئے تو اکثر اوقات اُس عمل میں زحمت اور مشقت ہو گی اور ہمیشہ خوف اور ڈر رہے گا۔

اگر ♀ ♂ شکل واقع ہو تو اُس عمل سے خوشی اور شادمانی حاصل ہو گی اور اکثر اوقات فسق و فجور میں مشغول رہے گا۔

اگر ♀ ہو تو اُس کا حال نیک اور اچھا ہو گا کیونکہ یہ شکل دسویں خانے کے عدد رکھتی ہے مگر اکثر اوقات حیران، متفکر اور رنجیدہ رہے گا۔

سوال:- اگر سوال ہو کہ اس شغل و عمل میں معزولی و برطرفی ہو گی یا نہیں، تو چوتھے، دسویں، چودھویں اور سولھویں خانے میں دیکھیں اگر ان خانوں میں سعد اشکال ہو تو اپنے ارادے سے ترک کرے گا۔ اگر اشکال نحس ہو تو بے ارادہ اور بے اختیاری سے معزول کیا جائے گا۔

اگر ان خانوں میں اشکال منقلب ہوں اور گیارہویں اور سولھویں خانے میں تکرار ہو تو یہی حکم ہے۔ اگر اس میں اشکال داخل ہوں تو اس عمل سے معزول نہ ہوگا اور وہ عمل پائیدار ہوگا۔

اگر ان خانوں میں اشکال ثابت ہوں اور چھٹے اور بارہویں خانے میں تکرار ہو اور ان کا گواہ خارج یا منقلب ہو تو اس عمل و شغل سے معزول ہوگا۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ دو لشکروں میں سے کس کی فتح ہے؟ تو اگر طالع سعد ہے اور ساتویں میں نحس ہے تو سائل کی فتح ہوگی اسی طرح اگر پہلی شکل نحس اور ساتویں دوسرے کی طرف سعد ہے مگر دسویں خانے میں شکل نحس ہو یا دسویں خانے میں شکل سعد ہو تو سائل کی فتح ہے۔

اگر پہلے اور ساتویں خانے میں ایک ہی شکل ہے تو جنگ میں مقابلہ ہوگا اور گیارہویں شکل سے عافیت اور اس کام کا انتہائی حکم دیں۔

قول امام افضال الدین رومی :۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ دو گروہوں میں سے کون غالب ہوگا اور کون مغلوب ؟ تو جب رمل عام کریں تو ہر ایک شکل کو یہ عدد دیں اور ۲ ، ۳ ، ۴ ، ۹ ، ۱۰ اور ۱۳ سائل کو ہوگی اور ۵ ، ۶ ، ۷ ، ۸ ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۴ شکل مسئول کو ہوگی اور پندرہویں خانے کو قاضی الرمل کہتے ہیں چنانچہ سب سعد شکلوں کو دیکھیں کہ کونسی طاقتور ہے وہی فتح مند ہوگا۔ اگر سعد شکل مشتری اور عطارد کے ساتھ آئے تو فریقین کے مابین صلح ہوگی۔

اگر حمرہ ح رمل میں غائب ہو تو خونریزی کی دلیل ہے۔ اگر میزان کی شکل سائل کی طرف تکرار کرے تو سائل کی طرف صلح کا اشارہ ہے۔ اگر میزان شکل دسویں خانے میں تکرار کرے تو صلح حاکم کے اختیار میں ہوگی۔

اگر تیسرے خانے میں تکرار کرے تو بھائیوں اور عزیزوں کے ساتھ سے صلح ہوگی۔ باقی

اسی قیاس کے اوپر حکم کریں۔

اسی طرح چاہیئے کہ پہلی اور نویں شکل کو ضرب کریں اور جو شکل حاصل ہو اگر سائل کی طرف تکرار کرے اور دسویں خانے میں نحس ہو تو دشمن کے بھاگنے کی دلیل ہے۔

اگر سعد ہے تو سائل صلح کرے گا اور اگر مسئول کی جانب تکرار کرے تو یہی حکم کریں جو بیان ہوا ہے اور جس طرف شکل حمرہ ہو اُس کو غلبہ ہو گا اور اگر دونوں طرف حمرہ ہو تو خونریزی اور ہلاکت دونوں گروہوں کی ہو گی۔

اگر حمرہ چھٹے خانے میں تکرار کرے تو سائل کے لیے رنج کی دلیل ہے اور اگر بارہویں خانے میں ہو تو گرفتاری کی دلیل ہے اگر آٹھویں خانے میں ہو تو سائل کو موت کا خوف ہو گا اور پانچویں شکل جو کہ مسئول ہے جس خانے میں تکرار ہو اُسی خانے سے حکم کریں۔

قول امام زمانی:-

ا، ۲، ۵، ۹، ۱۰، ۱۳ شکل سائل کی طرف ہیں اور ۷، ۸، ۱۲، ۱۴ خانوں کی شکلیں مسئول علیہ کی طرف ہیں چنانچہ جس کو قوت زیادہ ہے اُس کی فتح ہے اور اگر میزان یا ہو تو صُلح کی دلیل ہے۔

قول کتاب مقاصد:-

اگر کوئی جنگ کا ارادہ کرے اور سوال کرے کہ فتح کس کی ہو گی؟ تو اول، دوم، نہم اور نیرھویں شکل سائل کی طرف ہے اور ساتویں، آٹھویں، بارھویں اور چودھویں شکل مسئول علیہ کی جانب ہے۔ پہلی اور ساتویں سے شکل حاصل کریں اگر منتصل ہو تو جنگ سے پہلے صلح ہو گی خصوصاً اشکال سعد ہوں خواہ منقلب۔

اگر پہلی شکل اندر خانہ تیسری، پانچویں، نویں اور گیارھویں، ہو تو صلح منجانب سائل ہو گی۔

اگر ساتویں شکل انہی خانوں میں تو صلح مسئول علیہ سے ہوگی۔

اگر پہلی اور ساتویں شکل متصل ہو تو مقابلے کے بعد صلح کرے اسی طرح سعد سے جنگ، پہلے اور ساتویں سے صلح کنندہ ہوگی۔ خصوصًا اگر پندرہویں خانے میں تکرار ہو اور منسوبہ اشکال جیساکہ بیان ہوا ہے کے مطابق ہو۔

جدول غالب و مغلوب :۔

اگر چاہیں کہ دریافت ہو کہ دو مخالفین کے یا بیوی اور شوہر کے درمیان کس کو غلبہ ہے نیز خیر و شر، محبت و عداوت اور معین زندگانی میں کس کو ترجیح ہے؟ چنانچہ دونوں نام الگ الگ بحساب ابجد کے حاصل کر کے وہائی ضرب دیں بقایا کو داہنی طرف جدول میں سائل کے نام سے اور مسئول علیہ کے نام سے اوپر کی جانب کو نظر کریں اور جیسا غالب معلوم حاصل ہو وہی حکم دیں۔

جدول یہ ہے

دائرہ غالب مغلوب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	مساوی	۲	۱	۴	۱	۶	۱	۸	۱
۲	۲	مساوی	۳	۲	۵	۲	۷	۲	۹
۳	۱	۳	مساوی	۴	۳	۶	۳	۸	۳
۴	۴	۴	۴	مساوی	۵	۴	۷	۴	۹
۵	۱	۵	۳	۵	مساوی	۹	۵	۸	۵
۶	۶	۲	۶	۴	۶	مساوی	۷	۸	۷
۷	۱	۷	۳	۷	۵	۷	مساوی	۸	۷
۸	۸	۲	۸	۴	۸	۶	۸	مساوی	۹
۹	۱	۹	۳	۹	۵	۹	۷	۹	مساوی

گیارہویں فصل

گیارہویں خانے کے احکام :-

اس فصل میں دوستوں سے اُمید وغیرہ کا بیان کیا گیا ہے ۔

گیارہویں خانے کو دیکھیں اگر شکل داخل سعد ہو تو دلیل ہے کہ اُمید بر آئے گی اور دوستوں کا حال نیک ہو گا، سائل کو مُراد ملے گی اور معشوق سے اختیار اور ارادت کے ساتھ ملاقات اور مقصد حاصل ہو گا۔

اگر شکل داخل نحس ہو تو دوستوں کے حال سے ناخوشی کی دلیل ہے سائل کو فوائد حاصل ہوں گے لیکن بے اختیاری سے اُمید برآئے گی۔

اگر شکل سعد خارج ہو تو دوستوں کے ساتھ ناسازگاری کی دلیل ہے اور عزیزوں سے جُدائی ہوگی اور اُمید بر نہ آئے گی۔

اگر شکل ثابت سعد ہو تو دوستوں کے نیک حال کی دلیل ہے اور اُن سے فائدہ ہو گا مگر اُمید بر نہ آئے گی۔

اگر شکل ثابت نحس ہو تو دوستوں کے بُرے حال کی دلیل ہے اور اُن کی حسرت رہے گی سائل کو دوستوں اور معشوق سے کوئی فائدہ نہ ہو گا اور اُمید پوری نہ ہو گی۔

اگر شکل منقلب سعد ہو تو دوستوں کے نیک حال کی دلیل ہے سائل کو کبھی فائدہ ہو گا اور کبھی نہ ہو گا کبھی موافقت ہو گی اور کبھی نفاق ہو گا کبھی اُمید پوری ہو گی اور کبھی پوری نہ ہو گی۔

اگر شکل منقلب نحس ہو تو دوستوں کے بُرے حال کی دلیل ہے اور ہر وقت پریشانی میں سرگرداں رہے گا کبھی اس سے مُراد بر آئے اور کبھی خوف کی وجہ سے اور دہشت

سے سرگرداں رہے گا۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ معشوق مجھ کو چاہتا ہے کہ نہیں ؟ اور میرے دوست میرے ساتھ دوستی رکھتے ہیں یا نہیں ؟ تو گیارہویں خانے کی شکل کی تکرار سے حکم دیں، اگر تیسرے، پانچویں اور نویں خانے میں جو کہ سائل کا خانہ ہے آئے تو دوست دوستی رکھتے ہیں اور اگر ساتویں، چوتھے، دوسرے اور بارہویں خانے میں ہو تو دشمن ہے اور اگر سوائے اس کے تکرار ہو تو نہ دوست اور نہ دشمن ہے۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ حاجت پوری ہو گی یا نہیں ؟ تو گیارہویں خانے کی شکل کو دیکھیں اگر دوستی سے ہو تو مُراد آسانی کے ساتھ پوری ہو گی اگر دشمنی سے ہو تو مراد پوری نہ ہو گی۔

قول کتاب مقالات نفسہ :۔

اگر دوستوں کے بارے میں سوال ہو تو ؟ دوستوں کے وجود پر اُس کی نیکی کے ساتھ دیکھیں اگر وہ شکل سعد داخل ہو تو دوستوں کے وجود سے نیکی ہو گی اور اگر وہ شکل پہلے اور پانچویں خانے میں تکرار کرے تو ان کے درمیان محبت اور اتفاق بہت ہو گا اور دوسروں کی وجہ سے خوشی اور شادمانی حاصل ہو گی۔

اگر گیارہویں شکل سعد ہو اور چھٹے، تیسرے اور بارہویں خانے میں تکرار ہو تو سائل کے دوست سائل کے ساتھ دوستی میں سچے نہ ہوں گے۔

اگر گیارہویں خانے میں شکل نحس ہو تو سائل کو دوستوں سے رنج اور تکلیف پہنچے گی اور اگر وہ شکل پانچویں خانے میں تکرار کرے تو اُس کے سبب سے اُس جماعت سے ناخوشی کا کلام سُنے گا اور اُن سے کچھ نہ دیکھے گا۔

اگر بارہویں خانے میں تکرار کرے تو دوست دشمنی کریں گے اور اگر چھٹے اور

آٹھویں خانے میں تکرار ہو تو انتشار محبت کی دلیل ہے۔ اور اگر گیارہویں شکل طالع کی ضد ہو تو دوستوں سے ناخوشی کی دلیل ہے اور اُن سے زحمت اور مشقت حاصل ہو گی۔

بارہویں فصل

بارہویں خانے کے احکام :-

اس فصل میں دشمنوں، چوپاؤں، بزرگوں اور قیدیوں کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ بارہویں خانے میں دیکھیں کہ کون سی شکل ہے اگر شکل داخل سعد ہو تو حکم کریں کہ دشمن طاقتور ہے لیکن نقصان نہیں کر سکتا اپنے اختیار سے اور چار پائے بہت ہوں گے اور قیدی قید میں رہے گا۔

اگر شکل داخل نحس ہو تو دشمن اپنے اختیار سے دشمنی کرے گا اور اس کو برائی میں کوئی مدد دے گا۔

اگر شکل نحس ہو تو دلیل ہے کہ دشمن دشمنی ترک کریں گے لیکن بے اختیاری اور ناکامی سے اور بے اختیاری سے چار پائے ضائع ہوں گے اور قیدی قید سے خلاصی پائے گا۔

اگر شکل ثابت سعد ہو تو دشمن ہونے کی دلیل ہے مگر وہ نیکی کرے گا اور بدی نہ کرے گا، بعض سے دشمنی رہے گی اور اس پر ثابت رہے گا مگر کچھ تکلیف نہ ہو گی، بوڑھے چار پایوں کی ترقی ہو گی اور قیدی قید میں رہے گا۔

اگر ثابت نحس ہو تو دلیل ہے کہ دشمن کے دل میں نفاق رہے گا ظاہر میں دشمنی نہ کرے گا۔ چار پائے ہاتھ سے نکل جائیں گے اور پھر اختیار کے ساتھ دستیاب ہوں گے۔

قیدی اختیار کے ساتھ رہائی پائے گا مگر پھر قید ہو گا لیکن کچھ نقصان نہ ہو گا۔

اگر نحس منقلب ہو تو دلیل ہے کہ دشمن دشمنی بے اختیاری کے ساتھ کرے گا مگر وحیلہ کے سبب سے بدی کرے گا خاص طور پر منگل کے روز، چار پائے ہاتھ سے جاتے رہیں گے اور پھر دستیاب ہوں گے اور پھر ضائع ہوں گے اور قیدی کو خوف ہے۔

سوال :- دشمن کس سبب سے دشمنی کرتا ہے؟ چنانچہ بارہویں خانے کی شکل کو دیکھیں کہ کس خانے میں تکرار ہے اس کے بعد حکم کریں اگر پہلے خانے میں تکرار ہو تو اپنے نفس کے واسطے دشمنی کرتا ہے۔

اگر دوسرے خانے میں تکرار ہو تو مال کے لیے دشمنی کرتا ہے۔

اگر تیسرے خانے میں تکرار ہو تو نقل وحرکت کے لیے دشمنی کرتا ہے۔

اگر چوتھے خانے میں تکرار ہو تو سرائے اور جائیداد کے لیے دشمنی کرتا ہے۔

اسی طرح ہر ایک خانے کے منسوبات پر حکم دیں اور اگر بارہویں شکل اپنے خانے میں یا اپنے عدد میں طاقتور ہو تو دشمن کی طاقت پر دلیل ہے اور اگر شکل مذکور سختی اور دبلا ہٹ اس طرح میں ہو تو دشمن کے ضعف پر دلیل ہے۔

اگر شکل نحس ہو تو دلیل ہے کوشش اور دشمن کے ارادے پر جو کہ صاحبِ ضمیر کی نسبت ہے۔

اگر شکل سعد ہو تو صاحب ضمیر کے لیے دشمن سے فراغت اور امن کی دلیل ہے۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ دشمن کو فتح ہے یا سائل کو؟ تو پہلے، دوسرے اور نویں خانے کو دیکھیں اگر ان کی قوت ساتویں، آٹھویں اور بارہویں سے زیادہ ہے تو سائل کو فتح حاصل ہو گی اور اگر ساتویں، آٹھویں اور بارہویں کو قوت زیادہ ہو تو دشمن کو فتح ہو گی اور اگر میزان الرمل میں شکل ہو تو فریقین کے درمیان صلح ہو گی۔

سوال :- اگر سائل کا سوال ہو کہ صلح پائیدار ہو گی یا نہیں؟ تو پہلی شکل کو بارہویں سے

ضرب کریں حاصل ضرب اگر سعد اور ثابت ہو تو پائیدار ہوگی ورنہ نہیں۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ قیدی قید میں رہے گا یا نہیں؟ تو طالع اور صاحب طالع شکل کو دیکھیں اگر اوتاد میں ہو تو دیر تک قید میں رہے گا۔ اگر مائل اوتاد میں ہو تو کچھ مُدت یعنی تھوڑی مُدت کے لیے قید میں رہے گا۔ اگر زائل اوتاد میں ہو تو قید سے رہائی پائے گا۔

اگر چھٹے اور بارہویں خانے میں خارج شکل ہو تو جلدی رہائی پائے گا۔

اگر داخل ثابت ہو تو دیر تک قید میں رہے گا۔

اگر سعد ہو تو آرام و راحت سے رہے گا۔

اگر نحس ہو تو زحمت اور تکلیف سے رہے گا۔

اگر منقلب نحس ہو تو ایک قید خانے سے دوسرے قید خانے میں لے جایا جائیگا۔

اگر سعد ہو تو رہائی پائے گا اور پھر قید ہو گا۔

اگر تیسرے، نویں، پانچویں اور گیارہوں خانے میں اشکال سعد ہوں تو کسی کی سفارش سے رہا ہو گا جیسا کہ سعد کی صفت ہے۔

قول مفتاح :۔

آٹھویں خانے کی شکل کو اول سے ضرب کریں اور جو شکل پیدا ہو اُس سے حکم دیں اس میں غلطی نہ ہو۔ اگر خارج ہو تو قیدی رہا ہو گا۔ اگر داخل ہو تو دیر تک قید میں رہے گا اگر ثابت ہو تو بھی دیر تک قید میں رہے گا اور اگر منقلب ہو تو رہا ہو کر پھر قید ہو گا۔

قول :۔

مولانا غیاث الدین ہروی نے کتاب جامع الاسرار میں لکھا ہے کہ اگر سوال ہو کہ قیدی جیل سے رہا ہو گا یا نہیں؟ تو رمل کا زائچہ درست کر کے چوتھے اور پہلے خانے

سے شکل پیدا کریں اور ساتویں اور دسویں خانے کی شکل سے شکل پیدا کریں پھر اُس
سے ایک شکل پیدا کریں اور دیکھیں کہ شکل خارج ہے یا داخل اگر خارج ہے اور سعد ہے
جو ؞ اُس کے مانند ہے تو قید سے رہائی پائے گا۔
اگر داخل سعد ہو ؞ کی مانند تو قید سے رہائی دیر میں ہوگی۔
اگر نحس داخل ہو ؞ کی مانند تو قیدی جیل میں فوت ہوگا۔
اگر نحس خارج ہو ؞ کی مانند تو کسی تقریب کے سبب بے اختیار رہا ہوگا۔
اگر حمرہ ؞ چوتھے خانے میں ہو تو خوف کی جگہ ہے اور دسویں میں ہو تو قیدی
کو جیل میں گردن سے لٹکایا جائے گا۔
اگر دوسرے میں ہو تو قیدی کو موت کا خوف ہے۔
اگر ؞ ہو اور دسویں خانے میں واقع ہو تو قیدی رہا ہو۔
اگر ؞ ہو تو زحمت اور مشقت سے رہائی ہو۔

قول اسرار الرمل :-

پہلی اور آٹھویں شکل سے اور چھٹی کو بارہویں سے ضرب کریں پھر ان خانوں سے
ایک شکل پیدا کریں اور اُس سے قیدی کا حکم دیں۔

قول مفتاح :-

اگر سوال ہو کہ چارپائے مریں گے یا نہیں، تو بارہویں خانے کو دیکھیں اگر ؞ ہو تو
چوپائے مریں گے۔
اگر ؞ ہو اور پہلے خانے میں ہو تو بھی چوپاؤں کی موت ہے اور جو شکل طالع ہو
اور وبال کے خانے میں بھی تکرار ہو تو موت کا خوف ہے۔ چوپاؤں اور انسانوں دونوں کا

ایک ہی حکم ہے۔

وبال کا خانہ ساتویں خانے سے عبارت ہے چنانچہ وبال [شکل] خانہ [شکل] میں ہوگا اور وبال [شکل] خانہ [شکل] میں ہوگا۔ علی ہذالقیاس اگر تکرار کسی خانے میں ہو اور طالع نحس ہو تو دیگر گواہوں کو دیکھیں اگر سعد ہو تو خوف نہیں ہے اور اگر نحس ہو تو موت ہے اور چھٹے اور آٹھویں خانے میں جیسی شکل سعد اور نحس ہو تو اُس کے مطابق حکم دیں۔

آخری باب

واضح ہو کہ ضمیر اور دفینہ آسانی کے ساتھ پیدا کرنا خاص طور پر رمل سے، ایک اسرار، ایک راز ہے اور اس کا انکشاف ہونا کراماتِ اولیاء، اہلِ ریاضت وکشف طالع کی وجہ سے ہے جیسا کہ رمل کی شرائط میں اس کا بیان ہوا ہے مگر پوشیدہ معرفت کمال اور درجہ کافی کے اُوپر موقوف ہے۔

معرفت چار چیزوں کے اُوپر ہے۔

اول یہ کہ پوشیدہ موجود ہے اور امتحان لینے والا جھوٹ کہتا ہے۔

دوم یہ کہ جو شخص پوشیدہ رکھتا ہے اُس کو پیدا کرنا ہے یعنی ایک مجمع میں کسی کے پاس پوشیدہ ہے۔

سوم وہ چیز دائیں ہاتھ میں ہے یا بائیں ہاتھ میں۔

چہارم کون سی چیز پوشیدہ ہے۔

اس کا دریافت کرنا اس طرح سے ہے کہ پوشیدہ شکل حمرہ [شکل] سے تعلق رکھتا ہے اگر رمل میں موجود ہو تو دلیل ہے کہ پوشیدہ موجود ہے۔

اگر شکل مذکور غائب ہے یا اگر [شکل] بھی غائب ہو تو کہا جائے گا کہ کوئی چیز ہاتھ میں

نہیں ہے اور سائل جھوٹا ہے۔

۲۷ اگر حمرہ غلبہ کرے تو دلیل ہے کہ پوشیدہ کسی کے پاس ہے چنانچہ تکرار کے حساب سے حکم دیں جب معلوم ہو جائے کہ پوشیدہ موجود ہے تو دیکھیں کہ کس ہاتھ میں ہے جماعت کے درمیان، اور یہ حکم ساتویں شکل سے کہا جائے گا چنانچہ جیسا کہ بیان ہو گا ساتویں شکل کے عدد لیں اور اُن کا دور شمار کریں جس شخص پر اُس کا دور ختم ہو اُس کے پاس پوشیدہ ہے۔

اس دور کی ابتداء اپنی جانب سے داہنے ہاتھ سے کریں۔

اگر نویں میں داخل ہو اور اگر خارج ہو تو بائیں ہاتھ کی جانب سے لیں۔ ثابت گواہ داخل ہے اور منقلب خارج۔ یہ وہ عدد ہے جو ایک سے دس کا وجود ضمیر سے ہے اگر کیا ہو تو داخل کا دور لیں اور اگر اپنے ضمیر سے کہا ہو تو پھر اپنے سے شمار کریں۔

اس عمل کے اعداد اور اشکال اس طرح سے ہیں۔

۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸

۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ پورے کے واسطے بھی یہی عمل کریں۔

قول صاحبِ مفتاح :-

یہ ہے کہ پوشیدہ موضع اکثر ۱۲ پر دلالت کرے مزید برآں پوشیدہ کے واسطے یہ دریافت کرنا کہ ہلکا ہے یا بھاری تو رمل کی تمام اشکال کے عدد لیں۔ آتش و باد کو سات سے طرح ضرب یعنی تقسیم کریں دیں اگر طاق ہے تو ہلکا اگر جفت ہے تو بھاری ہے۔

اسی طرح دیگر رمل شمار کریں اور ۵، ۵ ضرب تقسیم کریں اگر ایک باقی رہے تو پوشیدہ سیاہ ہے۔ اگر دو باقی رہے تو سفید، اگر تین باقی رہے تو سُرخ اور اگر چار باقی بچے تو زرد اور اگر کچھ باقی نہ رہے تو مختلف رنگ ہے۔

اقسام اشکال:۔

اشکال نرم

اشکال سخت

اشکال درمیانہ

اگر چاہیں کہ عدد عنصر اشکال دریافت ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی شکل کے عدد کو پانچویں شکل کے عدد کے ساتھ ضرب کریں اور جو حاصل ہو عنصر کے عدد آتش کے افراد ہوں گے اسی طرح دوسری شکل کے عدد کو چھٹے کے ساتھ لیں اور جو حاصل ہو وہ عناصر باد ہوں گے۔ اسی طرح تین کو سات سے لیں اور جو عدد حاصل ہوں وہ آب ہیں۔ پھر چار کو آٹھ سے ضرب کریں اور جو عدد حاصل ہوں وہ خاک ہیں۔

اگر بروقت ایک شکل سے دوسری شکل کا عدد لینا ہو تو جو فرد آئے اس میں ایک اضافہ کرے تو عناصر درست ہو گا۔

عناصر کی سولہ اشکال اور عدد یہ ہیں۔

۲ ۲ ۳ ۳ ۳ ۳ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۴ ۵ ۵ ۵ ۵

قفال کا قول:۔

اگر کوئی سوال کرے کہ میں نے کیا کھایا ہے؟ تو دسویں خانے کو دیکھیں جو کہ رزق کا خانہ ہے اُس میں دیکھیں کہ کون سی شکل ہے اور اس میں کتنے نقطے ہیں اور کس خانے میں تکرار کیا ہے پھر اُس کے مطابق جواب دیں جیسا کہ اگر نقطہ آتش ہو تو جواب دیں کہ میٹھی چیز کھائی ہے اگر نقطہ باد ہے تو حیوانی چیز مثلاً گوشت، گھی، دودھ اور دہی وغیرہ کھایا ہے۔ اگر آب نقطہ ہو تو میووں کی طرح کی چیز کھائی ہے۔

اگر نقطہ خاک ہے تو سخت، ثقیل، تلخ اور بے لذت چیز کھائی ہے جیسا کہ خشک نان اور گھی نکلا ہوا دودھ وغیرہ۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ جاسوس شہر میں ہے یا لشکر میں، تو رمل میں دیکھیں کہ چوتھے خانے میں منجملہ ان تینوں اشکال کے کوئی ہے یا نہیں۔ اگر اشکال دوسری ہیں تو اگر چوتھے خانے میں شکل داخل یا منقلب ہو تو جاسوس شہر میں ہے۔

اگر نویں، ساتویں اور پندرہویں خانے میں تکرار کرے تو جاسوس مشرق کی طرف جائیگا۔

اگر چوتھے خانے میں ثابت ہو اور خصوصاً چودہویں خانے میں بھی ثابت ہو اور چوتھے میں شکل خارج ہو تو پکڑ نہ سکیں گے۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ فلاں کسی خانے میں ہے یا نہیں، تو امہات میں دیکھیں اگر اشکال ہوں اور یا ناظر ہو تو حکم کریں کہ خانے میں ہے اور اگر ناظر نہ ہو تو خانے میں ہے مگر گرفتار نہ ہوگا اور اگر ان اشکال میں سے کوئی شکل نہ ہو تو مفرور ہوگیا ہے۔

سولہ اشکال اور اُن کے افعال کا بیان جو امہات میں واقع ہے:۔

لشکرِ اسلام، بیماری اور موت کے اُوپر دلیل ہے۔

نیک جماعت اور کثیر فائدے کی دلیل ہے۔

تلف چیزوں کی دلیل ہے۔

لشکر، دریا، بسیار جماعت، تاریکی اور اُس کام کی دلیل ہے جو باقی رہ گیا ہو اور نہ ہوا ہو مگر کچھ سال بعد ہو۔

ننگی تلوار، ڈاکوؤں، بیماروں اور موت کی دلیل ہے۔

اُن عورتوں کی دلیل ہے جو ایک جماعت کی شکل میں تعزیت کے لیے جمع ہیں نیز مادہ شیر کی دلیل ہے۔

♄ ☱ ☱ ☱ ☱ ☱ خارجی لشکر، ظالم، کافر اور اُن لوگوں کی دلیل ہے جو لا مذہب ہوں۔

♂ ☲ ☲ ☲ ☲ ☲ خونریزی، رحلت، پراگندگی اور پریشانی کی دلیل ہے۔

☽ ☳ ☳ ☳ ☳ ☳ چلتے پانی، بارش کے پانی کی کثرت اور گریہ کی دلیل ہے۔

☉ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ ⁂ بچوں کی جماعت اور ہر وہ کام جس میں کچھ خبر نہ ہو کی دلیل ہے۔

☊ ☱ ☱ ☱ ☱ ☱ اذان اور اُس فریاد کی دلیل ہے جس میں کچھ خبر نہ ہو۔

☋ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ تاریکی، فساد اور شکستہ حال پر دلیل ہے۔

♂ ÷ ÷ ÷ ÷ ÷ اولاد، فاحشہ عورتوں، بدکار اور نامردوں کی دلیل ہے۔ عطارد

♀ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ زیب و زینت، علم، دیوانگی اور بڑھاپے کی دلیل ہے۔

☿ ☲ ☲ ☲ ☲ ☲ راہزنوں، خوف اور فریاد کی دلیل ہے۔

☽ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ وہ راحت اور خرابی جس میں کچھ خبر نہ ہو کی دلیل ہے۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ یہ مال قرض دیں یا نہیں؟ تو دوسری شکل میں ضرب کریں اور حاصل کو سات میں ضرب دیں اور دو طرح کریں اس سے جواب دیں۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ میرا مال زیادہ ہو گا یا کم؟ تو دوسری شکل کو چودھویں میں اور حاصل کو پانچویں میں ضرب دیں پھر چودہ کم کریں اس کے مطابق جواب دیں۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ فلاں معاملہ کریں یا نہیں؟ تو چھٹی شکل کو دسویں میں اور حاصل کو ساتویں شکل کے ساتھ ضرب دیں اور گیارہ کم کریں۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ نزدیک کا سفر کریں یا نہ؟ تو تیسری شکل کو نویں میں اور حاصل کو پانچویں سے ضرب کریں پھر اس میں تین کم کریں۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ خواب کی تعبیر کیا ہے؟ تو تیسری شکل کو پانچویں سے اور حاصل کو نویں سے ضرب کریں اور نو کم کریں۔

سوال :- اگر سوال ہو کہ میری عمر کتنی ہے؟ تو چوتھی شکل کو تیسری سے اور حاصل کو دس

سے ضرب دیں اور چار کم کر دیں۔

سوال :۔ بیمار کب صحت پائے گا؟ تو چھٹی شکل کو بارھویں سے اور حاصل کو دس سے ضرب کر کے چھ کم کریں۔

سوال :۔ میرا بھید پوشیدہ رہے گا یا نہیں؟ تو چھٹی شکل کو دوسری سے اور حاصل کو آٹھ سے ضرب دیں اور چھ کو کم کر دیں۔

سوال :۔ اگر سوال ہو کہ غائب مردہ ہے یا زندہ؟ تو سات کو دس سے اور حاصل کو پانچ سے ضرب دے کر دس کم کر دیں۔

سوال :۔ میری میراث ملے گی یا نہیں؟ تو آٹھ کو دو سے اور حاصل کو دو سے ضرب دے کر آٹھ کم کر دیں۔

سوال :۔ بیمار مرے گا یا نہیں؟ تو آٹھ کو چھ سے اور حاصل کو چھ سے ضرب دے کر آٹھ کم کریں۔

سوال :۔ تجارت کریں یا نہیں؟ تو سات کو دو میں اور حاصل کو سات میں ضرب دیں پھر دو کم کر کے بقایا سے نتیجہ حاصل کریں۔

سوال :۔ خوف سے باہر ہوں گا یا نہیں؟ تو آٹھویں خانے کی شکل سے داخل، خارج، ثابت اور منقلب کے لحاظ سے حکم دیں۔

مزید برآں :۔

جب چاہیں کہ شکل سے حال ماہ و سال معلوم کریں تو دیکھیں کہ لسان الامر یعنی وہ شکل خانۂ مقصود پر طالع سے پیدا ہو چنانچہ دیکھیں کہ کہاں واقع ہے اگر امہات میں ہے تو اُس شکل سے روز کی خبر دیں، اگر بنات میں ہے تو مہینوں سے خبر دیں اور اگر مولدات میں ہے تو سال کی خبر دیں جیسا کہ اس جدول میں ہے۔

ملاحظہ کریں۔

جدول یہ ہے

واضح ہو کہ اُستادوں کا قول ہے کہ سال کے شروع میں اور ماہ فروردین کا پہلا دن جس سے سال شروع ہوتا ہے میں رمل اُتاریں اور حضرت دانیال علیہ السلام کے خط کے بموجب خط کھینچیں یعنی سولہ سطر نقطہ، بعض کے نزدیک چار سطر۔ یہ سب کچھ کتاب کے آغاز میں مذکور ہو چکا ہے کہ رمل کی شرائط پوری کر کے رمل بجا لائے۔

جب رمل کھینچے تو چاہیئے کہ انقلاب کرے اور انقلاب رمل سال یہ ہے کہ تیرہویں، دسویں، گیارہویں اور بارہویں شکل اس رمل کو امہات کرے یعنی جو شکل تیرہویں خانے میں آئی ہو اُس کو پہلے میں اور دسویں خانے کی شکل کو دوسرے خانے میں، گیارہویں خانے کی شکل کو تیسرے میں اور چودہویں خانے کی شکل کو چوتھے میں قائم کر کے رمل تمام کریں۔

اسی طرح سولہ خانوں تک انقلاب کریں تاکہ رمل ثابت ہو اور ثابت یہ ہے کہ پہلی، تیرہویں، دوسری، دسویں، تیسری، گیارہویں، چوتھی اور چودہویں شکل ایک ہو۔

قول مجموعہ:۔

یہ ہے کہ اگر انقلاب میزان میں طاق آئے یا جفت بغاوت نہ کریں اور چاہیں کہ اُس سال کے یکساں احکام بتائیں تو چاہیئے کہ پہلی شکل اُس رمل کی ثابت ہو تیرہویں شکل ضرب کریں، چوتھی کو چودہویں سے، ساتویں کو پندرہویں سے اور دسویں کو سولھویں سے ضرب کر کے چاروں شکلیں حاصل کریں بعد ازاں چہار شکل سے دو شکل اور اُس دو سے ایک شکل حاصل کر کے اُس شکل سے حکم کریں کہ وہ شکل اُس سال کی طالع ہو امہات سے کریں اور اُس شکل سے نکالیں ایک ماہ کا حکم دے کر اُس سے کریں سعد و نحس کے لحاظ سے۔ جیسا کہ بیان ہوا ہے چنانچہ اگر اس چہار شکل کا نتیجہ ☰ ہے تو حکم کریں کہ اس سال کے یا مہینے کے درمیان میں چارپائے اور غلام خراب و خوار ہوں گے، غلہ کو آفت کمتر پہنچے گی، مردوں سے خیر کی نسبت مثلاً نماز، روزہ اور صدقہ

کے سبب رغبت اور میل ملاقات رہے گی خصوصاً طبرستان، گیلان، اصفہان، نیشاپور، بلخ، روم، شام اور سپین کے شہروں سے۔

اگر شکل ہو تو حکم کریں کہ اس سال یا ماہ میں نعمت بہت ہوگی، تجارت سے فائدہ ہوگا، بادشاہ اور رعایا آسودہ خاطر رہیں گے۔ سلطنت کو سکون اور امن و امان نصیب ہوگا، حکمران عدل و انصاف کریں گے۔

اگر شکل ہو تو دلیل ہے کہ اس سال یا اس ماہ میں ملک کی خرابی ہوگی۔ بیماریاں پیدا ہوں گی۔ موسم گرما میں سخت گرمی ہوگی، بادشاہ رعایا پر ظلم کرے گا، بُرے کام کا رواج زیادہ ہوگا مثلاً چوری، لوٹ مار، قتل و غارت، زناکاری اور آتش زدگی وغیرہ۔

اگر شکل ہو تو دلیل ہے کہ اس سال یا اس ماہ میں نعمت کی زیادتی اور غلہ ارزاں دستیاب ہوگا، آفت کم ہوگی، حکمران نیک ہوگا۔

اگر شکل ہو تو دلیل ہے کہ اس سال یا ماہ میں لوگ خوشی، عیش و نشاط سے رہیں گے، غلے کے نرخ اچھے رہیں گے۔ بارش موقع پر ہوگی، ہوا خوش کُن چلے گی، حاملہ عورتوں کے لیے اچھائی ہوگی، حکمران خوش رہیں گے، اچھی خبریں سُننے کو ملیں گی، جوہر فروشی کا کاروبار اچھا رہے گا اور تمام معاملات خوش اسلوبی سے طے ہوں گے۔

اگر شکل ہو تو دلیل ہے کہ اس سال یا اس ماہ میں تنگی اور گرانی ہوگی، حکمرانوں کے لیے غمزدگی ہوگی، بارش کم ہوگی۔

اگر شکل ہو تو دلیل ہے کہ اس سال یا اس ماہ میں بیماری سخت اور زندگی کم ہوگی، غلے کا نرخ مہنگا ہوگا، آدمیوں پر ہر طرح کی سختی آسمان کی طرف سے آئے گی، بے فائدہ بارش ہوگی، اور بے موقع بارش ہوگی۔

اگر شکل ہو تو دلیل ہے کہ اس سال یا اس ماہ میں مسافروں کے کام اچھے ہوں گے، بارش بہت ہوگی، سال پُر نعمت ہوگا، غلہ کی ارزانی ہوگی، حکمران سکون سے اپنے مقام پہ

رہیں گے اور عدل وانصاف کریں گے۔

اگر شکل ⁝ ہو تو دلیل ہے کہ اس سال یا اس ماہ میں بارش کم ہوگی، سوداگروں کو نقصان ہوگا، غلے کا نرخ درمیانہ ہوگا ہوا ایسی سخت چلے گی کہ کشتیاں غرق ہوں گی، مشرق کی طرف کسی حکمران کی موت ہوگی، گرمی سے بیماری پھیلے گی۔

اگر شکل ⁝ ہو تو اس سال یا اس ماہ میں بارش فائدہ مند ہوگی، غلے کا نرخ ارزاں ہوگا، حکمرانوں سے عدل حاصل ہوگا، رعایا کو فائدہ اور راحت حاصل ہوگی، میوے کی فصل پر آفت نہ آئے گی اور کاشتکاری کے کام میں فائدہ ہوگا۔

اگر شکل ⁝ ہو تو دلیل ہے کہ اس سال یا اس ماہ میں بارش کم ہوگی، پانی کی کمی ہوگی، مختلف سفر پیش نہ آئیں گے، دریا میں کشتیاں بادِ مخالف کی وجہ سے غرق ہوں گی، موسم گرما اور سرما سخت ہوگا، ہوا فاسد ہوگی، گرمی اور خشکی سے کئی سخت بیماریاں ظاہر ہوں گی، حکمران ظالم ہوں گے، رعایا پر ظلم کریں گے۔

اگر شکل ⁝ ہو تو دلیل ہے کہ اس سال اور ماہ میں بارش کم ہوگی اور بجلی کی کڑک کے ساتھ ہوگی، امن و امان کم ہوگا، اطراف میں چوریاں ہوں گی، لوگوں کو اکثر ناامیدی ہوگی، حکمران فکرمند رہیں گے مخالفین ہر طرف سے چڑھائی کریں گے، عدل نہ رہے گا اور ملک میں مہنگائی ہوگی۔

اگر شکل ⁝ ہو تو دلیل ہے کہ اس سال اور ماہ میں لوگ خوشی اور عیش سے رہیں گے، بارش وقت پر اور بہت ہوگی۔ حکمران انصاف پسند ہوں گے، نعمت کی فراخی ہوگی، ہوا خوش اور معتدل چلے گی۔

اگر شکل ⁝ ہو تو اس سال اور ماہ میں اہلِ قلم کی مجلسوں میں رونق ہوگی، موجودہ حکمران برقرار رہیں گے مگر زبردست متفکر رہیں گے، عطر فروشوں، جوہر فروشوں اور نقاشوں کے بازار میں رونق رہے گی، بادِ باراں اکثر بروز بدھ کو ہونے کی توقع ہے، غلے کے نرخ

ارزاں ہوں گے۔

اگر شکل ہو تو دلیل ہے کہ اس سال اور ماہ میں مشرق کی جانب بارش بہت ہوگی، ہوا بہت چلے گی، ہر طرف سے دشمن پیدا ہوں گے، جاسوسوں اور قاصدوں کے کام آسان ہو جائیں گے، چوپائے جانوروں کو قوت حاصل ہوگی، مردوں کو راحت ملے گی، جھوٹ اور بہتان کا رواج زیادہ ہوگا۔

تفصیل ربع :-

ہر چار ربع چار چار خانۂ رمل سے متعلق ہے۔ مثال کے طور پر

مشرقی خانے ۱، ۵، ۹ و ۱۳ ۔

مغربی خانے ۳، ۷، ۱۱ و ۱۵ ۔

جنوبی خانے ۴، ۸، ۱۲ و ۱۶ ۔

شمالی خانے ۲، ۶، ۱۰ و ۱۴ ۔

تفصیل اشکال ربع :-

اشکال مشرقی آتشی

اشکال مغربی بادی

اشکال جنوبی آبی

اشکال شمالی

یہ قول امام شیخ عبداللہ زمانی کا ہے۔

احکام فصول اربعہ :-

ایک سال میں چار فصل ہوتے ہیں چار انقلاب رمل سے ثابت ہے جیسا کہ ذیل

ہیں اس کی تفصیل ورج کی جاتی ہے۔

اُمہات فصل بہار۔

بنات فصل تابستان۔

متولدات فصل خزاں۔

زوئدات فصل زمستان۔

قسمت ایام فصول اشکال اربعہ کے ساتھ یہ ہے ۲۱ روز بشکل ۲۲۱ روز بشکل ۲۳۲ روز بشکل ۲۴۳ روز بشکل ۴ جملہ ۹۰ روز ہر چار شکل ۳۶۰ روز ۱۶ اشکل کو تقسیم ہوئی۔

برجوں سے تعلق :-

واضح ہو کہ فصل تابستان سے یہ تین برج تعلق رکھتے ہیں۔ حمل، ثور، جوزا۔

برج فصل خریف سرطان، اسد، سنبلہ۔

برج فصل ربیع میزان، عقرب، قوس۔

برج فصل زمستان جدی، دلو، حوت۔

قول تحفہ ناصری :-

جب چاہیں کہ روز بروز کا حکم کسی شخص کے لیے کریں، اگر اُس شخص کا طالع جانیں تو نیت کر کے رمل اُتاریں اگر اُس کا طالع نہ جانیں تو بروز سعد و نظر نیک ساعت میں جو کہ طالع وقت نحوست سے پاک ہو تو رمل کھینچیں اور اُس سے کل مسکن کا حکم کریں، اُس سال کے بارہ خانوں یعنی ہر ایک خانے کا بلحاظ سعد و نحس اور فائدہ و نقصان کے لحاظ سے حکم کریں۔ جیساکہ نفس کا حکم پہلے خانے سے اور مال کا حکم دوسرے خانے سے اور بھائیوں وغیرہ کا حکم تیسرے خانے سے کریں۔ علی ہذا القیاس تمام خانے اُس سال کے زائچہ میں ثبت کریں

پھر اس کے بعد پہلی شکل کو تیرہویں شکل کے ساتھ باہم ضرب کریں، چوتھی شکل کو چودہویں شکل کے ساتھ باہم ضرب دیں، ساتویں شکل کو پندرہویں شکل کے ساتھ باہم ضرب دیں، دسویں شکل کو سولھویں شکل کے ساتھ باہم ضرب دیں اور ان چاروں شکلوں کو یعنی پہلی شکل کے اور تیرہویں شکل کے باہم ضرب کرنے سے جو صورت حاصل ہوئی ہے اور چوتھے کے اور چودھویں کے باہم ضرب کرنے سے جو صورت حاصل ہوئی ہے اور ساتویں شکل کے اور پندرہویں شکل کے باہم ضرب کرنے سے جو شکل حاصل ہوئی ہے اور دسویں شکل کے اور سولھویں شکل کے باہم ضرب کرنے سے جو شکل حاصل ہوئی ہے ان چاروں شکلوں کے تئیس امہات کریں اور رمل تمام کریں اسی طرح پر انقلاب وتند الوتند کا بھی کرتے ہیں۔ جو کہ بیس انقلاب رمل اصلی ہیں اور ہر ایک رمل سے پندرہ روز کا حکم کریں۔

حکم کرنے کا طریقہ اس طرح ہے جس طرح کہ ذیل کی جدول میں نہایت آسانی اور کمال تصریح کے ساتھ درج کیا جاتا ہے تاکہ دیکھنے والے کے لیے بہت سی سہولت رہے اور مفصل طور پر دریافت ہو جائے کہ ہر ایک شکل ہر روز کے واسطے دلالت کرتی ہے جیسا کہ صورت شکل اول سے حکم پہلے روز کا، صورت شکل دوم سے دوسرے روز کا حکم، اسی طرح سولہ شکلوں کا حکم روزانہ واضح ہو گا۔

---

15 20 00 30 360

20 15 100 25 35 18 365

ہماری مطبوعات

* سچی اسلامی کہانیاں
* سچی تاریخی کہانیاں
* مزے دار کہانیاں
* دلچسپ کہانیاں
* ہنسی کی کہانیاں
* غالب کے لطیفے
* حکایات لطیفہ
* شمس الرّمل
* آسان ٹیلی پیتھی گائیڈ
* عددوں کے اثرات
* آپ کا بُرج کونسا
* گھریلو انسائیکلو پیڈیا
* آسان گھریلو چٹکلے
* مفید عالمی معلومات
* میرج گائیڈ
* شہد غذا بھی شفا بھی
* بولتے ہاتھ معہ تلوں کے خواص اثرات
* شادی ستاروں کی روشنی میں
* قسمت اور ستارے
* ستاروں کی روشنی میں بچوں کے نام

مشتاق بُک کارنر اُردو بازار لاہور

ہماری مطبوعات

سراج النجوم مع جوتش : نجوم و جوتش پر بین العلومی مطالعہ کو فروغ دینے والی کتاب جو اس پُراسرار علم کی تفہیم میں بے حد معاون ہے ،

علم الجفر : فنی حوالے سے یہ کتاب بڑی ارفع اور منفرد مقام رکھتی ہے ، علم الجفر وہ علم ہے کہ اسکی پہنائیوں اور باریکیوں کو بیان کرنے کیلئے عالمانہ گرفت کی حاجت ہوتی ہے اسکی ریاضیاتی قطعیت اور سحر انگیزیت کو ذہن نشین کرانا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ، لیکن اسکے پڑھنے سے ایک عام قاری بھی مستفید ہو سکتا ہے

پتھر شناسی (آئینۂ جواہر) : پتھروں کی اس جامع کتاب میں اقسام ، مقام پیدائش پہچان ، شخصیت پر طلسماتی اثرات کے علاوہ افعال و خواص سنگ تراشی مفید دلچسپ و اثر انگیز اثرات ، مختلف بیماریوں کا علاج ، نحوست و برکات کا تفصیلاً جائزہ شامل ہے اگر اسے انسائیکلو پیڈیا آف سٹون تھریٹی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

سچا خواب نامہ : قرآن و حدیث کی روشنی میں ہر قسم کے خوابوں کی تاثیر و تعبیر اور علم تعبیر سے متعلق ضروری معلومات مع استخارہ قرآنی و اسم اعظم ، اسم الحسنیٰ و حل المشکلات فالنامہ قرآنی و عملیات قرآنی اور پُر تاثیر دعاؤں کے علاوہ فضائلِ درود شریف بھی شامل ہیں